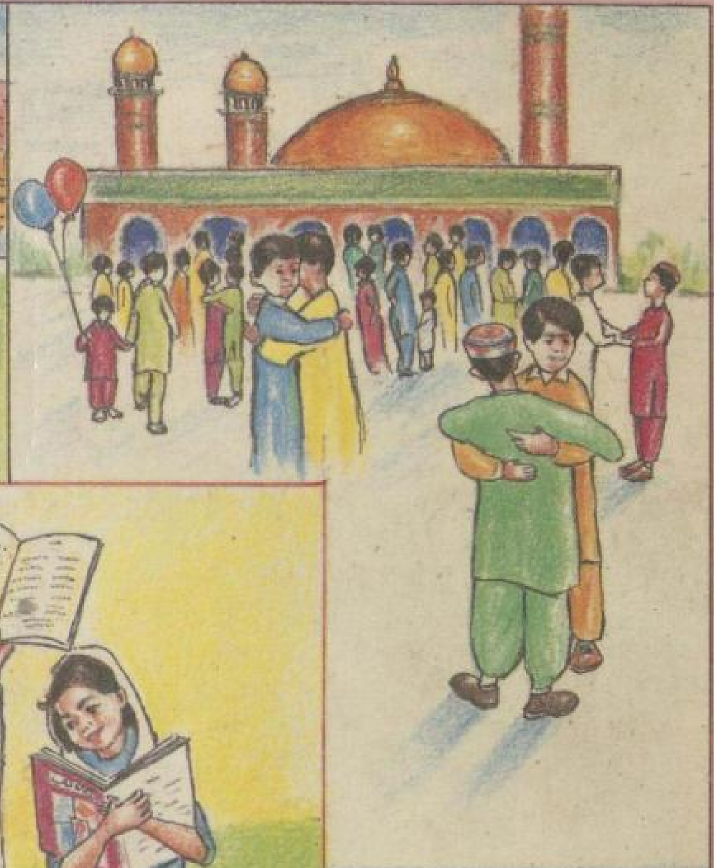
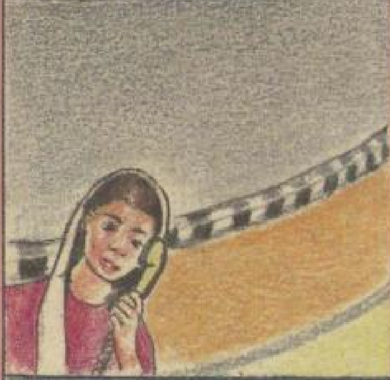
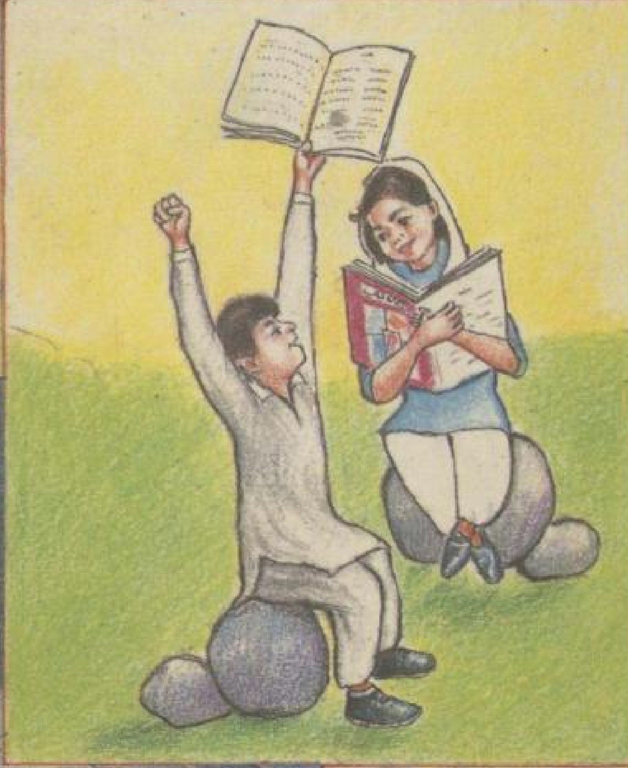
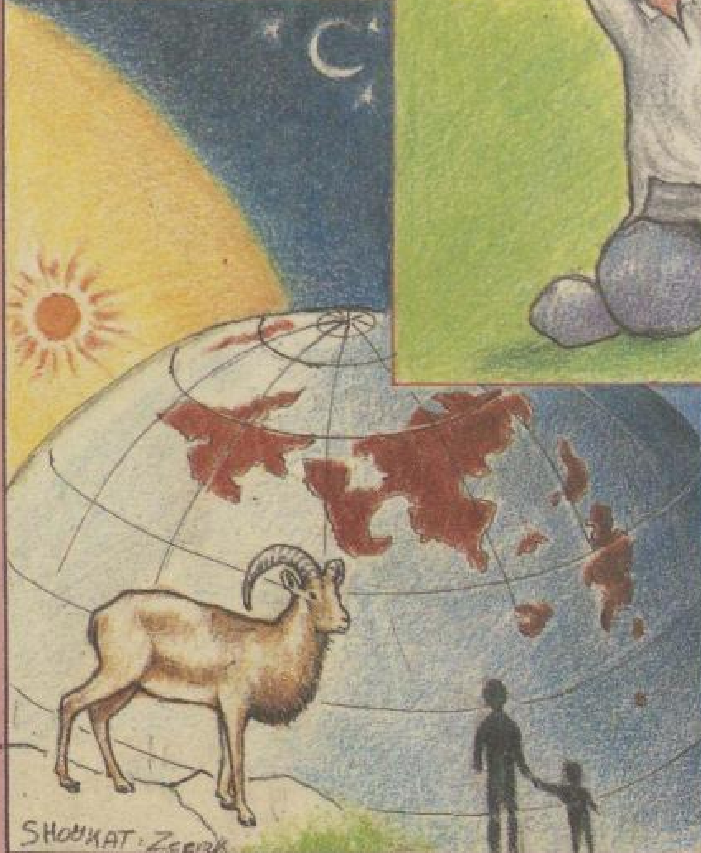
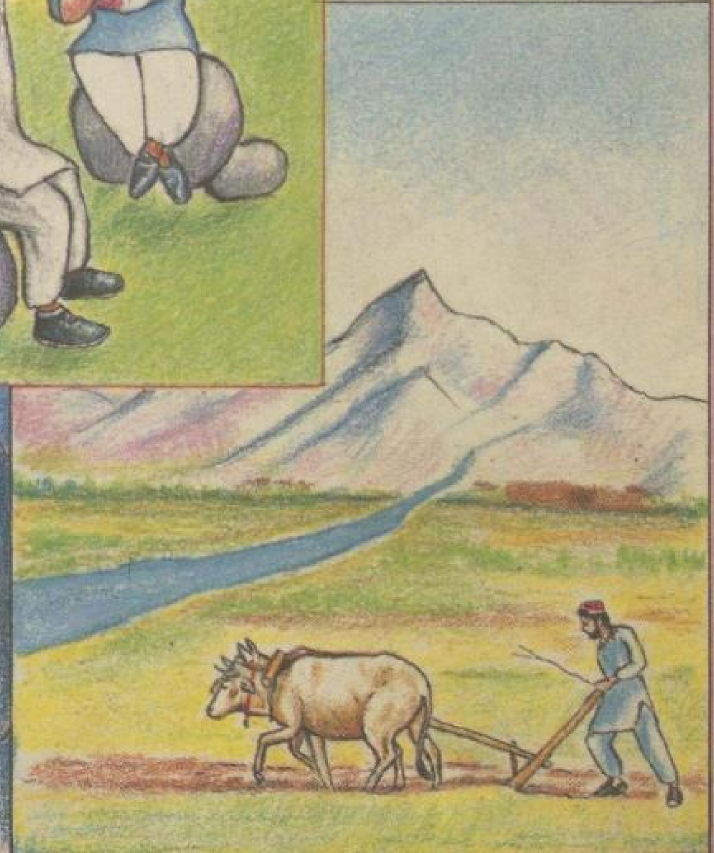
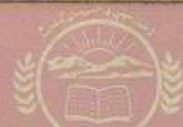
میری کتاب

رہنمائے اساتذہ

برائے جماعت سوم

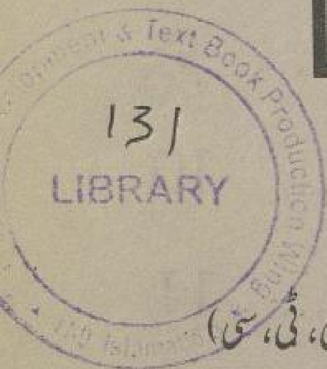
یہ کتاب محکمہ تعلیم حکومت بلوچستان کی جانب سے
مفت تقسیم کی جارہی ہے اور ناقابل فروخت ہے۔

ناشر: بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کوئٹہ۔

میری کتاب



رہنمائے اساتذہ برائے جماعت سوم

تیار کردہ

بلوچستان انسٹرکشنل میٹیریلز ڈیویلپمنٹ اینڈ ٹریننگ سیل (بی، آئی، ایم، ڈی، ٹی، سی)

ڈائریکٹریٹ، پرائمری ایجوکیشن گورنمنٹ آف بلوچستان



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

****

پیش لفظ

نصاب کی تبدیلی ایک مسلسل عمل ہے۔ اس سے پہلے تبدیلی نصاب کی جتنی کوششیں کی گئیں وہ اہم تھیں۔ لیکن چند باتوں کی کمی شدت سے محسوس کی جاتی رہی۔ ایک یہ کہ بچے کے ماحول کو مناسب حد تک مدِ نظر نہیں رکھا گیا۔ دوسرے ایسی سرگرمیوں کا اہتمام نہیں کیا گیا۔ جو بچے انفرادی اور گروہی طور پر سرانجام دے سکیں۔ تیسرے یہ کہ شہری مواد زیادہ تھا اور طالبات کی نمائندگی کم تھی جبکہ نئی درسی کتب اور رہنمائے اساتذہ کی تیاری کا مقصد بچے کو ماحول سے ہم آہنگ کرنا، بچے کی شمولیت کو یقینی بنانا، طالبات کو مناسب نمائندگی دینا اور دیہی مواد کو شامل کرنا ہے۔

یہ کام ادارہ تیاری پرائمری درسی مواد، پرائمری تعلیم حکومت بلوچستان نے سرانجام دیا ہے جس میں ادارہ نصابیات نظامت پرائمری تعلیم کی کاوش شامل ہے۔ جس کے لیے یو ایس اے آئی ڈی، ورلڈ بنک اور یونیسیف نے مالی امداد فراہم کی ہے۔

پہلے مرحلے میں درسی کتاب ورہنمائے اساتذہ کو بلوچستان کے 5 اضلاع کے 58 سکولوں میں آزمائشی طور پر پڑھایا جاتا ہے اسے جانچا جاتا ہے اور موصول شدہ تجاویز کی روشنی میں مواد کو بہتر بنایا جاتا ہے۔ دوسرے مرحلے میں درسی مواد کو اُنہی 5 اضلاع کے تمام سکولوں میں پڑھایا جاتا ہے۔ درسی مواد کو متوقع تجاویز کی روشنی میں مزید بہتر بنایا جاتا ہے اور تیسرے مرحلے میں اِسے بلوچستان کے تمام سکولوں میں رائج کر دیا جائے گا۔

اِس سے پہلے پرائمری اساتذہ کرام کو رہنمائے اساتذہ مہیا نہیں کی گئی تھی۔ ضلع سبی کے پرائمری اساتذہ کو "منصوبہ اصلاح نصاب پرائمری تعلیم" کے تحت جماعت اوّل و دوم کی رہنمائے اساتذہ مہیا کی گئی تھیں۔ رہنمائے اساتذہ کی افادیت کو محسوس کیا گیا اور طے کیا گیا کہ پرائمری اساتذہ کو جماعت کچی تا پنجم، نئی درسی کُتب کے ساتھ رہنمائے اساتذہ بھی مُہیا کی جائیں گی۔ اِس لحاظ سے یہ ایک منفرد کوشش ہے۔ اساتذہ کے لیے رہنمائے اساتذہ میں سبق پڑھانے کے مقاصد، مفید ہدایات برائے تیاری اسباق، معلومات اور اضافی سرگرمیاں دی گئی ہیں۔ کوئی بھی چیز اپنی ہیئت کے اعتبار سے حتمی اور آخری نہیں ہوتی۔ اس میں تبدیلی کی گنجائش ہر وقت موجود رہتی ہے۔ اس لیے والدین، اساتذہ، ماہرین تعلیم سے گذارش کی جاتی ہے کہ درسی کُتب اور رہنمائے اساتذہ کو مفید اور بہتر بنانے کے لیے اپنی تجاویز ادارہ تیاری پرائمری درسی مواد کو بھجوائیں۔

شکریہ

ڈائریکٹر: اعجاز احمد ملک
پرائمری تعلیم بلوچستان کوئٹہ

تعارف

1: **تدریس اُردو کے مقاصد :**

مربوط نصاب کی درسی کتاب کا اولین مقصد طلبا کو زبان دانی کی مہارتوں میں پختگی دلانا ہے۔ اس کتاب کا ہر سبق بنیادی طور پر اُردو کا سبق ہے۔ تدریس اُردو کے ساتھ ساتھ اس کتاب کے ذریعے طلبا کو معاشرتی علوم ، اسلامیات سائنس، آرٹ، صحت وجسمانی تربیت کی تعلیم و تربیت بھی دی جائے گی۔

جن اسباق میں سائنس اور معاشرتی علوم کے تصورات مربوط کیے گئے ہیں۔ مدرس اُن کی تدریس رہنمائے اساتذہ میں دی گئی ہدایات کے مطابق کرے۔ مدرس ان اسباق کو کمرۂ جماعت میں عملی / مشاہداتی طریقہ کار سے پڑھائے۔ بچوں سے اسباق میں دی گئی سرگرمیاں کروائے۔

تدریسی مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے درسی کتاب میں اسباق و مشقیں اور رہنمائے اساتذہ میں اضافی سرگرمیاں، اور مشاغل دیے گئے ہیں۔

مدرسین کے لیے ضروری ہے کہ مربوط درسی کتاب کو ایک کتاب کے طور پر پڑھائیں۔ کتاب میں دیگر مضامین جیسے سائنس، معاشرتی علوم اور اسلامیات کے تصورات کو علیحدہ علیحدہ مضمون کی حثیت سے بالکل نہ پڑھائیں۔ اِس کے علاوہ بچوں کا امتحان بھی مختلف مضامین کے عنوان کے تحت نہ لیا جائے جیسے اردو کا امتحان، سائنس کا امتحان اور معاشرتی علوم کا امتحان وغیرہ

2: **تدریس نثر:** مقاصد، معاونات، ذخیرہ الفاظ، تلفظ، آمادگی، پیشکش، اعادہ کے سوالات جائزہ، اضافی سرگرمیاں۔

3: **تدریسِ نظم :** مقاصد، معاونات، ذخیرہ الفاظ، تلفظ، آمادگی، پیشکش، اعادہ کے سوالات، جائزہ، اضافی سرگرمیاں۔

4: **لسانی مقاصد:** تدریس زبان کے چھ بنیادی عناصر ہیں: یعنی مشاہدہ کرنا، سننا، بولنا، پڑھنا، لکھنا اور سمجھنا۔

i: **مشاہدہ کرنا:** یہ ایک غیر شعوری عادت ہے مشاہدہ اظہار پر اُکساتا ہے زبان سیکھنے کے لیے عمدہ بنیاد فراہم کرتا ہے اس سے مُراد مختلف چیزوں کو دیکھنا، پہچاننا ان میں تمیز کرنا۔ بغور دیکھ کر واقفیت حاصل کرنا۔ اساتذہ بچوں کی یہ مہارت پختہ کرنے کے لیے امدادی اشیاء استعمال کرتے ہیں۔ اصل چیزیں اور ماڈل مشاہدہ کی عادت پختہ کرنے میں کافی مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

ii: **سُننا :** توجہ سے سُننے کے لیے دلچسپی اور ضروریات بنیادی عوامل ہیں یہ مہارت پختہ ہوجائے تو بچوں کے لیے حصولِ علم کی تمام منزلیں سہل ہوجاتی ہیں۔ توجہ سے سُننے کی عادت پختہ کرنے کے لیے سرگرمیاں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔

iii: **بولنا:** تدریس اُردو کا اوّلین مقصد یہ ہے کہ بچے درست لہجے اور صحیح تلفظ سے گفتگو کر سکیں اور اپنے دل کی بات سہولت اور روانی سے بیان کر سکیں۔ بچوں کو بولنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں انہیں روزمرّہ زندگی کے متعلق اپنے تجربات بیان کرنے کو کہا جائے۔ ابتداء میں بچے ٹوٹے پھوٹے فقرے اور غیر مکمل جملے ادا کریں گے اور غیر شعوری طور پر خود ہی اپنی اصلاح کریں گے۔ رفتہ رفتہ ان کی زبان میں صفائی اور روانی آجائے گی۔

iv: **پڑھنا:** تحریری مواد کو پڑھنے کی مہارت علمی ارتقاء کی بنیاد ہے۔ یہ جتنی پختہ ہو گی علم حاصل کرنا آسان ہو جائے گا اور طلبہ معلومات حاصل کر کے خوشی محسوس کریں گے۔ اساتذہ کو پڑھنا سکھانے کے لیے سہل اور سائنٹیفک طریقہ اختیار کرنا چاہیے یعنی بچوں کے سامنے نمونے کے طور پر قرات پیش کی جائے۔ مثالی خواندگی کے دوران صاف خوش خوانی کا خیال رکھا جائے۔ رموز و اوقاف پر توجہ دی جائے اور اعراب کو پیش نظر رکھا جائے۔ طلبہ کی طرف سے کی جانے والی خواندگی (قرائت متعلم) کے دوران اہم نکات اور طلبہ کی طرف سے کی جانے والی اغلاط تختہ سیاہ پر تحریر کی جائیں۔ قرأت کے بعد عبارت کی تمام مشکلات دور کی جائیں۔ قواعد سے متعلق باتوں کی وضاحت کی جائے۔ مشکل الفاظ کے معنی بامعنی جملے بنا کر واضح کئے جائیں۔ تلفظ کی اصلاح اعراب لگا کر کی جائے۔ تفہیم عبارت کے بعد تفہیمی سوالات ضرور کئے جائیں۔ مطالعے کی اچھی عادات ڈالنی چاہیے۔ انداز نشست پر توجہ دینی چاہیے کتاب اور آنکھوں کا فاصلہ مناسب ہونا چاہیے۔ سطروں پر اُنگلی پھیرنے، جسم ہلانے، لیٹ کر پڑھنے کی عادات کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے بہت تیز اور کم روشنی میں پڑھنے سے روکنا چاہیے۔ پڑھنے کے لیے آسان، سادہ اور دلچسپ مواد بہم پہنچانا چاہیے یہ خیال رکھنا چاہیے کہ مواد بچوں کی ذہنی عمر کے مطابق ہو۔

v: **لکھنا:** یہ ایک ایسی مہارت ہے۔ جس کے لیے تختی کا صاف اور نشست کا بہتر ہونا، قلم کا صحیح تراشا ہوا ہونا اور سیاہی کا بہتر ہونا ضروری ہے یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بچوں کو خوش نویس بنانا اصل مقصود نہیں بلکہ اصل مقصد صاف ااور رواں لکھنے کی عادت ڈالنا ہے اگر بچوں کے سامنے ایک بہتر نمونہ ہو تو وہ اس کی نقل کر کے صاف لکھنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

vi: **سمجھنا:** بچہ جب سکول میں وقت گزارنے لگتا ہے تو وہ اس کے ذہنی اور فکری اعمال میں وسعت اور پختگی آنے لگتی ہے۔ تفہیم پڑھنے کی روح ہے۔ سمجھ کر پڑھنا ہی اصل مقصود ہے۔ سمجھ کر پڑھنے سے غور و فکر کی عادات پروان چڑھتی ہیں۔ خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔ فکری، تخلیقی اور تنقیدی صلاحیتیں مزید اُجاگر ہوتی ہیں۔

5: **الفاظ کا مفہوم سمجھانا:**

الفاظ کا مفہوم سمجھانے کی درج ذیل صورتیں ہو سکتی ہیں۔

ا: چیزوں کا مشاہدہ کروا کر مفہوم اچھی طرح سمجھایا جاسکتا ہے۔ دریا، نہر، اور تالاب کا مفہوم اور ان کا فرق مشاہدے سے واضح کیا جاسکتا ہے۔ سورج اور چاند کی کرنیں قابل مشاہدہ ہیں۔ چاند اور سورج کی روشنی کا فرق بتایا جاسکتا ہے۔ نابینا اور اپاہج انسان دکھائے جاسکتے ہیں۔

ب: کچھ لفظوں کا مفہوم عملی نمونہ پیش کر کے واضح کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً "اندر" اور "باہر" کا مفہوم بتانے کے لیے کسی ڈبے میں کوئی چیز ڈال دیں اور طلبہ سے کہیں اسے باہر نکالیں۔ کمرے سے کسی بچے کو "باہر بھیجیں پھر اسے کہیں "اندر" آجاؤ۔

ج: کچھ لفظوں کا مفہوم تختہ سیاہ پر خاکے بنا کر واضح کیا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر چھوٹے بڑے اور درمیان کا تصور دور اور نزدیک کا تصور وغیرہ۔

طلبہ الفاظ کا مفہوم سمجھ لیں تو ان کا زبانی استعمال بتایا جائے۔ معلم خود جملے بنائے اور طلبہ سے بھی جملے بنوائے۔ ہر طالب علم کو موقع دیا جائے کہ وہ تدریسی عمل میں شامل رہے۔ پڑھائی میں کمزور بچوں کی طرف زیادہ توجہ دی جائے۔

6: **درسی کتاب کی تصویری مشقیں**

درسی کتاب کی مشقوں میں تصویریں دی گئی ہیں جو مختلف تصورات کو پیش کرتی ہیں۔ ان تصویری مشقوں کے درج ذیل مقاصد ہیں۔

ا : وضو کی تصاویر کا مقصد طلبہ کو اس قابل بنانا ہے کہ وہ صحیح طریقے سے وضو کریں۔

ب : پیشوں کی تصاویر کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ مختلف پیشوں کے نام لیں اور ان کے کاموں کی نوعیت بتائیں۔

ج : باورچی خانے کی چیزوں کی تصاویر کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ ان کے نام لیں اور ان کا استعمال بتائیں۔

د : اللہ کی نعمتوں کی تصاویر کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ انہیں پہچان کر ان کے نام لیں۔

ہ : طلبہ صفائی کے لیے استعمال ہونے والی مختلف اشیاء کے نام لے کر ان کا استعمال بتائیں۔

و : تصویر دیکھ کر مثلاً خرگوش کی تصویر دیکھ کر اس میں پیش کیے جانے والے واقعہ کے بارے میں بتائیں۔

اگر معلم محسوس کرے تو مشقی تصاویر میں پیش کیے جانے والے تصورات کی مزید وضاحت مشاہدے اور سرگرمیوں کے ذریعے سے بھی کر سکتا ہے۔

7: **تدریس نثر کے اقدامات**

(دیکھئے رہنمائے اساتذہ اُردو قاعدہ و میری کتاب جماعت اوّل)

8: **مشاغل اور سر گرمیاں:**

بولنے اور لکھنے کی مہارتیں پیدا کرنے، پڑھائے گئے سبق کو عملی زندگی سے مربوط کرنے سبق میں پیش کیے گئے تصورات کو واضح کرنے، تدریس کو واضح کرنے تدریس کو بامعنی، بامقصد اور خوشگوار بنانے کے لیے مختلف النوع سر گرمیاں ترتیب دینا ضروری ہیں۔

مربوط نصاب کی تدریس کو کامیاب بنانے کا انحصار مشاغل اور سر گرمیوں پر ہے۔ یہ بات لازمی ہے کہ مشاغل اور سر گرمیاں اسباق میں پیش کیے جانے والے تصورات سے مطابقت رکھتی ہوں۔ سر گرمیوں کے ذریعے سے طلبہ کے تجسس کی تسکین کی جاتی ہے۔ طلبہ میں اختراع کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے اور سوجھ بوجھ پروان چڑھتی ہے۔

کچھ مشاغل اور سر گرمیاں کسی تصور کو آگے بڑھانے کے لیے بھی منظم کی جاسکتی ہیں۔ لیکن ایسا صرف اسی صورت میں ممکن ہے۔ جب طلبہ نے موجودہ تصور کو سمجھ لیا ہو اور مزید بتانے کی گنجائش موجود ہو۔ سر گرمیاں مقاصد کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ اگرچہ حالات اور ضروریات کے مطابق ردو بدل بھی کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ان کی مناسب اور بروقت منصوبہ بندی کرنا ضروری ہے۔ مربوط نصاب بہت سے مضامین کا مجموعہ ہے اِس لیے معلم کو شعوری طور پر یہ کوشش نہیں کرنی چاہیے کہ سر گرمیوں کو مضامین کے خانوں میں بانٹ دے یہ ممکن ہے کہ کسی مشغلے یا سر گرمی میں ایک مضمون کی جھلک زیادہ ملے تو دوسرے مشغلے میں کسی دوسرے مضمون کی لیکن یہ نہ کہا جائے کہ یہ سر گرمی فلاں مضمون کی تدریس کے تقاضے پورے کرتی ہے۔

مثال کے طور پر معلّم طلبہ کو کھیتوں کے مشاہدے کے لیے لے کر جائے تو انہیں قطار میں چلنے اور کسان کے پیشے سے متعلق ابتدائی معلومات بھی دے۔ مسجد میں وضو کا مشاہدہ کروانے جائے تو طلبہ کو دھکم پیل اور شور نہ کرنے اور صاف لباس پہننے کی تربیت بھی دی جائے اِس طرح ایک سر گرمی سے کئی مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

یہ عین ممکن ہے کہ معلم ایک سبق کی تدریس کے بعد مجوزہ سر گرمیوں اور مشاغل سے مطمئن نہ ہو اور اس کے خیال میں طلبہ آموزش کے مطلوبہ معیار تک نہیں پہنچ سکے یا تشنگی باقی رہ گئی ہے تو ایسی صورت میں معلم کو چاہیے کہ اپنے ادراک سے موجود وسائل اور مقامی حالات کے مطابق مزید مشاغل اور سر گرمیاں ترتیب دے۔

یہ بات پیشِ نظر رکھنی ضروری ہے کہ تمام مجوزہ سر گرمیاں اور مشاغل کسی ایک سبق کی تدریس کے لیے لازمی نہیں ہیں۔ زیادہ تعداد میں سر گرمیاں لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ معلم مقامی حالات اور ضروریات طلبہ کی ذہنی سطح اور وسائل کے مطابق مشاغل کرواسکے۔

مشاغل اور سر گرمیاں دو طرح کی ہوتی ہیں:

(ا) انفرادی سر گرمیاں (ب) گروہی سر گرمیاں

(ا) **انفرادی سر گرمیاں** مناظر کا مشاہدہ کرنا، تصویر کشی کرنا، مٹی یا پلاسٹیسین کے کھلونے بنانا، کاغذ کے پھول بنانا، کاغذ کے ڈیزائن بنانا، کاغذ تہہ کر کے کشتی، جہاز اور دیگر چیزیں بنانا، تصاویر، اخباری تراشے، پھول، پتے لفافے، بیج، ٹکٹ، پرندوں کے پر گھونسلے، انڈے اور چیزوں کے نمونے جمع کرنا، انھیں ترتیب دینا سر کنڈوں، ماچس کی خالی ڈبیوں اور گتے کے خالی ڈبوں سے مختلف اشیاء کے ماڈل بنانا۔ گیلے رنگوں اور سبزیوں کے ٹھپے لگانا۔ چہرے بنانا، رنگوں اور دھاگوں سے ڈیزائن بنانا، تاریں موڑ کر اشیاء بنانا

(ب) **گروہی سر گرمیاں** اپنی جمع کی ہوئی چیزوں کی نمائش لگانا، خشک پتوں اور شاخوں کو سجانا، گیلے اور سوکھے رنگوں سے ڈیزائن بنانا۔ روغنی کاغذ سے کٹ ورک کرنا، روغنی کاغذ کے پھول بنانا، تصاویر بنا کر انھیں نام دینا، جماعتی لائبریری کا قیام، جماعت کا میگزین نکالنا، جماعت میں عجائب گھر بنانا، مقامی شخصیات تقریبات اور کرداروں کی تصاویر اکٹھی کرنا مل کر کسی کی مدد کرنا، کھانی سنانا کوئی واقعہ یا روداد سنانا دعا بزمِ ادب، خاکے اور تماثیل پیش کرنا، روپ دھارنا خصوصی دن منانا، تقریبات میں شرکت کرنا، کمرہ جماعت کی صفائی، شخصیات سے ملاقاتیں، مقامات کی سیر، بے کار اشیاء کا استعمال، خط کو تہ لگانا، لفافہ بند کر کے پتا لکھنا اور لیٹر بکس میں ڈالنا، جانوروں پرندوں اور کیڑوں کے رہنے کی جگہوں کا مشاہدہ، بازار منڈی، دریا، نہر ٹیوب ویل اور ایسی دوسری جگہوں کا مشاہدہ کرنا۔

چند سر گرمیوں کی وضاحت:

(ا) **عجائب گھر:**

طلبہ سے مختلف پرندوں کے پر، گھونسلے، مختلف قسم کے بیج، کپڑے کے نمونے، سکے، پتھر دھاتیں، اخباری تصاویر، تراشے، تصویری کہانیاں، لباس اور ایسی ہی دوسری اشیاء اکٹھی کروائی جائیں۔ ان سب چیزوں کو جماعت کے کمرے کے ایک کونے میں ترتیب سے رکھا جاسکتا ہے اگر مستقل طور پر ایسا کرنا ممکن نہ ہو تو چند دن اور چند ہفتوں کے لیے رکھا جاسکتا ہے۔

جماعت کے تمام طلبہ خصوصاً کمزور طلبہ کو ان چیزوں کے بارے میں سوال و جواب پوچھنے کا موقع دیا جائے۔ معلم کوشش کرے کہ طلبہ کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دے۔

(ب) **مشاہدہ:** کمرہ جماعت کے اندر یا باہر مشاہدہ کروایا جاسکتا ہے۔ دونوں قسم کے مشاہدے کے لیے منصوبہ بندی کی ضرورت ہے طلبہ سے ان کے روزمرّہ مشاہدات کے بارے میں سوال پوچھے جائیں۔ مشاہدے سے بہت سے تدریسی مقاصد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

مشاہدے کی چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

(i) طلبہ کے سامنے ایک ہی چیز کی مختلف شکلیں یا ماڈل رکھ دیئے جائیں اور طلبہ بتائیں کہ ان میں کیا مشابہت ہے اور کہاں فرق ہے؟

(ii) طلبہ سے پوچھا جائے کہ کیا آپ نے کوئی ایسی جگہ دیکھی ہے جس کے بارے میں آپ اپنے دوستوں کو بتانا چاہیں۔

(iii) طلبہ نے کسی دکان کا مشاہدہ کیا ہو۔ تو وہ بتائیں کہ اس میں کیا کیا چیزیں تھیں؟

اِن کے علاوہ قدرتی مناظر، مقامات، تقریبات مثلاً میلے، سرکس اور کٹھ پتلی کا مشاہدہ طلبہ کو معاشرے سے مانوس کرتا ہے۔ اِن کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ ہوتا ہے۔ مشاہدہ کی ہوئی چیز کی تفصیل بیان کرنے سے ان کی جھجک دور ہوتی ہے۔

(ج) **البم:** طلبہ کی مدد سے درج ذیل قسم کے البم تیار کیے جاسکتے ہیں:

i: مختلف قسم کے پتوں کا البم

ii: سوکھے پھولوں یا پھلوں کی تصاویر کا البم

iii: پاکستان کے بچوں کی علاقائی ملبوسات میں تصاویر

iv: مساجد کی تصاویر

v: علاقے کے تفریحی یا خاص مقامات کی تصاویر

vi: جنگلی جانوروں کی تصاویر

vii: پالتو جانوروں کی تصاویر

viii: پرندوں کے پَر

ix: مختلف قسم کی چیزوں کے مختلف ماڈلز کی تصاویر، مثلاً گھڑیاں، کاریں، گاڑیاں، ہوائی جہاز، سائیکل، گڑیاں اور اِن کے متعلق سامان وغیرہ۔

معلم کی کوشش ہونی چاہیے کہ تصاویر طلبہ سے اکٹھی کروائے۔ البم بنانے میں وہ حصّہ لیں انھیں تصاویر کے بارے میں بتایا جائے۔ اِن کے سوالوں کے مناسب جواب دیئے جائیں۔ تمام طلبہ کو البم دیکھنے کا موقع دیا جائے۔ ایک وقت میں بہت سے البم نہ بنوائے جائیں۔ حالات اور ضرورت کے مطابق

ایک یا دو البم تیار کروائے جائیں۔

(د) **جماعتی لائبریری:** جماعت میں کچھ بچے ایسے ہو سکتے ہیں جن کے گھر اخبار اور رسائل آتے ہوں کچھ بچوں کے پاس کہانیوں اور نظموں کی کتابیں ہو سکتی ہیں۔ معلم کو چاہیے کہ وہ طلبہ کو موقع دے کہ وہ ایک دوسرے سے اخبار، رسالے اور کتابیں لے کر پڑھیں۔ طلبہ کو تربیت دی جائے کہ وہ پڑھنے کے مواد کو صاف رکھیں اور احتیاط سے واپس کر دیں۔

سکول کے وسائل اجازت دیں تو جماعت کے کونے میں ایک شیلف میں جماعتی لائبریری کا مواد رکھا جا سکتا ہے۔ بچوں کے اخبارات لوگ عموماً ردی میں بیچ دیتے ہیں۔ معلم تھوڑی سی دل چسپی لے کر بہت سے اخبارات جمع کر سکتا ہے۔ طلبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ اخبارات پڑھیں۔ جماعت دوم کے طلبہ بچوں کا پورا اخبار تو نہیں پڑھ سکتے لیکن تصویری کہانیوں، نقطے ملا کر تصویر مکمل کرنا، دو تصاویر میں فرق بتانے۔ شخصیات کی تصاویر پہچاننے اور آسان نظمیں پڑھنے میں دل دلچسپی لیتے ہیں یہ سب چیزیں بچوں کے اخبار میں مل جاتی ہیں۔

اوّل معلم کو جو نظمیں، کہانیاں، لطائف، پہلیاں اور اقوالِ زریں آتے ہیں۔ انھیں دیگر سرگرمیوں کے ساتھ لکھ کر جریدے کی شکل دے۔ جریدے کے سرورق پر اس کا نام لکھا جائے۔ سکول کا نام بھی لکھا جائے اگر سکول کا مونوگرام ہو تو وہ بھی سکول کے نام کے ساتھ بنا دیا جائے۔

دوسرا اور مناسب طریقہ یہ ہے کہ جریدے کا مواد طلبہ کی مدد سے جمع کیا جائے رسالے میں طلبہ کے آرٹ کے نمونے راستہ ڈھونڈنا نقطے ملا کر تصویر مکمل کرنے کے علاوہ تصویر کہانیاں اور کارٹون ہوں نیز نظمیں کہانیاں، لطائف، پہلیاں وغیرہ جمع کر کے منتخب کی جائیں اختتام میں کوئی آسان سی دُعائیہ نظم یا ملی ترانہ ہو۔ سرورق پر ان طلبہ کی تصاویر لگائی جائیں جو اوّل، دوم اور سوم آتے ہیں پہلے صفحہ پر مجلس ادارت کے زیرِ عنوان ان طَلبہ کے نام لکھے جائیں جنھوں نے رسالے کے لیے مواد جمع کیا۔

رسالہ خوشخط لکھا جائے اور تمام طلبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ اسے پڑھ کر محظوظ ہوں۔ خاص طور پر کمزور طلبہ کو رسالہ پڑھنے کا مواد دیا جائے معلم جریدے کی حفاظت نہ کرے اور اگر طلبہ اسے میلا کر دیں تو محسوس نہ کرے۔ ہر جماعت کا جریدہ اسی طرح ترتیب دیا جا سکتا ہے۔

(ر) **بزمِ ادب** کسی بھی جماعت میں مختلف دلچسپیاں اور رجحانات رکھنے والے طلبہ ہوتے ہیں معلّم کا کام ہے کہ وہ طلبہ کی چھپی ہوئی صلاحیتوں کو سامنے لائے طلبہ کو وقتاً فوقتاً یہ موقع ملنا چاہیے کہ وہ کمرہ جماعت میں بزم ادب کا اہتمام کریں۔ اپنے ہم جماعتوں اور معلّم کے سامنے اظہارِ خیال کریں اور کچھ چیزیں سُنا سکیں۔ ابتدائی جماعتوں کی یہ تربیت انھیں اچھا مقرر بننے اور تخلیقات میں مدد دیتی ہے۔

ایک جماعت میں طلبہ کو قرآن مجید کی کچھ سورتیں یاد ہوتی ہیں کچھ نعت پڑھنے اور نظمیں گانے لطیفے سنانے اور پہلیاں بھجوانے کے شوقین ہوتے ہیں۔ چند بچّوں کو کسی عنوان پر آسانی سے چند جملے لکھ کر دیئے جاسکتے ہیں اسی طرح تھوڑی سی تیاری سے کمرہ جماعت میں بزمِ ادب ہوسکتا ہے ابتدا میں معلم سٹیج سیکرٹری کا فریضہ انجام دے۔ رفتہ رفتہ بچّوں کو یہ ذمہ داری سونپ دی جائے پروگرام کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک سے کریں اور اختتام ترانہ سے ہو۔

تمام طلبہ خصوصاً پڑھائی میں کمزور طلبہ کو پروگرام میں حصّہ لینے کا موقع دیا جائے۔ طلبہ کو تربیت دی جائے کہ پروگرام میں دلچسپی لیں۔ پروگرام کو غور سے سنیں دورانِ پروگرام شور نہ مچائیں۔ ممکن ہو تو کبھی کبھی پروگرام میں حصّہ لینے والے طلبہ میں چھوٹے چھوٹے انعام تقسیم کیے جاسکتے ہیں۔

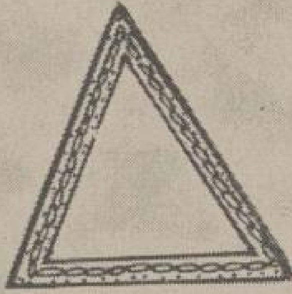
(ح) **خاکے اور تمثیل:** کمرہ جماعت میں خاکے اور تمثیل پیش کرنا طلبہ کی ایک دلچسپ سرگرمی ہے وقتاً فوقتاً کہانیاں سنائی جاتی ہیں۔ جو کہانی طلبہ کو پسند ہو اسے طلبہ ڈرامائی شکل میں پیش کرسکتے ہیں۔ تمثیل کے لیے لمبی تیاری، اخراجات اور منصوبہ بندی کی ضرورت نہیں۔ درسی کتاب کے کچھ اسباق کو بھی تمثیل کی شکل میں پیش کیا جاسکتا ہے۔ طلبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ لطائف کو خاکوں کی شکل میں پیش کریں۔ خاکوں اور تمثیل کے ذریعے سے تصورات کا تاثر دیر تک طلبہ کے ذہن میں قائم رہتا ہے۔ وہ عملی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے لگتے ہیں۔ دیا ہوا سبق جیتے جاگتے کرداروں کی صورت میں سامنے آتا ہے تو طلبہ باآسانی اسے اپنی روزمرّہ زندگی سے مربوط کرسکتے ہیں۔ زبان اور زندگی میں تعلق قائم ہوتا ہے۔ طلبہ کوشش کرتے ہیں کہ جو کچھ انھیں آتا ہے وہ اسے دوسروں کے سامنے لائیں یوں عمل اور زندگی سے تعلق استوار ہوتا ہے۔

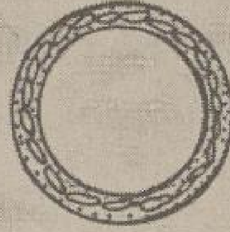
(ز) **روپ دھارنا** روپ دھارنے کی تدریسی اہمیت اپنی جگہ پر ہے ننھے منّے طلبہ مختلف روپ دھار کر خوش ہوتے ہیں۔ معاشرتی کرداروں کے علاوہ طلبہ مختلف سبزیوں اور پھلوں کے روپ بھی اختیار کرسکتے ہیں معاشرتی کرداروں میں طلبہ مالی مالن، بادشاہ ملکہ، ڈاکٹر فقیر، مزدور، نرس، کمپوڈر، وکیل، بھکاری، سپاہی اور طالبِ علم وغیرہ بن سکتے ہیں اسی طرح مختلف طبقوں اور افراد کی نمائندگی کے علاوہ علاقائی لباس بھی پہن سکتے ہیں۔ روپ دھارنے کے لیے ضروری ہے کہ اس کی تدریسی اہمیت ہو یعنی طلبہ ان کرداروں کے روپ اختیار کریں جو نصاب کا حصّہ ہیں۔ لباس کی فراہمی طلبہ اور معلم دونوں کے لیے مسئلہ ہوسکتی ہے۔ یہ کوشش کی جائے کہ طلبہ کو ایسے فالتو کپڑے مل جائیں جن سے یہ سرگرمی کروائی جاسکے اخباری یا سفید کاغذ کو رنگوں اور برش سے رنگ کے بھی چند لباس تیار کیے جاسکتے ہیں۔

(م) **ہاتھ کے کام** ہاتھ کے کام کرنے کے لیے کام کے تحت درسی کتاب میں طلبہ کے مختلف کام تجویز کیے گئے ہیں ہاتھ کے مختلف کاموں کی تفصیل دی جارہی ہے تاکہ معلم یہ کام کروانے میں دشواری محسوس نہ کرے یہ کام

اضافی سر گرمیوں کا حصّہ ہیں اور ان میں سے کچھ کام، وقت، اور حالات کے مطابق طلبہ سے کروائے جائیں

(i) مختلف دالوں اور بیجوں کو ڈیزائن کی شکل میں چپکانا، گول، چوکور، یا تکون ڈیزائنوں پر لئی کی مدد سے دالیں چپکائی جائیں۔ بہتر یہ کہ پنسل کی مدد سے خاکہ بنا کر طلبہ کو دے دیا جائے۔ پھر وہ خود اِس خاکے میں دالیں چپکائیں۔





ابتدا انتہائی آسان خاکوں سے کی جائے۔ رفتہ رفتہ طلبہ کو خاکے بنانے میں بھی مہارت دلائیں۔ شروع میں ایک خاکے میں ایک قسم کی دالیں چپکائیں۔

(ii) سوکھے رنگوں اور لئی کے ڈیزائن: موٹے کاغذ (کارڈ بورڈ) پر ہاتھ سے تھوڑی سی لئی مل دیں۔ اب تھوڑے تھوڑے فاصلے پر دو یا تین خشک رنگ چھڑکیں۔ انگلی کی مدد سے رنگوں کو اچھی طرح پھیلادیں۔ سائے میں لئی کو خشک کریں۔

(iii) اخباری کاغذ ہاتھ سے پھاڑ کر کٹ ورک ڈیزائن بنوائے جائیں پھر قینچی کی مدد سے کٹ ورک بنوایا جائے طلبہ صفائی سے کاغذ کاٹنے لگیں تو روغنی کاغذ کے ڈیزائن بنوا کر گھی کے خالی ڈبوں اور خالی بوتلوں پر چپکائیں۔ اِن ڈبوں کو ردی کی ٹوکری اور بوتلوں کو گلدان یا پنسلیں رکھنے کے لیے استعمال کیا جائے۔

(iv) ہاتھ سے اخباری کاغذ پھاڑ کر مختلف پتے بنوائے جائیں پھر قینچی سے اخباری کاغذ کے پتے کٹوائے جائیں مہارت ہونے پر روغنی کاغذ کے پتے بنوائیں۔ اِن پتوں کو سادے کاغذ پر پھول کی شکل میں چپکا کر کمرہ جماعت میں سجایا جائے۔

(v) رنگین کاغذ کے بچے ہوئے ٹکڑوں کو مختلف قسم کے خاکوں میں چپکانا۔ اوپر دیئے ہوئے کام کروانے سے جو کاغذ بچ جائیں۔ اِن کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کسی خاکے میں لئی کی مدد سے ساتھ لگائیں۔

(vi) دھاگے کو رنگوں میں ڈبو کر کاغذ پر ڈیزائن بنوائے جائیں۔

(vii) سبزیوں کو مختلف شکلوں میں کاٹ کر رنگوں یا سیاہی کی مدد سے کاغذ پر ٹھپے لگائے جائیں۔

(viii) مختلف قسم کے پھول، پتوں کے ہار بنوائے جائیں۔

(i) کاغذ تہ کر کے مچھلی بنانا

(1) ا ج د ب

(2) تہہ لگائیں

(3) ا تہہ لگائیں د ج ب

(4) ا ب

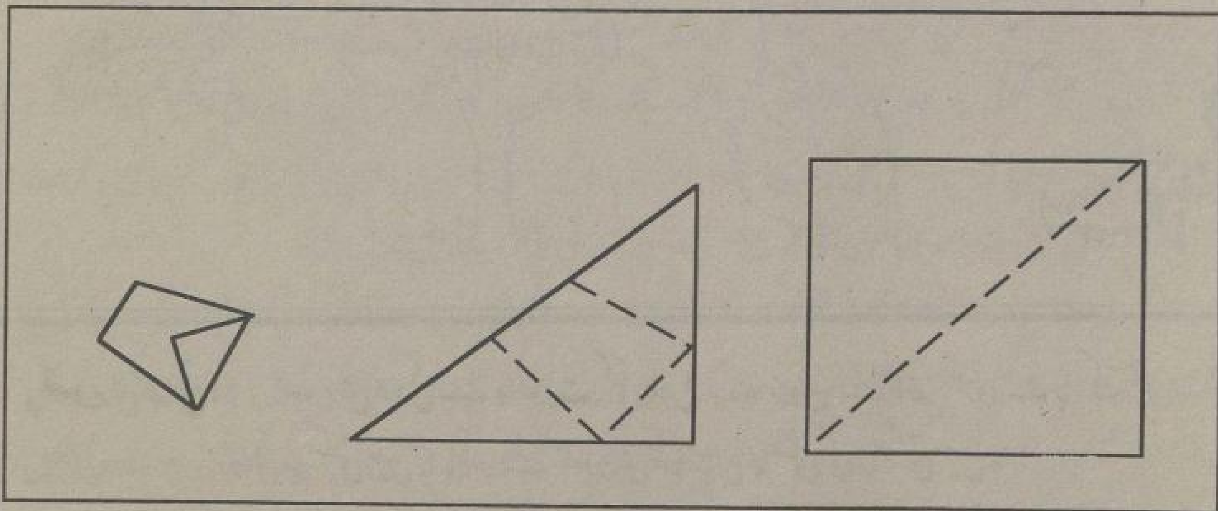
(5) ا ج د

(6) ا د ج ب

(7) ا ج د تہہ لگائیں ب

(8)

(ii) کاغذ تہ کر کے گلاس بنانا



(ix) درختوں کی چھال اور پتے، پھولوں کی پنکھڑیوں، سبز اور پیلے پتے اور گھاس کے ٹکڑے جمع کر کے کاغذ پر اس طرح چپکائیں کہ باغ کا تاثر دیں۔

(x) کانٹے دار سوکھی شاخوں کو چمکدار کاغذوں، موم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں، کاغذ کے پھولوں اور چکنے کاغذ کے پتوں سے سجائیں۔

(xi) مختلف گھونسلوں کو سوکھے رنگوں، پھولوں، سوکھی شاخوں سے سجائیں۔ انڈوں کے چھلکوں پر رنگ اور افشاں لگا کر ان گھونسلوں میں رکھیں۔

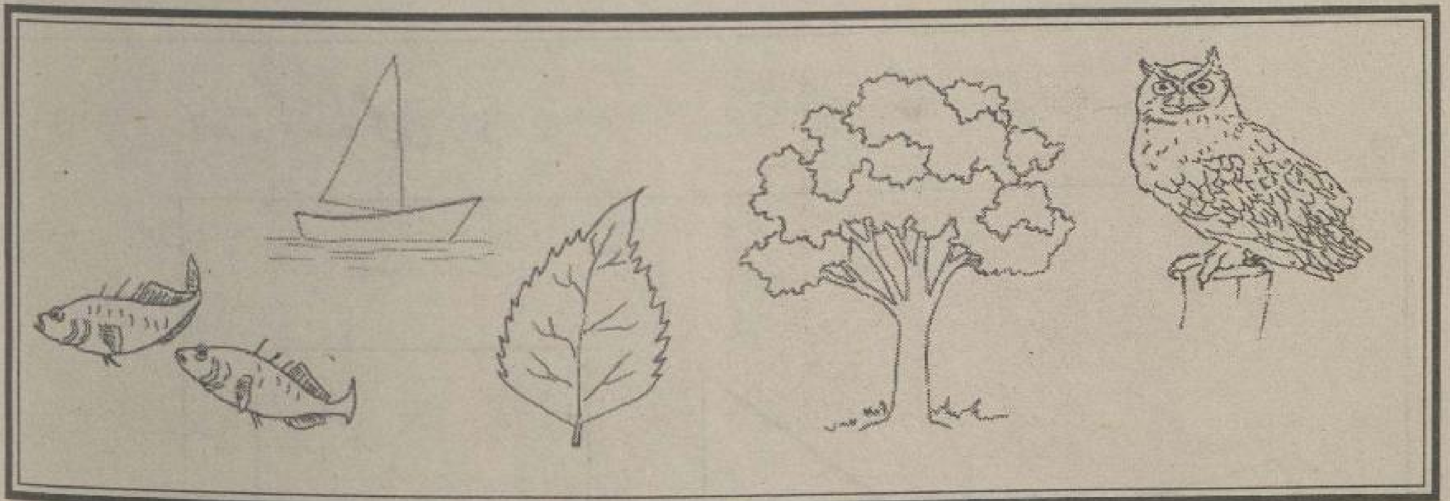
(xii) گتے سے ہیٹ اور ٹوپیاں بنوائیں۔ گتے کے خالی ڈبوں کو ڈوری میں پرو کر گاڑی بنوائیں۔ خالی ڈبوں سے گھر، گاڑی اور دکان بنوائیں۔

(xiii) کاغذ کو تہ کر کے جہاز، مچھلی اور گلاس وغیرہ بنوائیں اس کے دو نمونے گزشتہ صفحات میں دیئے گئے ہیں۔

(xiv) طلبہ کو قدرتی مناظر اور مختلف مقامات کا مشاہدہ کروایا جائے۔ واپسی پر انھیں موقع دیا جائے کہ وہ ان جگہوں کے خاکے اپنی سلیٹ یا کاپی پر بنائیں۔ اس عمر کے طلبہ سے یہ توقع نہ کی جائے کہ وہ عمدہ خاکے بنائیں گے۔ ٹیڑھی ترچھی لکیروں سے طلبہ اپنے خاکے مکمل کرتے ہیں۔

طلبہ کھیل کے میدان، سڑک، چوک، آسمان، کھیت، نہر اور بارش کے علاوہ اپنی جماعت، سکول اور گھر کا خاکہ بھی بنا سکتے ہیں۔

خاکے بنانے کے لیے اضافی تصاویر



9: **تصویری کہانی:** تصویری کہانی کے واقعات کئی طرح سے بچوں سے اخذ کروائے جاسکتے ہیں۔ تصاویر تختہ سیاہ پر بنوائی جاسکتی ہیں یا بازار سے تصویری کہانیاں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(i) ایک طریقہ یہ ہے کہ ایک تصویر طلبہ کو دکھائی جائے اور پوچھا جائے کہ اس تصویر میں کیا ہو رہا ہے۔ طلبہ

جو کچھ بتائیں۔ اسے ایک یا دو مختصر جملوں میں تختہ سیاہ پر لکھا جائے معلّم دوسرا سوال کرے کہ اس سے پہلے کیا ہوا تھا؟ طلبہ جو کچھ بتائیں معلّم اپنی رائے شامل کر کے جوابات کو بہتر شکل دے اور طلبہ سے پوچھے کہ اب بتائیں کہ اِس سے پہلے کیا ہوا تھا؟اب طلبہ کی جو رائے ہو اسے ایک یا دو جملوں میں تحریر کر دیا جائے تختہ سیاہ پر اس طرح لکھا جائے کہ مسلسل کہانی بنتی جائے۔

اب معلّم تیسرا سوال یہ کرے کہ تصویر میں جو کچھ نظر آرہا ہے اس کے بعد کیا ہوگا؟ طلبہ جو کچھ بتائیں معلّم اس میں اپنی رائے شامل کر کے جواب کو بہتر شکل دے اور تختہ سیاہ پر لکھے اِس طرح کہانی مکمل ہو جائے گی۔طلبہ کو موقع دیا جائے کہ وہ تختہ سیاہ سے کہانی کو پڑھیں۔

(ii) دوسری تصویری کہانی تین، چار اور پانچ تصاویر پر مشتمل ہو سکتی ہے۔ یہ تصاویر طلبہ کے سامنے ترتیب وار لگا دی جائیں ایک یا دو منٹ میں معلّم طلبہ کو بتائے کہ ان تصویروں سے ایک کہانی بنتی ہے۔ تصاویر کے کرداروں کے نام لے۔ مثلاً بگلے اور لومڑی کی کہانی، اِن کرداروں کی ایسی خصوصیات بتائے جن سے کہانی آگے بڑھے مثلاً لومڑی بڑی چالاک تھی لیکن بگلا بھی سیدھا نہ تھا کوئی اِس کے ساتھ برا سلوک کرتا تو وہ بھی اِس کے ساتھ ویسا ہی کرتا۔

اب تصاویر کے ذریعے سے کہانی طلبہ سے اخذ کروائی جائے اور ایک ایک آسان اور سادہ جملہ ہر تصویر کے بارے میں تختہ سیاہ پر لکھا جائے۔ مناسب موقعوں پر معلّم طلبہ کی رہنمائی کرے کہانی مکمل ہو جائے۔ تو طلبہ تختہ سیاہ سے کہانی پڑھیں اور ساتھ ہی ساتھ تصاویر بھی دیکھیں۔

10: کہانی سنانا :

ابتدائی جماعتوں کے طلبہ کے لیے ایک دلچسپ سرگرمی انھیں کہانیاں سنانا ہے۔ کہانیوں کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ ایک تو اصل واقعات جو ذاتی تجربات پر مشتمل ہوں۔ دوسری قسم فرضی کہانیوں کی ہے۔ فرضی کہانیوں کی مزید کئی قسمیں ہیں۔ ایک وہ کہانیاں ہیں جن کے کردار عام انسانوں کے ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی بچہ اور اس کا ماحول، معاشرے کے لوگ اور ہم خود بھی اِن کہانیوں کے کردار ہو سکتے ہیں۔ فرضی کہانیوں کی ایک قسم جن، بھوت، پری، دیو وغیرہ کی کہانیاں ہیں۔ ایک اور قسم باتیں کرنے والے جانوروں کی ہے جو انسانوں کی طرح سوچتے اور زندگی گزارتے ہیں۔

کہانی سنانے کا پہلا مقصد طلبہ کو محظوظ کرنا ہے۔ اگر شروع سے آخر تک کہانی سننے میں طلبہ کی دلچسپی برقرار رہے گی تو اس کا مطلب یہ ہے کہ کہانی میں اِن کے لیے حیرت اور تجسس کا عنصر ہے۔ کہانی میں مزاحیہ عنصر، حیرانگی کی باتیں اور محظوظ ہونے کے مواقع طلبہ کی ذہنی سطح کے مطابق ہونے چاہئیں کیونکہ طلبہ جب تک کہانی کو پوری طرح نہیں سمجھیں گے وہ توجہ سے نہیں سنیں گے۔

کہانی کا خاتمہ حیرت، دلچسپی اور مزے سے ہونا چاہیے۔ خاتمہ ایک یا دو جملوں میں یکدم نہ ہو جائے۔ کہانی سنانے والا پہلے سے تیار ہو کر کہانی کے واقعات کے تانے بانے کو مؤثر انداز میں پیش کرے۔ بے جا طوالت نہ ہو۔ احتیاط سے کہانی کو آگے بڑھائے تاکہ انجام تک اس میں طلبہ کی دلچسپی برقرار رہے۔ کہانی میں زائد جملے نہ ہوں کرداروں کی اصل آوازیں نکالی جائیں۔ کہانی کا سب سے حیران کن یا دلچسپ واقعہ کہانی کے انجام سے ذرا سا پہلے ہو۔ کہانی کا "عنوان" طلبہ کی توجہ کو کہانی کی طرف مرکوز کرتا ہے۔

کہانی کا عنوان ضرور ہو اور اس عنوان میں دلچسپی کا عنصر شامل ہو۔

عنوان کے علاوہ کہانی کے چار حصے ہوتے ہیں:

(i) آغاز: عمدہ طریقے سے ہو جس سے کہانی میں طلبہ کی دلچسپی بڑھے۔

(ii) واقعات کی کڑیوں کا باہم ربط ہو۔

(iii) نقطہ عروج: انجام سے ذرا پہلے ہو۔ نقطہ عروج غیر متوقع اور حیران کن ہو تو کہانی کا تاثر دیر تک قائم رہتا ہے۔

(iv) اختتام: نقطہ عروج کے فوراً بعد اختتام ہونا چاہیے۔

کمرہ جماعت میں کہانی سنانے کا طریقہ :

بہتر ہے کہ بچوں کو بے ترتیب اور اپنے نزدیک بٹھا کر کہانی سنائیں اخبار یا رسالے سے کہانی سنا رہے ہیں اور تصاویر ہیں تو بچوں کو تصاویر بھی دکھائیں۔ نگاہ رکھی جائے تو وہ زیادہ توجہ سے سنیں گے۔ کہانی میں طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے کہانی سناتے وقت طلبہ سے جا بجا سوال سوال پوچھے جائیں کہانی سے متعلق تصاویر دیوار پر لگا دی جائیں یا کہانی تصاویر کی مدد سے آگے بڑھائی جائے۔ تصویری خاکے تختہ سیاہ پر بنائے جائیں۔ کہانی کا انجام طلبہ سے اخذ کروایا دوسری جماعت کے طلبہ لمبی کہانیوں میں دلچسپی برقرار نہیں رکھ سکتے اس لیے مختصر کہانیاں سنائی جائیں۔

11: **نظمیں:** ابتدائیے میں چند نظمیں دی جا رہی ہیں۔ یہ نظمیں نصاب کا حصہ نہیں ہیں اس لیے امتحانی نقطہ نظر سے نہ پڑھائی جائیں۔ یہ نظمیں صرف طلبہ کی دلچسپی اور استحسان کے لیے ہیں۔ طلبہ یہ نظمیں یاد کر کے گا کر پڑھنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں۔ انھیں شاعری سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے جو زبان دانی کے فروغ کے لیے اہم اور ضروری ہے رفتہ رفتہ طلبہ خود بھی اس قابل ہو جائیں گے کہ چند لفظوں کو جوڑ کر نظمیں بنا لیں ذیل میں دی گئی نظموں میں سے چند طلبہ کو زبانی یاد کروائی جائیں وہ انھیں مل کر ترنم سے پڑھیں۔

نیکی کا پھل

1: پیسے اوپر پیسا کھیل ہمارا کیسا
کام کرو گے جیسا پھل پاؤ گے ویسا
نیکی کا پھل اور جیسے کو تیسا

(حفیظ الرحمن احسن)

مینا

2: ننھی منی منی آ اپنی مینا کو نہلا
پہلے ٹب میں پانی بھر باندھ لے پھر سب اس کے پر
ہاتھ منہ اِس کا خوب دھلا پھر اجلے کپڑے پہنا
اِس کو گننا بھی سکھا لکھنا پڑھنا بھی سکھا
اور پھر اِس کے پروں کو کھول بول یہ میٹھے میٹھے بول
پیاری پیاری مینا اب اڑ جا
جا جا جا، یہ جا وہ جا

(شہلا شبلی)

پکی بات

3: رات کے بعد آتا ہے دن اور دن کے بعد آتی ہے رات
سات دنوں کا ہفتہ ہے اور ہفتے کے دن ہیں سات
جھوٹ کے کہتے ہیں سن لو جھوٹ ہے کچی بات
سچ کیا چیز ہے خوب سمجھ لو سچ ہے پکی بات

(حفیظ الرحمن احسن)

ہم بچے پاکستانی

4: ہم سارے بھائی بھائی ہم کھائیں دودھ ملائی
ہم سب ہیں بہنیں بہنیں ہم اچھے کپڑے پہنیں
ہم بندے ایک خدا کے پھل پھول ہیں ایک چمن کے
اسلام پہ چلنے والے ہم شہری ایک وطن کے
ہم سب ہیں پاکستانی
ہم سب کی ایک کہانی
ہم بچے پاکستانی
ہم اچھے پاکستانی

میری کتاب

5:
میری کتاب ہے کتنی پیاری اس کی جلد ہے نیاری نیاری
رنگ برنگی تصویریں ہیں ہلکی پھلکی تحریریں ہیں
تصویروں میں رنگ بھرے ہیں
کیسے پیارے کتنے بھلے ہیں

(عائشہ غفار شاہ)

پیارے خدا

6: مجھ کو نیک بنا سیدھی راہ پہ لگا
تو مالک سب کا
میرے پیارے خدا
ہر دم تجھ سے ڈروں تیرا ذکر کروں
مانوں حکم تیرا
میرے پیارے خدا
سب کے کام کروں سب کو دوست رکھوں
چاہوں سب کا بھلا
میرے پیارے خدا

(شیخ محمد عنصر)

دُعا

7: پاکستان ہمارا ہے پاکستان ہمارا ہے
ذرہ ذرہ چاند ہے اِس کا ہر ذرہ اک تارا ہے
اِس کی خاطر جان لُٹا دیں جان سے ہم کو پیارا ہے
سَبز ہلالی پرچم اِس کا اپنی آنکھ کا تارا ہے

(جمال ناصر)

8: ## طوطے کا بچہ

طوطے کا بچہ تھا لوتھڑا سا
جب میں نے پالا طوطے کا بچہ
تھی کھال اِس کی ہلکی گلابی
اُڑتا نہیں تھا رہتا یہیں تھا
آٹا کھلایا پانی پلایا
پَر اِس کے سارے ہرے تھے
اک دِن اڑا وہ پھر نہ مڑا وہ
تھا بے مروت طوطے کا بچہ

ہمدردی

9: ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی اُڑنے چگنے میں دن گزرا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سُن کر بلبل کی آہ وزاری جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان ودل سے کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے آتے ہیں جو کام دوسروں کے

ایک گائے اور بکری

10: اک چراگاہ ہری بھری تھی کہیں
تھی سراپا بہار جس کے زمیں
تھے اناروں کے بیشمار درخت
طاہروں کی صدائیں آتی تھیں
کسی ندی کے پاس اک بکری
چرتے چرتے کہیں سے آنکلی
جب ٹھہر کر ادھر اُدھر دیکھا
پاس اِک گائے کو کھڑے پایا
کٹ رہی ہے بُری بھلی اپنی
ہے مصیبت میں زندگی اپنی
دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے
ہوں جو دُبلی، تو بیچ کھاتا ہے
بدلے نیکی کے یہ برائی ہے
میرے اللہ! تری دہائی ہے!!
سن کے بکری یہ ماجرہ سارا
بولی ، ایسا گِلہ نہیں اچھا
یہ چراگہ، یہ ٹھنڈی ٹھنڈی
یہ ہری گھاس اور یہ سایا
قدر آرام کی اگر سمجھو
آدمی کا کبھی گِلہ نہ کرو
گائے سن کر یہ بات شرمائی
آدمی کے گِلے سے پچھتائی
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو لگتی ہے بات بکری کی!

12: **تربیتِ جسمانی:**

تربیت جسمانی بھی مربوط نصاب کا حصّہ ہے۔ کھیل کود سے بیزاری اور اکتاہٹ کا خاتمہ ہوتا ہے۔ یہ ایک خوشگوار گروہی سرگرمی ہے۔ کھیل کی باقاعدہ منصوبہ بندی کرنی چاہیے دوسری جماعت کے بچے دوڑیں لگانے اور پی ٹی کرنے میں خوشی محسوس کرتے ہیں کبھی کبھی انھیں کسی کھیت، نہریا ٹیوب ویل کی سیر بھی کروائی جائے۔

کھیلوں کو نصابی تصورات سے ہم آہنگ بھی کیا جاسکتا ہے مثال کے طور پر طلبہ نے کرنے کے کام میں کسی دن گول، تکون یا چوکور خاکے بنانے ہوں تو انھیں انھی اشکال میں کھڑا کر کے پی ٹی کروائی جائے۔ باغ کا سبق پڑھا ہے تو باغ کی سیر کروائی جائے بچّوں کو موقع دیا جائے کہ وہ مختلف جھولے جھولیں۔ کاغذ کی کشتیاں بنائیں۔ آنکھ مچولی کھیلیں۔

تکبیر ، تعوذ ، تسمیہ

(اعادہ سال گزشتہ)

مقاصد: 1: پچھلے سال کے کورس کا اعادہ کرنا۔

2: بچے اللہ تعالیٰ کو سب سے بڑا جانیں۔

3: بچے تعوذ، تکبیر اور تسمیہ ترجمے کے ساتھ یاد کریں۔

نوٹ: اِس سبق کو تمام تدریسی مراحل سے گزارنے کی بجائے صرف اعادہ مقصود ہے۔اِس لیے مختصراً بیان کیا جارہا ہے

سر گرمی: معلّم بچّوں سے تکبیر، تعوذ اور تسمیہ ترجمے کے ساتھ سنے۔

تعوذ: **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ**

ترجمہ: میں پناہ مانگتا/مانگتی ہوں اللہ کی، شیطان مردود سے۔

تسمیہ: **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ**

ترجمہ: میں شروع کرتا/کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

جائزہ: معلّم باری باری سب بچّوں سے تکبیر، تعوذ اور تسمیہ ترجمے کے ساتھ سنے۔

کلمہ طیّبہ اور درود شریف کا تصوّر:

1: **مقاصد:** یہ سبق پڑھ کر بچے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1: کلمہ طیّبہ اور اِس کا ترجمہ سنائیں۔

2: درود شریف اور اس کا ترجمہ سنائیں۔

3: حضور ﷺ کا اسم گرامی پڑھ /سُن کر درود شریف پڑھیں۔

4: توحید اور رسالت کے بارے میں مختصراً جان لیں۔

2: **ذخیرہ الفاظ:** درود، آل، اولاد، معبود، کلمہ طیّبہ

3: **تدریسی معاونات:** چارٹ، ٹیپ ریکارڈ، تختہ سیاہ و چاک

4: **آمادگی:** معلّم بچّوں سے پوچھے کہ

1: جب کافر مسلمان ہوتا ہے تو اِسے کون سا کلمہ پڑھاتے ہیں؟

2: کسی بچّے کو کلمہ طیّبہ آتا ہے تو سنائے؟

3: جس بچّے کو درود شریف یاد ہو سنائے؟

5: **سرگرمیاں:** معلّم چارٹ کو کمرۂ جماعت میں آویزاں کرے جس پر کلمہ طیّبہ اور درود شریف ترجمے کے ساتھ لکھا ہو۔ معلّم خود انھیں خوش الحانی سے پڑھے پھر بچوں سے پڑھوائے تختہ سیاہ پر کلمہ طیّبہ اور درود شریف ترجموں کے ساتھ لکھے۔

(ا) **کلمہ طیّبہ:** لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (حضرت) محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(ب) **درود شریف:** اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓى اٰلِهٖ وَ سَلِّمْ

6: **جائزہ:** ٹیپ ریکارڈر پر بچوں کو کلمہ طیّبہ اور درود شریف ترجمے کے ساتھ سنوائے جائیں اور بچوں سے باری باری سنا جائے۔

7: **اضافی سرگرمیاں:**

1: بچے باری باری درود پاک اور کلمہ طیّبہ ترجمے کے ساتھ سنائیں۔

2: 12/ربیع الاول کے موقع پر سب بچے ایک ایک تسبیح ساتھ لائیں اور سکول میں بیٹھ کر ایک ایک تسبیح کلمہ طیّبہ اور درود شریف پڑھیں۔

3: معلّم کسی دن امام مسجد کو سکول میں آنے کی دعوت دیں۔ کلمہ طیّبہ اور درود شریف کے فضائل پر گفتگو کریں۔

میرا خدا (حمد)

مقاصد: اس حمد کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1: حَمد کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لُطف اندوز ہوں۔

2: اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

3: اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا خالق مانیں۔

معاونات: 1: مُدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

2: اخبارات و رسائل میں سے اللہ کی نعمتوں مثلاً چاند، سورج، ستارے، پہاڑ دریا، پُھول وغیرہ بچوں کو دکھائے۔

مشکل الفاظ کے معنی اور اُن کا تلفظ: خُدا ، دُنیا ، بسائی ، زندگی ، تازگی ، ذکر ، رہنما ، آسرا ، مہربان ، پاسبان

آمادگی: مُدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: بچو! یہ دُنیا کِس نے بنائی ہے؟

2: یہ سورج، چاند اور ستارے کِس نے بنائے ہیں؟

3: ہم کِس کے بندے ہیں؟

پیشکش: درج بالا سوالوں کے جواب ملنے کے بعد مُدرس اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

میرا خدا

نظم خوانی:

سرگرمی نمبر 1: مُدرس حمد ترنم اور دُرست لب و لہجہ سے کئی بار پڑھے۔

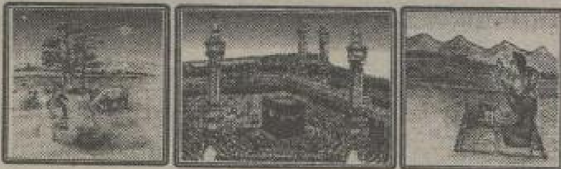
سرگرمی نمبر 2: مُدرس حَمد پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر 3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر حمد ترنم اور دُرست لب و لہجہ میں پڑھنے کو کہے ساتھ ساتھ رہنمائی اور دُرستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر 4: مُدرس ایک یا دو بچوں کو حمد ترنم اور دُرست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔

-1-

حمد



میرے مولا میرے داتا — ہر اک کا ہے تجھ سے ناتا
ساری دنیا تو نے بنائی — پھولوں اور پھلوں سے سجائی
جنگل اور پہاڑ بنائے — باغوں میں پھل پھول لگائے
تو نے ہی انسان بنائے — تو نے ہی حیوان بنائے
علم سکھانے والا تو ہے — عقل بڑھانے والا تو ہے
ہم کو سیدھی راہ دکھا دے — نیک بنا دے، ایک بنا دے
مل جل کر ہم کام سنواریں — نام پہ تیرے جاں کو واریں

میرے مولا میرے داتا
سب ہیں تیرے تو ہے سب کا

(شمیم صدی چودری)

مشق

1: اس حمد کو زبانی یاد کر کے ترنم کے ساتھ پڑھیں۔

2: اس حمد میں اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی جن چیزوں کا ذکر ہے ان کے نام بتائیں۔

سر گرمی نمبر5: مُدرس حمد میں سے ایک بند خوشخط تختہ سیاہ پر لکھے اور بچّوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔ (اگر ایک سے زائد جماعتیں ہوں تو اِس دوران مُدرس دیگر جماعتوں کو توجہ دے)

جزوی سوالات: مدرس بچّوں سے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: بچّو! یہ دُنیا کِس نے بنائی ہے؟
2: ہمیں زندگی کِس نے دی ہے؟
3: اُن نعمتوں کے نام بتائیں جو اللہ نے ہمیں دی ہیں؟
4: ہم صُبح شام کِس کی عبادت کرتے ہیں؟

جائزہ: مُدرس کتاب میں حمد کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سر گرمی نمبر1:

مُدرس مختلف بچّوں سے پوچھے کہ حمد میں اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نعمتیں بتائی گئی ہیں؟

اضافی سر گرمی نمبر2:

حمد میں دی گئی نعمتوں کے علاوہ اللہ کی دوسری نعمتوں کے بارے میں بتائیں۔

اضافی سر گرمی نمبر3:

مُدرس بچّوں سے پوچھے اگر کسی بچّے کو کوئی "حمد" زبانی یاد ہے تو وہ جماعت میں تُرنم سے سُنائے۔

اضافی سر گرمی نمبر 4:

مُدرس بچّوں کو مُختلف گروہ میں تقسیم کرے انہیں "حمد" زبانی ترنم کے ساتھ پڑھنے کی مشق کروائے اور کسی روز ان کا آپس میں مقابلہ کروائے جیتنے والے گروہ کے لیے تالیاں بجھوائے۔

ہمارے پیارے نبی ﷺ

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت عرب کے رہنے والوں کی عادات اور رسم و رواج کے متعلق جان جائیں۔

2: حضور ﷺ کی پرورش کے متعلق جان جائیں۔

3: حضور ﷺ کے حلیہ مبارک کو بیان کریں۔

4: جب نبی ﷺ کا نام لیا جائے تو درود ضرور پڑھیں۔

5: اُن سوالوں کے جواب دیں۔ جن کا تعلق کرداروں کی تفصیل اور مرکزی خیال سے ہو۔

6: اُلٹ معنی والے الفاظ واحد کے جمع اور حروف کو اُلٹ کر الفاظ بنانے کے ذریعے ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اُن کا تلفظ: اخلاقی حالت، جاہل، جُوا، لوٹ مار، بِچھڑ جانا، بت پرستی، رواج، پرورش، دایہ، توانا، ذمہ لینا، امانت دار، ہدایت، رحمت

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: ہمارے پیارے نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

2: حضور ﷺ کے والد کا کیا نام تھا؟

3: حضور ﷺ کے دادا کا کیا نام تھا؟

4: حضور ﷺ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

ہمارے نبی ﷺ

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ بتائے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے وقت عرب کے رہنے والوں میں ہر قسم کی بُرائیاں تھیں

-2-

ہمارے پیارے نبی ﷺ

حضرت محمد ﷺ عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ آپ ﷺ کا تعلق بنو ہاشم کے خاندان سے تھا۔ آپ ﷺ کی والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ والد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ حضرت عبداللہ آپ ﷺ کی پیدائش سے پہلے ہی فوت ہوگئے تھے۔ عرب کے طریقے کے مطابق چھ سال تک آپ ﷺ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کے پاس رہے۔ اس کے بعد اپنی والدہ کے پاس آگئے۔ تھوڑے عرصے بعد والدہ کا بھی انتقال ہوگیا۔ اب آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب کرنے لگے۔ دو سال بعد دادا بھی فوت ہوگئے۔ دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے چچا حضرت ابوطالب نے کی۔



آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت عرب کے لوگوں میں بہت سی بری عادتیں تھیں۔ عربوں میں لڑائی جھگڑا، جھوٹ، دھوکا، چوری، لوٹ مار اور بچیوں کو زندہ دفن کرنا عام تھا۔ حضور ﷺ شروع ہی سے ان باتوں کو ناپسند کرتے تھے۔ ہمیشہ لڑائی جھگڑے سے دور رہتے تھے۔ سچ بولتے تھے۔ اور لوگوں کی امانتیں واپس کر دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ﷺ کو مکے والے صادق اور امین کے نام سے پکارنے لگے تھے۔

-3-

چالیس سال کی عمر میں آپﷺ نے نبی ہونے کا اعلان فرمایا۔ آپﷺ پر قرآن اترنا شروع ہوا۔ آپﷺ نے لوگوں کو بتایا کہ اللہ ایک ہے۔ صرف اسی کی عبادت کرو۔ آپﷺ نے لوگوں کو بری باتوں سے روکا۔ لوگوں کو بتایا کہ ایک دوسرے کے ساتھ محبت سے رہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں۔ کسی پر ظلم نہ کریں۔ کمزوروں اور ضرورت مندوں کی مدد کریں۔

آپﷺ ہمیشہ دوسروں سے اچھا سلوک کرتے تھے۔ دشمنوں سے بھی بدلہ نہیں لیتے تھے۔ مکہ میں ایک بوڑھی عورت رہتی تھی۔ وہ ہر روز آپﷺ کے راستے میں گندگی اور کانٹے پھینکتی تھی۔ دو تین روز جب راستے میں کانٹے نظر نہ آئے تو معلوم کرنے پر پتا چلا کہ وہ عورت بیمار ہے۔ یہ سن کر آپﷺ اس کے گھر گئے اور اس کی بیمار پرسی کی۔

آپﷺ نے سادہ زندگی گزاری۔ خود بھوکے رہتے تھے لیکن دوسروں کی ضرورت پوری کرتے تھے۔ کسی وقت اگر کچھ پاس نہ ہوتا تو دوسروں سے قرض لے کر ضرورت مند کی ضرورت پوری کرتے تھے۔ آپﷺ عورتوں کی بڑی عزت کرتے تھے۔ دوسروں کو بھی عورتوں کی عزت کرنے کا حکم فرماتے تھے۔

حضورﷺ بچوں کے ساتھ بڑی محبت اور شفقت سے پیش آتے تھے۔ بچے راستے میں ملتے تو آپﷺ ان کو سلام کرتے۔ سواری پر ہوتے تو بچوں کو اپنے ساتھ سوار کرلیتے۔ بچوں پر تو آپﷺ بڑی شفقت فرماتے تھے۔ ایک مرتبہ آپﷺ اپنے نواسوں حضرت امام حسینؓ اور حضرت امام حسنؓ کے ساتھ نماز عید کے لیے جا رہے تھے۔ راستے میں ایک بچے کو دیکھا۔ بچے کے کپڑے پھٹے پرانے تھے۔ اور بچہ رو رہا تھا۔ آپﷺ نے بچے سے رونے کی وجہ پوچھی بچے نے کہا

وہ بتوں کی پوجا کرتے تھے۔ ان میں لڑائی جھگڑا، جھوٹ، دھوکا، چوری لوٹ مار، اور بچیوں کو زندہ دفن کرنا عام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو آخری نبی ﷺ بنا کر بھیجا تاکہ وہ لوگوں کو سیدھا راستہ دکھائیں۔

سرگرمی نمبر 2: مدرس خود سبق صاف اور درست لب و لہجہ میں پڑھے۔ مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ اُنھیں کئی بار دہرائے اور بچوں سے پڑھوائے۔ تدریس کے دوران ان کے معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر 3: مدرس بچوں سے باری باری صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ سے پڑھوائے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر 4: بچے جو الفاظ درست ادا نہ کر سکیں۔ مدرس پھر پڑھے اور بچے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر 5: مدرس تین چار جملے / پیرا تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے۔ بچوں کو تختیوں پر لکھنے کو کہے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصّوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل سے کرے۔

1: حضور ﷺ عرب کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

2: حضور ﷺ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

3: حضور ﷺ کی والدہ محترمہ کا نام بتائیں؟

4: چھ سال کی عمر تک آپ کس خاتون کے پاس رہے؟

5: والدہ کی وفات کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟

6: حضور ﷺ کے چچا کا نام بتائیں؟

7: آپ ﷺ کی پیدائش کے وقت عربوں میں کون سی بُری عادتیں تھیں؟

8: لوگ آپ ﷺ کو صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟

9: آپ ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں کون سا اہم اعلان فرمایا؟

10: نبی ﷺ ہونے کے بعد حضور ﷺ نے لوگوں کو کون سی اہم بات بتائی؟

11: کیا آپ ﷺ دشمنوں سے بدلہ لیتے تھے؟

12: بوڑھی عورت حضور ﷺ کے راستے میں کیا کیا پھینکتی تھی؟

13: آپ ﷺ دوسروں کی ضرورت کس طرح پوری کرتے تھے؟

14: آپ ﷺ نے لوگوں کو عورتوں کے بارے میں کیا حکم فرمایا تھا؟

15: حضور ﷺ بچوں کے ساتھ کیسے پیش آتے تھے؟

16: حضور ﷺ کے نواسوں کے نام بتائیں؟

جائزہ: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں کو ایک ہفتہ کے اندر درود شریف اور اس کے معنی زبانی یاد کروائے۔

-4-

میرے والد فوت ہو چکے ہیں۔ یہ سن کر آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ آپ اس بچے کو اپنے ساتھ لے آئے اور اپنے نواسوں کے کپڑے اس کو پہنائے اور اچھے اچھے کھانے کھلائے۔

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت عربوں میں بہت سی برائیاں تھیں۔ ان میں سے تین کے نام بتائیں۔

2: مکے والے حضور ﷺ کو صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟

3: نبوت کا اعلان فرمانے کے بعد آپ ﷺ نے لوگوں کو کیا بتایا؟

4: آپ ﷺ دشمنوں سے کیسا سلوک کرتے تھے؟

5: حضور ﷺ کا بچوں سے محبت اور شفقت سے پیش آنے کا کوئی واقعہ بتائیں۔

2: **خالی جگہ پر کریں۔**

حضرت محمد ﷺ عرب کے شہر ________ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق ________ کے خاندان سے تھا۔ آپ کی والدہ کا نام حضرت ________ تھا۔ والد کا نام حضرت ________ تھا۔ ________ تک آپ ﷺ اپنی والدہ کے پاس رہے۔ جب والدہ کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ کی پرورش آپ کے دادا ________ کرنے لگے۔ دادا کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کی پرورش آپ ﷺ کے چچا ________ نے کی۔ چالیس سال کی عمر میں آپ ﷺ نے ________ کا اعلان فرمایا۔ آپ ﷺ پر ________ اترنا شروع ہوا۔

مدرس بچوں کو ہدایت کرے کہ جب حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کا نام مبارک آئے تو درود ضرور پڑھیں
درود شریف یہ ہے۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- 5 -

3: الٹ معنی والے الفاظ لکھیں۔
پیدائش، دشمن، زندہ، سچ، امانت، محبت، گندگی، سوال، زندگی۔

4: واحد کے جمع لکھیں جیسے عرب سے عربوں
شہر، خاندان، طریقہ، سال، عادت، جھگڑا، لوگ، ظالم، عورت، چیز، آنکھ، نواسا۔

5: حروف کو الٹ کر نیا لفظ بنائیں جیسے شراب سے بارش
خوش، لوگ، سب، نام، روز۔

6: خالی جگہ پر کر کے مکمل کریں۔

ہدایت: مدرس جس سبق کو جانچنا چاہے اگلا سبق پڑھانے سے پہلے اس سبق کے لیے یہ سرگرمیاں کروائے۔

(1) بچوں سے گزشتہ سبق پڑھائے۔

(2) بچوں سے گزشتہ سبق میں سے متعلق چند سوالات پوچھے۔

نوٹ: **مدرس تمام اسباق کے لیے درجِ بالا ہدایت پر عمل کرے۔**

نعت

مقاصد: اس نعت کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: نعت کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔
2: بتائیں کہ حضور ﷺ تمام نبیوں سے افضل ہیں ؟
3: بتائیں کہ حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام تمام انسانوں تک پہنچایا؟
4: نعت کے معنی بتائیں اور ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: صدیاں ، پیغمبر ، فخر

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: ہمارے پیارے نبی ﷺ کا کیا نام ہے ؟
2: اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیارے نبی ﷺ پر کون سی کتاب اُتاری ؟
3: ہمارے پیارے نبی ﷺ کہاں پیدا ہوئے ؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

نعت

سر گرمی نمبر1: مدرس "نعت" ترنم اور درست لب ولہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سر گرمی نمبر2: مدرس "نعت" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

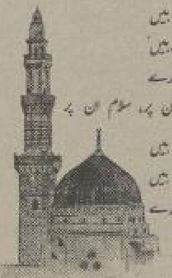
سر گرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نعت" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سر گرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نعت" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔باقی بچے کورس کے کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ

-6-

ہمارے نبی ﷺ

نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے
وہ حق کی باتیں بتانے والے
وہ سیدھا رستہ دکھانے والے
وہ راہبر، راہ نما ہمارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے درود ان پر، سلام ان پر
بلند نبیوں میں نام ان کا
فلک سے اونچا مقام ان کا
ہمارے ہادی، خدا کے پیارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے درود ان پر، سلام ان پر
انہی کی خاطر دمک رہے ہیں
انہی کے دم سے چمک رہے ہیں
زمیں کے ذرے، فلک کے تارے
نبی ﷺ ہمارے، نبی ﷺ ہمارے درود ان پر، سلام ان پر
انہی کی سرکار کے گدا ہیں
انہی کے دربار کے گدا ہیں
جہاں کے یہ تاجدار سارے



سیاہ پر لکھے۔اُنہیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔ دوران تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس "نعت" میں سے دو بند تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔
(اگر ایک سے زائد جماعتیں ہوں تو مدرس اس دوران دیگر جماعتوں کو توجہ دے)

ہدایت: مدرس "نعت" کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصوں میں چاہے پڑھائے۔

جائزہ: مدرس کتاب میں "نعت" کے آخر میں دیے گئے سوالات کی مشق کروائے۔

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں کو یہ نعت ایک ہفتہ کے اندر اندر زبانی یاد کرنے کو کہے۔

2: مدرس نعت کے مصرعے مختلف بچوں سے اُن کی سلیٹوں پر لکھنے کو کہے۔ پھر سلیٹوں کو آپس میں ملائے اور بچوں کے گروپ بنا کر انہیں نعت کے مصرعے ترتیب دینے اور پڑھنے کو کہے۔

-7-

نبیﷺ ہمارے، نبیﷺ ہمارے درود ان پر، سلام ان پر
وہ پیشواؤں کے پیشوا ہیں
وہ رہنماؤں کے رہنما ہیں
وہ سب سہاروں کے ہیں سہارے
نبیﷺ ہمارے، نبیﷺ ہمارے درود ان پر، سلام ان پر
(صوفی تبسم)

مشق

1: ایسی نظم جس میں حضورﷺ کی تعریف بیان کی جائے۔اسے نعت کہتے ہیں۔
2: اس نعت کو زبانی یاد کیجیے۔
3: "صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم" درود ہے۔ اس کے معنی ہیں حضور اور ان کی آل پر اللہ کی رحمت ہو۔ آپ یہ درود اپنی کاپی میں خوش خط لکھیں۔
4: اس نعت سے ایک جیسی آواز والے الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔
جیسے سہارے، ہمارے
سرکار، دمک، نام

نماز

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:۔

1: نماز کے اوقات جان جائیں۔

2: قرآن مجید پڑھنے کے آداب جان جائیں اور ان کی پابندی کریں۔

3: پیرا کو سننے کے بعد سوالوں کے جواب دیں۔ جن کا تعلق سبق کے مرکزی خیال سے ہے۔

4: فعل جاری کے افعال استعمال کر کے ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

5: الفاظ کی ترتیب درست کر کے بامعنی جملے بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: ظُہر، عصر، عشاء، مقررہ، آداب، ڈھلنا، پابندی۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: آپ کے گھر میں کون کون نماز پڑھتا ہے؟

2: ہم دن میں کتنی بار نماز پڑھتے ہیں؟

3: نماز پڑھنے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

<u>نماز</u>

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

"طاہرہ اور ندا دو بہنیں ہیں۔ اُن کی دادی اماں انھیں نماز پڑھنے کے اوقات بتاتی ہیں۔ نماز دن میں پانچ دفعہ پڑھتے ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

- 8 -

نماز

ندا اور طاہرہ دونوں اپنی نانی جان کے پاس بیٹھی تھیں۔ اتنے میں گاؤں کی مسجد سے اذان کی آواز آئی۔ نانی جان نے کہا "تم دونوں بھی اٹھ کر وضو کر کے نماز پڑھو۔ ندا اور طاہرہ نے وضو کر کے نانی جان کے ساتھ نماز پڑھی۔



نانی جان نے کہا "بیٹی! اس وقت ہم نے عصر کی نماز پڑھی ہے۔ عصر کی نماز دن کے آخری حصے میں سورج ڈوبنے سے پہلے تک پڑھ سکتے ہیں۔ سورج غروب ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھی جائے گی۔"

طاہرہ: نانی جان! فجر کی نماز تو صبح سویرے سورج نکلنے سے پہلے تک پڑھتے ہیں۔ ذرا یہ بتائیں کہ ظہر اور عشاء کی نمازیں کس وقت پڑھتے ہیں۔

نانی جان: بیٹی! دوپہر کے بعد جب سورج ڈھلنے لگے تو ظہر کی نماز کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ عشاء کی نماز کا وقت مغرب کی نماز سے قریباً ڈیڑھ گھنٹے کے بعد شروع ہوتا ہے۔

بچو! قرآن میں لکھا ہے کہ نماز مقررہ اوقات میں پابندی سے پڑھنی چاہیے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس خود سبق صاف اور درست لب و لہجہ میں پڑھے۔ مشکل الفاظ کے معنی تختہ سیاہ پر لکھے انہیں کئی بار دہرائے اور بچوں سے پڑھوائے تدریس کے دوران ان کے معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر3: بچوں سے پھر باری باری صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ سے سبق پڑھوائے۔

سرگرمی نمبر4: بچے جو الفاظ درست لب ولہجہ سے نہ پڑھ سکیں مدرس پھر پڑھے اور بچے دہرائیں۔

-9-



اگلے دن طاہرہ اور ندا نانی جان کمرے میں گئیں۔ اس وقت نانی جان پڑھنے کے لیے قرآن پاک کے اٹھا رہی تھیں۔ طاہرہ نے کہا "ہم بھی قرآن پاک پڑھیں گی۔"

نانی جان: ہاں! ضرور پڑھو۔ جس طرح نماز پڑھنے کے آداب ہیں۔ اسی طرح قرآن شریف پڑھنے کے بھی آداب ہیں۔ قرآن شریف کی تلاوت سے پہلے وضو کر لینا چاہیے۔

ندا: نانی جان! تلاوت کے کون کون سے آداب ہیں؟

نانی جان: قرآن شریف پڑھنے سے پہلے جسم کو پاک صاف کرنا بہت ضروری ہے۔ وہ جگہ بھی پاک صاف ہونی چاہیے جہاں بیٹھ کر ہم قرآن شریف پڑھتے ہیں۔ اگر ہو سکے تو منہ قبلہ کی طرف کرنا چاہیے۔ تلاوت شروع کرنے سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھنا چاہیے۔ قرآن شریف آہستہ پڑھنا چاہیے بہت اونچی آواز میں نہیں پڑھنا چاہیے قرآن شریف ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے اور سمجھ کر پڑھنا چاہیے تاکہ ہم اس پر عمل بھی کر سکیں۔

طاہرہ: نانی جان! شکریہ آپ نے ہمیں نماز کے اوقات اور قرآن شریف پڑھنے کے آداب بتائے، ہم قرآن شریف پڑھتے وقت ان باتوں پر عمل کریں گے اور پابندی سے نماز پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس تین چار جملے / پیرا تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے۔ بچوں کو تختیوں پر خوش خط لکھنے کو کہے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصّوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: اذان سُن کر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

2: صبح کی نماز کو کیا کہتے ہیں؟ یہ نماز کب پڑھتے ہیں؟

3: پانچ نمازوں کے نام بتائیں؟

4: عصر کی نماز سے پہلے کون سی نماز پڑھتے ہیں؟

5: رات کو سونے سے پہلے کون سی نماز پڑھتے ہیں؟

6: قرآن شریف پڑھنے سے پہلے کیا کرتے ہیں؟

7: قرآن شریف کس طرح پڑھنا چاہیے؟

8: عصر کی نماز کب پڑھتے ہیں؟

جائزہ: (1) مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

مشق

1: سوالوں کے جواب دیں اور لکھیں۔
1: دن میں کتنی نمازیں پڑھتے ہیں۔ ان کے نام لکھیں؟
2: نماز کے بارے میں قرآن شریف میں کیا لکھا ہے؟
3: قرآن شریف پڑھتے وقت کن آداب کا خیال رکھتے ہیں؟

2: درست جواب پر [✓] کا نشان لگائیں۔
1: فجر کی نماز پڑھتے ہیں — سورج نکلنے کے بعد [ ] / سورج نکلنے سے پہلے [ ]
2: عصر کی نماز پڑھتے ہیں — سورج ڈوبنے سے پہلے [ ] / دوپہر کے وقت [ ]
3: عشاء کی نماز پڑھتے ہیں — مغرب کی نماز کے ایک گھنٹہ بعد سے رات گئے تک [ ] / سورج نکلنے سے پہلے [ ]
4: ظہر کی نماز سے پہلے پڑھتے ہیں — فجر کی نماز [ ] / مغرب کی نماز [ ]

3: ان الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔
رہا ہے، رہی ہے، رہے ہیں، رہی ہوں، رہی ہیں، رہا ہوں
مثلاً: میں پڑھ رہا ہوں۔
1: آپ کہاں جا ________
2: مغرب کی اذان ________

3: دادی نے کہا میں نماز پڑھنے جا ________
4: بچے مسجد میں قرآن شریف پڑھ ________
5: ندا کا بھائی وضو کر ________

4: الفاظ کی ترتیب درست کر کے بامعنی جملے لکھیں۔
1: آواز آئی اذان کی مسجد سے ________
2: وضو تم نماز کر کے پڑھو ________
3: ہو رہی ہے اذان ________
4: پڑھو نماز تم بھی دونوں ________
5: ہے نماز ہوتی فجر کی صبح سویرے ________

5: حروف سے الفاظ بنائیں۔

ف ج ر		اذان	
ظ ہ ر		وض و	
ع ص ر		م س ج د	
م غ ر ب		ق ر آن	
ع ش ا		ن م از	

6: خوش خط لکھیں۔
قرآن شریف کو سمجھ کر پڑھنا چاہیے تاکہ ہم اس پر عمل کر سکیں۔

7: آپ کو قرآن شریف کی جو سورت یاد ہو جماعت میں سنائیں۔

اضافی سرگرمیاں

1: استاد وضو کر کے دکھائے۔ بچوں سے وضو کروائے۔ وضو کے ایک ایک رکن کا مظاہرہ کروائے۔
2: مدرس بچوں کو نماز پڑھنے کا طریقہ بتائے۔
3: مدرس بچوں کو ظہر کی نماز پڑھانے قریبی مسجد میں لے جائے۔
4: مسجد نبوی اور جس مسجد کی تصویریں ملیں انہیں کاپی میں جمع کریں۔
5: بچے/بچیاں جماعت میں قرأت کا مقابلہ کریں۔

زندگی اور ہوا

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: جان جائیں کہ ہوا انسانوں، جانوروں اور پرندوں کی حیات کے لیے ضروری ہے۔

2: سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دیں۔

3: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

4: ہاں اور نہیں میں جواب دیں۔

5: نئے الفاظ بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: توجہ، پَھلتے پھولتے، گھبرانا، تڑپنا، ڈھانپنا، مُرجھانا۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: ایک ہاتھ سے ناک اور دوسرے سے منہ بند کرلیں تو کیا محسوس ہوتا ہے؟

2: زندہ رہنے کے لیے سب سے ضروری چیز کیا ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

<u>زندگی اور ہوا</u>

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

"ہوا انسانوں، جانوروں اور پودوں کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔ ہوا کے بغیر یہ تینوں زندہ نہیں رہ سکتے۔ پودے بھی جاندار ہیں اگر انہیں ہوا نہ ملے تو وہ بھی مرجھا جاتے ہیں۔ ہوا ہر جان دار کے لیے ضروری ہے۔"

ہدایت: مدرس سرگرمی نمبر2، 3، 4، 5 اور ہدایت پر گزشتہ کی طرح عمل کرے۔

- 12 -

زندگی اور ہوا

ساجد سکول سے واپس آیا۔ ہاتھ منہ دھو کر کھانا کھانے بیٹھ گیا۔ اس کی امی نے دیکھا کہ وہ کچھ سوچ رہا ہے۔

امی: ساجد! کیا بات ہے۔ تم کیا سوچ رہے ہو؟

ساجد: امی! میں نے آج کتاب میں پڑھا ہے کہ ہوا انسانوں، جانوروں اور پودوں کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔ ہوا کے بغیر یہ تینوں زندہ نہیں رہ سکتے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ انسان اور جانور تو جاندار ہیں۔ کیا پودے بھی جاندار ہیں؟

امی: ہاں بیٹا! پودے بھی جاندار ہیں لیکن یہ بات تم اپنے بھائی سے پوچھنا۔ وہ کالج سے آنے والا ہے۔

تھوڑی دیر کے بعد ساجد کا بھائی زاہد گھر میں داخل ہوا اور کہا "اسلام علیکم" امی اور ساجد نے کہا "وعلیکم اسلام"

امی: زاہد! ساجد تم سے کچھ پوچھنا چاہتا ہے۔ لیکن پہلے کھانا کھالو۔

کھانا کھا کر زاہد نے ساجد سے پوچھا۔ ہاں بھئی کیا پوچھنا چاہتے ہو؟

ساجد: بھائی جان! میں نے کتاب میں پڑھا ہے کہ ہوا انسانوں، جانوروں اور پودوں کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہیں۔ میں سوچ رہا ہوں کہ کیا پودے بھی جاندار ہوتے ہیں؟

زاہد: ہاں پودے بھی جاندار ہوتے ہیں۔ دوسرے جان داروں کی طرح انہیں بھی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اور وقت کے ساتھ یہ پھلتے پھولتے ہیں۔

ساجد: لیکن یہ بات میری سمجھ میں کیوں نہیں آئی؟

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: جانداروں کو زندہ رہنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے ؟

2: کیا پودے پانی کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں ؟

3: کیا انسان اور جانور خوراک کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں ؟

4: کیا تمام جانور سانس لے سکتے ہیں ؟

5: جب مرغی کی چونچ اور ناک بند کر دیں تو کیا ہوا؟

- 13 -

زاہد: اچھا! چلو ہم ایک تجربہ کرتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہوا انسانوں، جانوروں اور



پودوں کے لیے کیوں ضروری ہے۔ تم بہت تھوڑی دیر کے لیے اپنا منہ اور ناک بند کرلو۔ ساجد نے اپنے ہاتھ سے منہ اور ناک بند کر لیے لیکن فوراً ہی گھبرا کر ہاتھ چھوڑ دیا اور کہا "بھائی جان! میری تو سانس بند ہونے لگی تھی"

زاہد: یہ عمل تمہیں سمجھانے کے لیے تھا۔ اسے کھیل کے طور پر ہرگز نہ کرنا۔



اچھا! اب ڈربے سے ایک مرغی لاؤ۔ اسکی چونچ اور ناک بند کر کے دیکھو۔

ساجد نے ایسا ہی کیا۔ مرغی تڑپنے لگی۔ زاہد نے کہا مرغی کو فوراً چھوڑ دو ورنہ یہ مرجائے گی۔ ساجد نے اسے چھوڑ دیا۔

ساجد: ایسا کرنے سے مرغی کیوں مرجاتی ہے؟

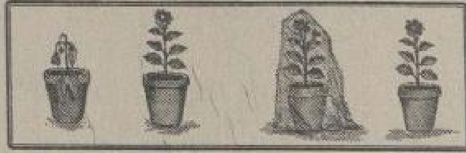
زاہد: مرغی بھی تمہاری طرح سانس نہیں لے سکتی تھی۔ اس لیے تڑپنے لگی۔

اب یہ بات میری سمجھ میں آگئی کہ ہوا انسانوں اور جانوروں کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔ لیکن پودوں کے لیے ہوا کیسے ضروری ہے؟

زاہد: اس کو سمجھنے کے لیے ایک اور تجربہ کرتے ہیں۔ باہر سے گملے اٹھا کر لاؤ۔ جن میں پودے لگے ہیں۔ ایک گملے کو اسی طرح رہنے دو دوسرے کو پلاسٹک

جائزہ: 1: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

- 14 -



کے تھیلے سے ڈھانپ دو۔ دونوں کو باہر رکھ دو۔ ایک ہفتے کے بعد ان کو دیکھنا۔

ایک ہفتہ کے بعد زاہد نے ساجد سے پوچھا! کیوں بھئی تمہارے گملے والے پودوں کا کیا حال ہے؟

ساجد: بھائی جان جس پودے کو پلاسٹک کے تھیلے سے ڈھانپا ہوا تھا وہ تو مرجھا گیا ہے اور دوسرا ٹھیک ہے۔

زاہد: تم نے دیکھا جو پودا کھلا تھا۔ اسے ہوا مل رہی تھی۔ اس لیے وہ زندہ رہا۔ لیکن جس پودے کو پلاسٹک سے ڈھانپ دیا گیا تھا۔ اس کو ہوا نہیں ملی اس لیے وہ مرجھا گیا۔ اب تم اچھی طرح سمجھ گئے ہو کہ ہوا انسانوں، جانوروں اور پودوں کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے۔ پودے جان دار ہوتے ہیں اور انہیں زندہ رہنے کے لیے انسانوں اور جانوروں کی طرح ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔ یاد رکھو! پلاسٹک کے تھیلوں سے منہ ڈھانپنا خطرناک ہے۔ اس سے موت واقع ہو سکتی ہے۔

مشق

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: انسانوں، پودوں اور جانوروں کی زندگی کے لیے ہوا کیوں ضروری ہے؟

- 15 -

2: ساجد کا سانس کیوں بند ہونے لگا تھا؟

3: مرغی کی ناک اور چونچ بند ہونے سے کیا ہوا؟

4: پلاسٹک کے تھیلے سے ڈھانپا ہوا پودا کیوں مرجھا گیا؟

5: اس سبق کے پڑھنے کے بعد آپ نے کون سی ضروری بات سیکھی؟

2: **ان الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔**

زندہ رہنا، مرجھا جانا، تجربہ کرنا، سانس لینا، گھبرا جانا، بند کرنا۔

3: **"جان" کے ساتھ "دار" ملانے سے نیا لفظ "جان دار" بنتا ہے۔ ایسے پانچ الفاظ بنائیں۔**

4: **"ہاں" اور "نہیں" میں جواب دیں۔**

1: پودے جاندار ہوتے ہیں (ہاں، نہیں)

2: ہم ہوا کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں (ہاں، نہیں)

3: منہ اور ناک بند کرنے سے سانس لی جاسکتی ہے (ہاں، نہیں)

4: پلاسٹک سے ڈھانپا ہوا پودا مرجھا جاتا ہے (ہاں، نہیں)

5: انسانوں اور جانوروں کے لیے ہوا ضروری ہے (ہاں، نہیں)

6: صحت مند رہنے کے لیے صاف ہوا ضروری ہے (ہاں، نہیں)

7: پلاسٹک سے ڈھانپا ہوا جاندار مرجاتا ہے (ہاں، نہیں)

5: **مناسب لفظ لگا کر جملے مکمل کریں۔**

ہوا انسانوں، جانوروں اور ________ کے ________ رہنے کے لیے ضروری ہے۔ پودے بھی ________ ہوتے ہیں اور انہیں ________ رہنے کے لیے انسانوں اور جانوروں کی طرح ________ کی ضرورت ہوتی ہے۔

اضافی سر گرمیاں:

1: مدرس درج ذیل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ بچوں سے کہے کہ وہ سلیٹوں پر ان کے نام لکھیں جنہیں زندہ رہنے کے ہوا، پانی اور خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیڑے مکوڑے ، مچھلی ، مینڈک ، ہوئی جہاز ، مرغی ، موٹر کار، گائے اور ریل گاڑی

2: مدرس تمام بچوں کو پودے والا تجربہ کرنے کو کہے جو کتاب میں دیا ہوا ہے۔

سبی میلا

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: اپنے علاقائی رسم و رواج اور تقریبات میں حصہ لیں۔

2: سوالوں کے جواب دیں۔ جن کا تعلق کرداروں کی تفصیل اور مرکزی خیال سے ہو۔

3: الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

4: مناسب الفاظ لگا کر پیرا گراف مکمل کریں۔

5: اپنے پسندیدہ عنوان پر چند فقرے لکھیں۔

6: فعل مستقبل جاری اور منفی جملے بنا کر ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

اخبارات و رسائل میں سے سبی میلے یا کسی اور میلے کی تصویریں بچوں کو دکھائے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: سٹال ، رونق ، دستکاریوں ، علاقائی ، رقص ، کرتب

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: کیا آپ کسی میلے میں گئے ہیں ؟

2: میلے میں کیا کیا ہوتا ہے ؟

3: میلا آپ کو کیوں پسند ہے ؟

4: آپ کے علاقے میں کوئی میلا لگتا ہے ؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

سبی میلا

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے سبق کا مفہوم بچوں کو بتائے۔

-16-

سبی میلہ



کلیم احمد کے بھائی جان گھر آئے وہ بہت خوش تھے انھوں نے بتایا "میں کل سبی جا رہا ہوں"

کلیم احمد: بھائی جان! آپ سبی کیوں جا رہے ہیں؟

بھائی جان: تمھیں معلوم نہیں سبی میں ہر سال اس موسم میں میلہ لگتا ہے

کلیم احمد: بھائی جان! ہر سال یہ میلا کیوں لگتا ہے؟

بھائی جان: یہ بلوچستان کا تاریخی میلا ہے یہ میلا سردار چاکر اعظم کے زمانے سے آج تک ہو رہا ہے اس میں خاص طور پر مویشیوں کی نمائش ہوتی ہے۔ کئی سٹال بھی لگتے ہیں۔ لوگ دُور دُور سے یہ میلا دیکھنے آتے ہیں۔



کلیم احمد: بھائی جان! کیا ہم بھی آپ کے ساتھ میلے میں جا سکتے ہیں؟

بھائی جان: ہاں! میرا ارادہ ہے کہ تمھیں اور رضیہ کو بھی میلا دکھانے لے جاؤں۔

دوسرے دن تینوں بہن بھائی

سبی کا تاریخی میلا ہر سال لگتا ہے۔اس میں بہت رونق ہوتی ہے۔دکانوں میں ہر قسم کی چیزیں بکتی ہیں۔میلے میں سرکس، بندر والا اور سانپ کا تماشا دکھانے والے بھی ہوتے ہیں۔مویشیوں کی منڈی لگتی ہے۔ صحت مند اور خوبصورت جانوروں کو انعام ملتا ہے۔

ہدایت: مدرس سرگرمی نمبر 2،3،4،5، کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصوں میں پڑھائے اور ہر حصہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: بلوچستان کا تاریخی میلا کہاں لگتا ہے ؟

2: بھائی جان اور بچے کیسے سبی پہنچے ؟

3: میلے میں کون کون سی دکانیں سجی ہوئی تھیں ؟

4: میلے میں کن جانوروں کے تماشے ہو رہے تھے ؟

5: لوگ کس لباس میں رقص کر رہے تھے ؟

6: سرکس میں کس کس جانور نے کرتب دکھائے ؟

7: بچوں نے کن کن کھیلوں کے مقابلے دیکھے ؟

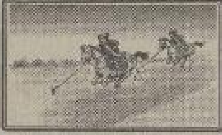
8: سبی میلے میں جانوروں کی نمائش کیوں لگتی ہے ؟

9: سبی کے میلے میں لوگوں کو کن کھیلوں میں حصہ لینے کا موقع ملتا ہے۔

10: سبی کے میلے کی ایک خاص بات بتائیں۔

-17-

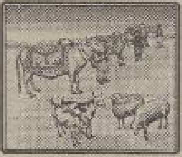
ریل گاڑی سے سبی پہنچے وہ میلا دیکھنے گئے۔ میلے میں بازار لگا ہوا تھا اور بڑی رونق تھی۔ سبزیوں، پھلوں، مٹھائیوں، کپڑوں اور دستکاریوں کی دکانیں سجی ہوئی تھیں۔طرح طرح کے تماشے ہو رہے تھے۔ ایک طرف بچے جھولا جھول رہے تھے۔ دوسری طرف بندر اور



سانپ والے تماشا دکھا رہے تھے۔ کچھ لوگ ڈھول پر مقامی رقص کر رہے تھے۔ کلیم احمد نے سرکس کے بارے میں سن رکھا تھا اس نے کہا "بھائی جان چلیں سرکس دیکھتے ہیں۔" بھائی جان انھیں سرکس دکھانے لے گئے۔ کلیم احمد اور رضیہ سرکس میں کھیل تماشے اور شیر اور ہاتھی کے کرتب دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔



اس کے بعد بھائی جان ان دونوں کو ایک بڑے میدان میں لے گئے۔ جہاں جانوروں میں دوڑ کا مقابلہ ہو رہا تھا۔انھوں نے بیلوں اور اونٹوں کی دوڑ دیکھی اس کے علاوہ نیزہ بازی گھڑ دوڑ، ملاکھڑا، کشتی اور کبڈی کے مقابلے دیکھے۔رضیہ اور کلیم کے لیے یہ مقابلے دلچسپ تھے۔



رضیہ : بھائی جان! یہاں جانوروں کی نمائش کیوں لگتی ہے؟

بھائی جان: یہاں دور دور سے اچھی نسل کے جانور لائے جاتے ہیں۔ان کے درمیان مقابلہ بھی ہوتا ہے۔ صحت مند اور خوبصورت

-18-

جانوروں کے مالکوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔

یہاں لوگ دور دور سے مویشی لاتے ہیں۔ان کی منڈی لگتی ہے اور خرید و فروخت ہوتی ہے۔اس طرح لوگ میلے سے بہت فائدے اٹھاتے ہیں۔ لوگ اس میلے میں مختلف علاقوں سے آتے ہیں۔ ایک دوسرے سے ملتے ہیں۔ اس طرح انھیں ایک دوسرے علاقے کے حالات معلوم ہوتے ہیں۔ اس میلے میں لوگوں کو مل جل کر اپنے علاقائی کھیلوں جیسے گھوڑ دوڑ، کشتی اور مقامی رقص وغیرہ میں حصہ لینے کا موقع ملتا ہے۔اس میلے کی ایک خاص بات یہ ہے کہ یہاں مختلف قبائلی جھگڑوں کے فیصلے بھی ہوتے ہیں۔

کلیم احمد اور رضیہ نے بھائی جان کے ساتھ میلا دیکھا۔ دن بھر خوب سیر کی۔ طرح طرح کی چیزیں دیکھیں۔ مٹھائیاں کھائیں اور شام کو خوشی خوشی گھر روانہ ہوگئے۔

مشق

1: **سوالوں کے جواب لکھیں۔**

1: بلوچستان کا اہم تاریخی میلا کون سا ہے؟

2: سبی میلا کب سے لگ رہا ہے؟

3: سبی میلے میں کن کن چیزوں کی دکانیں سجائی جاتی ہیں؟

4: سبی میلے میں کن کن جانوروں کے تماشے دکھائے جاتے ہیں؟

5: سبی میلے میں لوگ کس قسم کا رقص کرتے ہیں؟

6: سبی میلے کے سرکس میں کون کون سے جانور کرتب دکھاتے ہیں؟

7: سبی میلے میں کن کن کھیلوں کے مقابلے ہوتے ہیں؟

8: سبی میلے میں جانوروں کی نمائش کیوں لگتی ہے؟

9: سبی میلے میں کون سے جانوروں کے مالکوں کو انعام ملتا ہے؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

-19-

2: رہا ہوگا، رہی ہوگی اور رہے ہوں گے لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

1: لوگ سبی میلہ دیکھنے جا ________

2: میلے میں جانوروں کی نمائش ہو ________

3: لوگ دُور دُور سے میلہ دیکھنے آ ________

4: سبی میلے میں جانور دوڑ ________

5: بندر والا تماشا دکھا ________

6: میلے میں جانوروں کو انعامات مِل ________

3: مناسب الفاظ لگا کر عبارت مکمل کریں۔ (دور دور، سٹال، مویشیوں، تاریخی)

سبی کا میلہ بلوچستان کا ________ میلہ ہے۔ اِس میں خاص طور پر ________ کی نمائش ہوتی ہے۔ اِس کے علاوہ اور کئی ________ بھی لگتے ہیں۔ لوگ ________ سے یہ میلہ دیکھنے آتے ہیں۔

5: اِن الفاظ سے جملے بنائیں۔

میلہ ، رونق ، نمائش ، تماشے ، کرتب ، مقابلہ

6: نہیں لگا کر جملے دوبارہ لکھیں، جیسے

میں سبی جاتا ہوں۔ — میں سبی نہیں جاتا ہوں

1: میلے میں بازار لگا ہوا تھا۔ ________

2: کھیل تماشے ہو رہے تھے۔ ________

3: بچوں نے میلہ دیکھا۔ ________

4: وہ سبی پہنچے۔ ________

5: میں نے اپنی پسند کا جانور خریدا۔ ________

-20-

7: ہم ہر سال یہ دن کیوں مناتے ہیں۔

23 مارچ	________	10 محرم	________
14 اگست	________	12 ربیع الاول	________
6 ستمبر	________	یکم شوال	________
11 ستمبر	________	10 ذی الحج	________
9 نومبر	________	25 دسمبر	________

8: درج ذیل میں سے کسی ایک پر پانچ جملے لکھیں۔

عید میلاد النبی ﷺ

سکول میلہ (مینا بازار)

9: نقطے ملا کر خاکہ مکمل کریں۔

اضافی سر گرمیاں:

1: مدرس بچوں کو علاقے میں منعقد ہونے والے کسی میلے / سرکس / نمائش وغیرہ کی سیر کروائے۔

2: مدرس بچوں کو موقع فراہم کرے کہ وہ بندر، ریچھ اور پتلی کے تماشے کا آنکھوں دیکھا حال سنائیں۔

3: علاقے میں کوئی تماشا دکھانے والا آجائے تو مدرس بچوں کو تماشا دکھانے کا بندوبست کرے۔

معلومات برائے اساتذہ:

23 مارچ ------- یوم جمہوریہ پاکستان

14 اگست ------- یوم آزادی پاکستان

6 ستمبر -------- یوم دفاع پاکستان

11 ستمبر ------ یوم وفات قائداعظم

9 نومبر -------- یوم پیدائش علامہ اقبال

25 دسمبر ------ یوم پیدائش قائداعظم

10 محرم ----- شہادت امام حسین

12 ربیع الاول --- عید میلادالنبی ﷺ

یکم شوال ------ عید الفطر

10 ذی الحجہ --- عید الاضحیٰ

قائد اعظم

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: قائد اعظم کی خدمات سے واقف ہوجائیں۔

2: قائد اعظم کے نقش قدم پر چلیں۔

3: ہم آواز الفاظ تلاش کریں

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: شاداں ، دلشاد ، لہلہانا ، بھٹکنا ، آبرو ، چرچا ، کارواں ، پاسبان

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے یہ سوالات پُوچھے۔

1: قائد اعظم کہاں پیدا ہوئے؟

2: قائد اعظم نے اپنی زندگی کے آخری دن کہاں گزارے تھے؟

3: قائد اعظم کا مزار کہاں ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

قائد اعظم

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

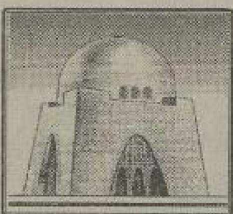
سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے اُنھیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے

-21-

قائد اعظم





تیرے خیال سے ہے دل شاداں ہمارا
تازہ ہے جاں ہماری دل ہے جواں ہمارا
تیری ہی ہمتوں سے آزاد ہم ہوئے ہیں
خوشیاں ملی ہیں ہم کو دلشاد ہم ہوئے ہیں
تجھ سے ہی لہلہایا یہ گلستاں ہمارا
ہم سو رہے تھے، تو نے آکر ہمیں جگایا
پھرتے تھے ہم بھٹکتے، رستہ ہمیں بتایا
تو رہنما ہمارا تو پاسباں ہمارا
تیرے ہی حوصلے سے طاقت ملی ہے ہم کو
تیری ہی آبرو سے عزت ملی ہے ہم کو
چمکا ہے تیرے دم سے قومی نشان ہمارا
اس دیس میں ابھی تک چرچا ہے عام تیرا
جس شخص کو بھی دیکھا لیتا ہے نام تیرا
دل تیری یاد سے ہے اب تک جواں ہمارا
تجھ سے رواں دواں ہے یہ کارواں ہمارا
(صوفی تبسم)

دوران تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس کوئی سے دو شعر تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔

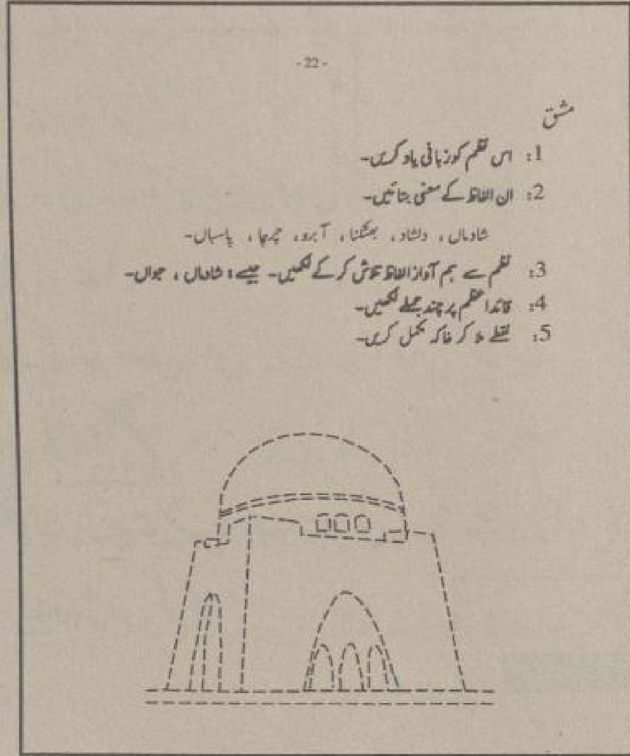
جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: اس نظم میں گلستان کا کیا مطلب ہے؟

2: بچو! ہمارا قومی نشان کیا ہے؟

3: قائداعظم نے مسلمانوں کی کس طرح خدمت کی؟

جائزہ: مدرس اس نظم کے مشقی سوالات کروائے۔



- 22 -

مشق

1: اس نظم کو زبانی یاد کریں۔

2: ان الفاظ کے معنی بتائیں۔

شاداں ، دلشاد ، بھٹکنا ، آبرو ، جھمکا ، پاسباں۔

3: نظم سے ہم آواز الفاظ تلاش کر کے لکھیں۔ جیسے : شاداں ، جواں۔

4: قائداعظم پر چند جملے لکھیں۔

5: نقطے ملا کر خاکہ مکمل کریں۔

اضافی سرگرمی:

1: مدرس "قائداعظم" کے متعلق کوئی اور نظم بچوں کو یاد کروائے۔

2: مدرس بچوں سے "قائداعظم" کی مختلف تصاویر جمع کرنے کو کہے۔ ان کا چارٹ بنائیں۔ کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

بہادر لڑکی

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: جان جائیں کہ بہادر لڑکی نے کس طرح بہادری کا کارنامہ سر انجام دیا۔

2: جان جائیں کہ لوگوں کو مارنا بہادری نہیں بلکہ تحفظ فراہم کرنا بہادری ہے؟

3: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

4: خالی جگہ پُر کریں۔

5: الفاظ لگا کر اِسم صفت بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: گھاس پھُونس، کمان، نشانہ، راہ، جنگلی جانور، گھس، بہادر، نیزہ، انعام

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات پوچھے۔

1: جنگل میں لوگ کس قسم کے گھروں میں رہتے ہیں؟

2: جنگل میں رہنے والے لوگ کیا کھاتے ہیں؟

3: پانچ جنگلی جانوروں کے نام بتائیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

بہادر لڑکی

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

"بچو! آج ہم ایک بہادر لڑکی کی کہانی پڑھتے ہیں۔ جو مصیبت کے وقت نہیں گھبرائی اس نے عقل اور بہادری سے کام لیا۔ اس طرح اپنی اور دوسروں کی جان بچائی۔

- 23 -

بہادر لڑکی

آؤ بچو! آج تمہیں ایک حبشی لڑکی کی کہانی سنائیں۔ اس لڑکی کا نام ٹمی تھا۔ وہ گھاس پھونس کے بنے ہوئے گھر میں رہتی تھی۔ وہاں سارے گھر گھاس پھونس کے بنے ہوئے تھے۔ اُن کے گھر کے قریب ایک ندی بہتی تھی۔ گھروں کے چاروں طرف جنگل ہی جنگل تھے۔ درختوں کے نیچے سبزہ اور جنگلی پھول تھے۔ درختوں پر پرندے چہچہاتے رہتے تھے۔ جنگل میں کئی قسم کے جنگلی جانور رہتے تھے۔ ٹمی اور اُس کے ساتھی گھروں کے قریب ہی کھیلتے تھے۔ ان کے پاس چھوٹی چھوٹی کمانیں اور تیر تھے۔ ان سے وہ پرندوں کو نشانہ بناتے۔

ٹمی کا باپ ایک اچھا شکاری تھا۔ وہ ہر روز شکار کے لیے جنگل میں جاتا۔ اور کئی جانور مار کر لاتا۔ ٹمی اور اُس کے گھر والے شکار کا گوشت کھاتے۔

ایک دفعہ ٹمی کا باپ اور اس کے ساتھی شکار کھیلنے گئے وہ رات کو دیر تک واپس نہ آئے۔ ٹمی آگ کے پاس بیٹھی تھی۔ ٹمی کی ماں ٹمی کے باپ کی راہ دیکھ رہی تھی۔ اس کو ڈر بھی لگ رہا تھا کہ کوئی جنگلی جانور گھر کے قریب نہ آجائے اور اُن پر حملہ نہ کر دے۔



بچو! اتنے میں ایک شیر بھاگتا ہوا گھروں کی طرف آنکلا تمام عورتیں اور بچے چیخنے لگے لیکن ٹمی آگ کے پاس خاموش بیٹھی رہی۔ قریب تھا کہ شیر کسی کو مار ڈالے کہ ننھی ٹمی نے ایک جلتی ہوئی لکڑی اُٹھا کر شیر کی

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: ٹمی کی ماں کس کی راہ دیکھ رہی تھی؟

2: ٹمی کے گھر والے کیوں ڈر رہے تھے؟

3: تمام عورتیں اور بچے کیوں چیخنے لگے تھے؟

4: ٹمی کا والد کیا شکار کرتا تھا؟

5: ٹمی کے والد نے ٹمی کی بہادری پر کیا دیا؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمی: مدرس بچوں سے کہے کہ وہ چھوٹی چھوٹی لکڑیاں اور گھاس جمع کریں۔ ان سے جھونپڑی بنائیں۔

- 24 -



طرف پہنچی۔ بچو! تمام جانور آگ سے ڈرتے ہیں۔ وہ شیر بھی آگ کو دیکھ کر جنگل کی طرف بھاگ نکلا۔ اس طرح بہادر ٹمی نے سب لوگوں کی جان بچائی۔ جب ٹمی کا باپ شکار سے واپس آیا اور اُسے یہ بات معلوم ہوئی تو وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے ٹمی کو شاباش دی اور اُسے ایک نیزہ انعام دیا۔

مشق

1: جواب لکھیں۔

1: ٹمی کس قسم کے مکان میں رہتی تھی؟

2: شیر کس چیز سے ڈرتے ہیں؟

3: ٹمی کے باپ نے ٹمی کو کیا انعام دیا؟

4: باپ نے ٹمی کو کیوں انعام دیا؟

5: شیر کیوں بھاگ نکلا؟

6: ٹمی کی کون سی بات آپ کو پسند آئی؟

2: جملے بنائیں۔

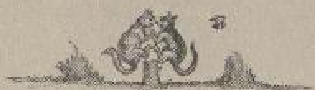
جنگل، کمان، تیر، نیزہ، بہادری، گھاس پھوس، خاموش، قریب۔

- 25 -

3: ان تصویروں کو دیکھ کر کہانی بنائیں۔







4: ان الفاظ سے نئے الفاظ بنائیں جیسے :- پاکستان سے پاکستانی

بلوچستان، کمران، خاران، جنگل، ملتان۔

5: نقطوں کی مدد سے خاکہ مکمل کرو۔

حبشی لڑکا



ہزار گنجی کی سیر

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1: درجہ بندی کریں کہ کس طرح مختلف جانوروں کی کھال ، بال اور پر اُن کے ماحول کے مطابق ہوتے ہیں۔

2: تمام پرندے اپنے دو بازو ، دو ٹانگوں اور جسم پر پروں کے لحاظ سے ایک جیسے ہوتے ہیں۔

3: سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دیں۔

4: الفاظ لگا کر خالی جگہ پُر کریں۔

5: الفاظ کی ترتیب درست کر کے بامعنی جملے لکھیں۔

6: الفاظ سے تین تین جملے بنائیں۔

7: سبق سے متعلق جن پرندوں کا ذکر آیا ہے اُن کے نام لکھیں۔

8: سوالوں کے جواب دے کر پیرا مکمل کریں۔

معاونات 1: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

2: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو مختلف پرندوں کے پر جمع کر کے کلاس میں لانے کو کہے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: ملازم ، ہزار گنجی ، جھاڑیوں ، ماحول ، شکاری ، چونچ ، بناوٹ ، بھورا ، اندھیرا

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: کیا طوطا درخت پر بیٹھا آسانی سے نظر آتا ہے؟

2: بچو! آپ نے کون کون سے پرندے دیکھے ہیں؟

3: بچو! آپ نے گھروں میں کون کون سے پرندے پالے ہیں؟

4: آپ نے پہاڑی بکرا دیکھا ہے اس کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

ہزار گنجی کی سیر

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ

- 26 -

ہزار گنجی کی سیر

خرم کے ماموں سعودی عرب میں ملازم ہیں۔ وہ لوگ کئی سال کے بعد پاکستان آئے۔ خرم کے ماموں کا بیٹا ارشد اُس کا ہم عمر ہے۔ ایک دن خرم کے والد بچوں کو سیر کے لیے ہزار گنجی لے گئے۔ ہزار گنجی کوئٹہ کے نزدیک ایک بڑی



سیر گاہ ہے۔ جہاں پہاڑی بکرے، چکور، دوسرے جانور اور پرندے پائے جاتے ہیں۔ بچے وہاں جا کر بہت خوش ہوئے۔ وہ پہاڑ پر چڑھنے لگے تو چند چکور ان کے نزدیک سے اُڑے۔ ارشد نے کہا:

بابا! یہ چکور ہمیں پہلے کیوں نظر نہیں آئے؟

بابا: بیٹا! ان کے پروں کا رنگ مٹی اور پتھروں جیسا ہے۔ اس لیے یہ دور سے نظر نہیں آتے۔ سامنے پہاڑ پر نظر دوڑاؤ تمہیں وہاں کچھ نظر آرہا ہے؟

ارشد: نہیں مجھے کچھ نظر نہیں آرہا۔ وہاں کیا ہے؟

بابا: چلو اوپر چل کر دیکھتے ہیں۔



سب پہاڑ کی چوٹی پر پہنچے۔ وہاں انہوں نے کچھ دور پہاڑی بکروں کو چرتے دیکھا۔ ان کے بال لمبے تھے۔ ان کی کھال اور بالوں کا رنگ پہاڑ کے رنگ سے ملتا جلتا تھا۔ اس لیے وہ آسانی سے نظر نہیں آئے۔

خرم: بابا! ان کے بال لمبے کیوں ہیں؟

اور مفہوم بتائیے۔

''اللہ تعالیٰ نے تمام جانوروں کی کھال، بال اور پر اُن کے ماحول کے مطابق بنائے ہیں۔ ان کی کھال، بال، اور پر کے رنگ بھی ماحول کے مطابق ہوتے ہیں۔ اس لیے دشمن انھیں نہیں دیکھ سکتا اور شکار نہیں کرسکتا۔ تمام پرندوں کے دو بازو، دو ٹانگیں اور جسم پر پَر ہوتے ہیں۔

- 27 -

بابا: بیٹا! اللہ تعالیٰ نے تمام جانوروں کی کھال، بال اور پر ان کے ماحول کے مطابق بنائے ہیں تاکہ جانور اپنے ماحول میں محفوظ رہیں۔ سرد پہاڑی علاقوں میں لمبے بال انھیں سردی سے بچاتے ہیں۔ گرم اور میدانی علاقوں کے جانوروں کے بال چھوٹے ہوتے ہیں کیونکہ میدانی علاقوں میں زیادہ سردی نہیں ہوتی۔ جانوروں کے بالوں اور کھالوں اور پرندوں کے پروں کا رنگ بھی ارد گرد کے ماحول، مٹی اور پتھروں جیسا ہوتا ہے۔ اس لیے دشمن انھیں آسانی سے نہیں دیکھ سکتا اور آسانی سے شکار نہیں کرسکتا۔



ارشد: بابا! میرا خیال ہے۔ اللہ تعالیٰ نے طوطے کو سبز پر اس لیے دیئے ہیں۔ وہ درختوں کے سبز پتوں اور شاخوں کے درمیان رہتا ہے۔ اس کے پروں کا رنگ درخت کے پتوں اور شاخوں سے ملتا جلتا ہے۔ اس لیے آسانی سے نظر نہیں آتا اور شکاری انھیں پکڑ نہیں سکتا۔



بابا: تمہارا خیال ٹھیک ہے لیکن کچھ پرندوں کا رنگ درختوں کے پتوں، مٹی اور پتھروں جیسا نہیں ہوتا البتہ تمام پرندوں کی دو ٹانگیں، دو پر، ایک چونچ اور ایک دم ہوتی ہے یعنی جسم کی

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2، 3، 4، 5 اور ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل سے کرے۔

- 28 -

بناوٹ کے لحاظ سے یہ ایک جیسے ہوتے ہیں۔ چکور، طوطا، مرغ، کبوتر، چڑیا، کوا اور چیل سب کے جسم کی بناوٹ ایک جیسی ہے۔ لیکن وہ رنگ، شکل اور صورت میں مختلف ہوتے ہیں۔ چکور کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ کبوتر کئی رنگ کے ہوتے ہیں کوے اور چیل کا رنگ کالا ہوتا ہے۔ یہ سب پرندے انڈے دیتے ہیں۔ پرندے اکثر درختوں پر گھونسلے بنا کر رہتے ہیں بعض پرندے باتیں بھی کرتے ہیں جیسے طوطا اور مینا۔

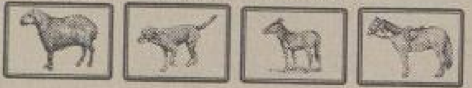




پہاڑ پر چڑھتے ہوئے سب تھک گئے تھے اور انھیں بھوک بھی لگی تھی۔ وہ نیچے اترے۔ درختوں کے سائے میں کھانا کھایا اور آرام کرنے لگے۔ انھوں نے سڑک پر ایک قافلے کو جاتے دیکھا۔ خانہ بدوش اونٹوں اور گدھوں پر سامان لادے جا رہے تھے۔ عورتیں اور بچے بھی ساتھ چل رہے تھے۔ بھیڑ بکریوں کا ریوڑ بھی ساتھ تھا۔ ایک کتا بھیڑ بکریوں کی نگرانی کر رہا تھا۔ بابا نے کہا اونٹ، گھوڑے اور گدھے کتنے کام کے جانور ہیں۔ ان پر سامان لادنے کے ساتھ سواری بھی کی جاسکتی ہے۔

ارشد: کیا لوگ اونٹ کا گوشت کھاتے ہیں؟

بابا: ہاں بیٹا اونٹ کا گوشت کھاتے ہیں اور اونٹنی کا دودھ پیتے ہیں۔ اونٹ، گھوڑا، گدھا، کتا اور بھیڑ ایسے جانور ہیں جن کے جسم پر بال ہوتے ہیں۔



1: ارشد اور دوسرے لڑکوں کو پہاڑی کے پاس بیٹھے ہوئے چکور کیوں نظر نہیں آئے؟

2: طوطے کے پروں کا رنگ کیسا ہوتا ہے؟

3: جھاڑیوں میں بیٹھا تیتر کیوں نظر نہیں آتا؟

4: سرد علاقوں کے جانوروں کے بال کیوں لمبے ہوتے ہیں؟

5: میدانی علاقوں کے بکروں کے بال سرد علاقوں کے بکروں کے مقابلے میں چھوٹے کیوں ہوتے ہیں؟

6: جانوروں کی کھال، بال اور پرندوں کے پر اُن کے ماحول کے مطابق کیوں ہوتے ہیں؟

7: جانوروں کے کھال، بال اور پَر مختلف رنگ کے ہونے کا کیا فائدہ ہے؟

8: تمام پرندے کس وجہ سے ایک جیسے ہوتے ہیں؟

-29-

ان کے مادہ بچے دیتے ہیں۔ بچوں کو دودھ پلاتے ہیں اور اپنے بچوں کو پالتے ہیں۔ ایسے جانوروں کو ممالیہ جانور کہتے ہیں۔ اندھیرا پھیلنے لگا اس لیے یہ لوگ ہزار گنجی سے کوئٹہ روانہ ہوئے۔ راستے میں بچے اپنی سیر اور جانوروں کے بارے میں باتیں کرتے رہے اور ماموں جان سے دوسری معلومات حاصل کرتے رہے۔

مشق

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: ہزار گنجی کہاں ہے؟
2: پرندوں کی کون سی چیزیں ایک جیسی ہوتی ہیں؟
3: پہاڑی بکروں کا رنگ پہاڑ جیسا کیوں ہوتا ہے؟
4: طوطا درخت پر بیٹھا ہو تو آسانی سے نظر کیوں نہیں آتا؟
5: جانوروں کو لمبے بالوں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
6: جانوروں کے کیا کیا فائدے ہیں؟
7: دودھ دینے والے جانور کیا کہلاتے ہیں؟

2: ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

سیرگاہ، شکاری، ریوڑ، دودھ، جانور۔

3: مذکر الفاظ کے مؤنث لکھیے۔

اونٹ، بکرا، گھوڑا، گدھا، بیل، کتا۔

4: پانچ ممالیہ جانوروں کے نام لکھیں۔

5: لکھیں ان جانوروں میں سے کون سے ہوا میں اڑتے ہیں، پانی میں رہتے ہیں اور زمین پر چلتے ہیں۔

-30-

مچھلی، طوطا، بکری، بلی، کبوتر، مگرمچھ، مرغی، اونٹ، کوا، مینڈک، بطخ، کتا

ہوا میں	پانی میں	خشکی پر

6: ان میں سے ممالیہ جانوروں کے نام لکھیں۔

کچھوا، خرگوش، مور، شیر، بلی، کبوتر

7: جانوروں اور پرندوں کی تصویریں جمع کر کے کاپی میں لائیں۔

جائزہ: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس تختہ سیاہ پر یہ چارٹ بنائے بچوں سے کہے کہ وہ اپنی سلیٹوں / کاپیوں پر اس چارٹ پر پرندوں کے نام لکھیں۔

کالے رنگ کے پرندے	بھورے رنگ کے پرندے	سفید رنگ کے پرندے	کئی رنگوں والے پرندے

2: بچے مختلف رنگوں کے پَر اکھٹے کریں۔

ہماری فصلیں

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: اپنے وطن سے مُحبت کریں۔

2: مختلف موسموں میں پیدا ہونے والی مختلف فصلوں کی درجہ بندی کریں۔

3: سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دیں۔

4: درست جملوں پر نشان لگائیں۔

5: اُلٹ الفاظ لکھیں۔

6: خالی جگہ پُر کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ فصل ، فائدہ مند ، خوراک ، پنیری، فصل خریف ، فصل ربیع ، نرم ونازک

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: گرمیوں میں کون سے پھل ہوتے ہیں؟

2: گندم کس موسم میں بوتے ہیں؟

3: ہم کون کون سے اناج کھاتے ہیں؟

4: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کی بچوں سے شناخت کروائے ۔

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

ہماری فصلیں

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

مختلف موسموں میں مختلف فصلیں اور سبزیاں

-31-

ہماری فصلیں

ڈیرہ مراد جمالی
25 دسمبر 1995

میری پیاری سہیلی آمنہ

اسلام علیکم!

ہمیشہ خوش رہو۔ مجھے کل تمہارا خط ملا۔ خوشی ہوئی کہ تم خیریت سے ہو۔ تم نے یہاں کے موسم اور ہر موسم کی فصلوں کے بارے میں پوچھا ہے۔ ٹی وی اور اخبار کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئٹہ میں آج کل سخت سردی پڑ رہی ہے۔ ڈیرہ مراد جمالی کا موسم بہت اچھا ہے۔ معمولی سردی ہے۔

آج کل گندم، جو اور تیل کے بیجوں کی فصل بوئی جاتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد کھیتوں میں سرسوں کے پھول کھلیں گے۔ ہم کھیتوں کی سیر کرنے جائیں گے۔ مجھے سرسوں کے کھیتوں کی سیر میں بڑا مزا آتا ہے گندم کا آٹا ہمارے علاقے کے لوگوں کی عام خوراک ہے۔ جو، لوگ خود بھی کھاتے ہیں اور جانوروں کو بھی کھلاتے ہیں۔ سرسوں کے بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے لوگ سرسوں کا ساگ بھی پکا کر کھاتے ہیں۔ اس موسم میں چنے اور مسور کی دال بھی پیدا ہوتی ہے۔ گندم اور جو کی فصل سردیوں میں بوئی جاتی ہے اور گرمیوں کے شروع میں کاٹی جاتی ہے سردیوں کی بارش اس فصل کے لیے بہت فائدہ مند ہوتی ہے۔ تیل کے بیجوں والی فصل کو کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے اور یہ جلدی پک جاتی ہے۔ میرے ابو نے مجھے



پیدا ہوتی ہیں۔ سردی کی فصل کو ربیع اور گرمی فصل کو خریف کہتے ہیں۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: ہمارے علاقے کے عام لوگوں کی خوراک کیا ہے؟
2: سرسوں کے بیجوں سے کیا حاصل کرتے ہیں؟
3: چاول کس موسم میں کاشت کرتے ہیں؟
4: مکئی، جوار، باجرہ کس موسم کی فصلیں ہیں؟
5: گوبھی، پالک، مٹر اور شلغم کس موسم کی سبزیاں ہیں؟
6: موسم سرما میں کون سی سبزیاں پیدا ہوتی ہیں؟
7: چاول کی پیداوار کے لیے کون سی دو چیزیں ضروری ہیں۔
8: موسم سرما کی فصلوں کا کیا نام ہے؟
9: موسم گرما کی فصلوں کا کیا نام ہے؟
10: گنے سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

-32-

بتایا کہ اس موسم کی فصل کو ربیع کی فصل کہتے ہیں۔ سردیوں کے موسم میں سبزیاں



اگائی جاتی ہیں۔ مولی، گاجر، شلغم، گوبھی، پالک، مٹر اور ٹماٹر اس موسم کی خاص ہی خاص سبزیاں ہیں۔

گرمی کے موسم میں چاول، مکئی، جوار، باجرا اور گنا کاشت کیا جاتا ہے۔ چاول کی پنیری سخت گرمی میں لگائی جاتی ہے۔ اسے گرم آب و ہوا اور زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ فصل سردیاں شروع ہونے سے پہلے کاٹ لی جاتی ہے۔ اس موسم کو خزاں کا موسم کہتے ہیں۔

جوار مکئی اور باجرے کا آٹا کھایا جاتا ہے۔ ان کے سبز پتے جانوروں کے چارے کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔ گنے سے چینی بھی بنائی جاتی ہے اور اس کا رس بھی پیا جاتا ہے۔ مکئی کی روٹی لسی اور ساگ کے ساتھ بڑے شوق سے کھائی جاتی ہے۔ اس موسم میں مونگ اور موٹھ کی دالیں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ جو فصل گرمیوں میں بوئی جائے اور موسم خزاں میں کاٹی جائے اسے خریف کہتے ہیں۔ اس موسم میں بھنڈی،



توری، کدو، کریلا، ٹماٹر، پیاز اور آلو جیسی سبزیاں کثرت سے پیدا ہوتی ہیں۔

-33-

فصلوں، سبزیوں، پھلوں اور ہر قسم کی پیداوار کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے علاقے میں پٹ فیڈر نہر کا پانی کھیتی باڑی کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ہم پانی اور ذرائع سے بھی حاصل کرتے ہیں۔ جیسے بارش، دریا، نہریں، ٹیوب ویل، کنویں اور نالے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ تمہیں ہمارے علاقے کے موسموں اور ہر موسم کی فصلوں کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہو گیا۔ اب میں چاہتی ہوں تم اپنے اگلے خط میں مجھے کوئٹہ کے موسم اور خاص کر وہاں کے پھلوں کے بارے میں بتاؤ۔ میں تمہارے خط کا انتظار کروں گی۔

اپنی امی اور ابا کو میرا سلام بہن بھائیوں کو پیار۔

تمہاری سہیلی
ثریا بانو

مشق

1: سوالوں کے جواب دیں۔
1: گرمیوں میں کون کون سی فصلیں پیدا ہوتی ہیں؟
2: سردیوں سے پہلے کون کون سی فصلیں کاٹی جاتی ہیں؟
3: سردیوں اور گرمیوں کی سبزیاں کون کون سی ہیں؟
4: گرمیوں کی فصل کو کیا کہتے ہیں؟ اور سردی کی فصل کو کیا کہتے ہیں؟
5: ہم پانی کن ذرائع سے حاصل کرتے ہیں؟

2: ان جملوں میں سے جو ٹھیک ہیں ان پر نشان ✓ لگائیے۔
1: ڈیرہ مراد جمالی میں سخت گرمی پڑتی ہے۔ ☐
2: گرمیوں کے بعد خزاں کا موسم آتا ہے۔ ☐

- 34 -

3: چنا اور مسور خریف کی فصلیں ہیں۔
4: چاول کی فصل کو کم پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔
5: مونگ اور موٹھ ربیع کی فصلیں ہیں۔

3: (ا) اپنے علاقے کی ربیع کی فصلیں لکھیں۔
(ب) اپنے علاقے کی خریف کی فصلیں لکھیں۔

4: **الٹ الفاظ کے جوڑے بنائیں، جس طرح گرمی سردی**

خوشی	نقصان
زیادہ	بہار
فائدہ	غم
بونا	کم
خزاں	کاٹنا

5: **درج ذیل خاکہ مکمل کریں۔**

فصل کا نام	کس موسم میں بوتے ہیں	کس موسم میں کاٹتے ہیں
گندم		
چاول		
جو		
مکئی		
گنا		
جوار، باجرا		

6: فصلوں کے تین فائدے بتائیں؟

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں کو اپنی سلیٹوں / کاپیوں پر یہ چارٹ بنانے کو کہے۔
(مدرس دوسری جماعتوں کو توجہ دے)

سردیوں کی فصلیں اور سبزیاں	گرمیوں کی فصلیں اور سبزیاں

2: مدرس موقع کے مطابق بچوں کو قریبی کھیت میں لے جائے۔بچے مشاہدہ کریں کہ وہاں کون کون سی فصلیں اُگی ہوئی ہیں۔ اِن کے نام اور مختصر حال اپنی کاپیوں / سلیٹوں پر لکھیں۔

3: مدرس بچوں کو ترغیب دے اور ان کی مدد سے سکول میں موجود جگہ پر سبزیاں اور پھول لگوائے۔

ہمدردی (نظم)

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: نظم کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

2: دوسروں کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کریں۔

3: نظم کا مفہوم بیان کریں اور ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

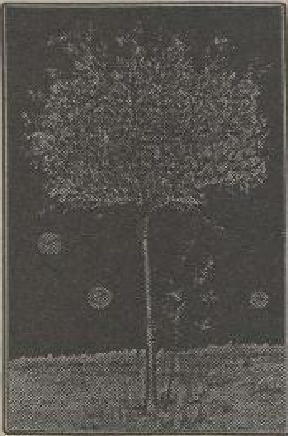
مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: شجر، آشیاں، جگنو، مشعل، آہ وزاری

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: بچو! آپ نے کبھی کسی کی مدد کی ہے یہ مدد کیسے کی ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

ہمدردی



-35-

ہمدردی (نظم)

ٹہنی پہ کسی شجر کی تنہا
بلبل تھا کوئی اُداس بیٹھا
کہتا تھا کہ رات سر پہ آئی
اُڑنے چگنے میں دن گزارا
پہنچوں کس طرح آشیاں تک
ہر چیز پہ چھا گیا اندھیرا
سن کر بلبل کی آہ وزاری
جگنو کوئی پاس ہی سے بولا
حاضر ہوں مدد کو جان و دل سے
کیڑا ہوں اگرچہ میں ذرا سا
کیا غم ہے جو رات ہے اندھیری
میں راہ میں روشنی کروں گا
اللہ نے دی ہے مجھ کو مشعل
چمکا کے مجھے دیا بنایا
ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے
آتے ہیں جو کام دوسروں کے
(علامہ اقبال)

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے اُنھیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔ دورانِ تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس "نظم" میں سے ایک/دو اشعار تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔

جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: درخت کی ٹہنی پر کون سا پرندہ بیٹھا ہوا تھا؟

2: بلبل کیوں اُداس تھا؟

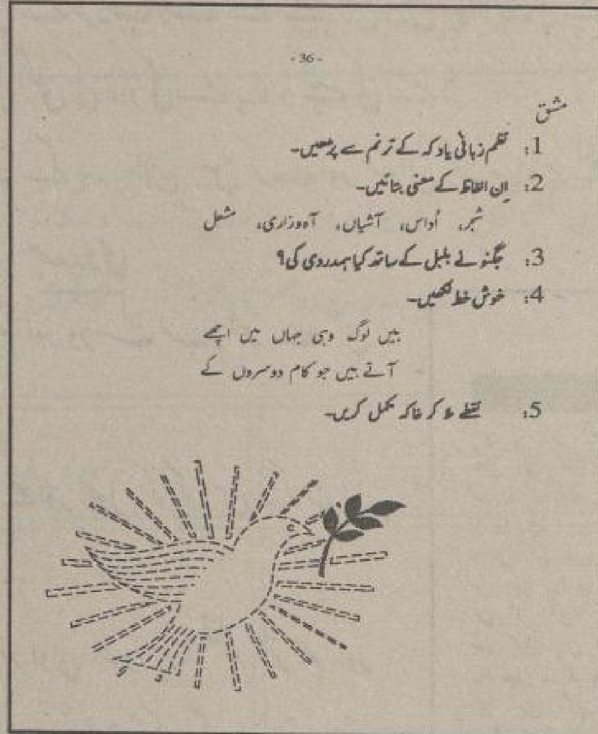
3: بلبل کی فریاد سن کر کون بولا؟

4: جگنو میں کیا خاص بات تھی؟

5: جگنو نے بلبل سے کیا کہا؟

6: اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جائزہ: مدرس اس "نظم" کے مشقی سوالات کروائے۔



- 36 -

مشق

1: نظم زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2: ان الفاظ کے معنی بتائیں۔

شجر، اُداس، آشیاں، آہ وزاری، مشعل

3: جگنو نے بلبل کے ساتھ کیا ہمدردی کی؟

4: خوش خط لکھیں۔

ہیں لوگ وہی جہاں میں اچھے

آتے ہیں جو کام دوسروں کے

5: نقطے ملا کر خاکہ مکمل کریں۔

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس ایک بچے کو بلبل اور دوسرے بچے کو جگنو بنا کر نظم کے اشعار اُن سے کہلوائے۔ ہو سکے تو بچے بلبل اور جگنو کا روپ دھار لیں۔

2: مدرس ہمدردی کے موضوع پر کوئی اور نظم بچوں کو سنائے۔ اور یاد کرنے کو کہے۔

3: مدرس بچوں کو ترغیب دے۔ کہ وہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ہمدردی کریں۔ اور مشکل وقت میں اُن کے کام آئیں۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بہادری، سخاوت اور انصاف کے بارے میں جان جائیں۔

2: سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق واقعات کے تسلسل اور مرکزی خیال سے ہو۔

3: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

4: متضاد اور سابقے بنائیں۔

مشکل الفاظ اور اُن کا تلفظ: نبوت ، نوعمر ، اطاعت ، جہاد ، اعتماد ، سخی ، سائل ، قاضی ، حیرت انگیز ، علم و فضل ، درہم ، حق دار ، امیر المومنین۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے یہ سوالات پوچھے۔

1: حضرت محمد ﷺ کے دادا حضرت عبد المطلب کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی تھی؟

2: حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کن کے بیٹے تھے؟

3: حضرت ابو طالب کے بیٹے کون تھے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضور ﷺ کے چچا کے بیٹے تھے۔ حضور ﷺ آپؓ پر بہت اعتماد کرتے تھے۔ آپؓ بہادری ، سخاوت ، اور انصاف میں بے مثال تھے۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2،3،4،5 اور ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

- 37 -

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہمارے پیارے نبی ﷺ نے نبوت کے اعلان کے کچھ عرصہ بعد اپنے خاندان والوں کو کھانے پر بلایا۔ جب وہ کھانا کھا چکے تو آپ ﷺ نے ان لوگوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی۔ وہ لوگ بگڑ گئے۔ انھوں نے آپ ﷺ کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ اس موقع پر ایک نو عمر لڑکا کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا "اگرچہ میری عمر کم ہے۔ میری ٹانگیں بھی کمزور ہیں لیکن میں ہر حال میں آپ ﷺ کا ساتھ دوں گا"۔ بچو! جانتے ہو یہ لڑکا کون تھا۔ یہ نبی پاک ﷺ کے چچا زاد بھائی حضرت علیؓ تھے۔ حضرت علیؓ حضور ﷺ کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کے شوہر اور حضرت امام حسنؓ اور حضرت امام حسینؓ کے والد تھے۔

آپؓ بڑے بہادر تھے۔ آپؓ نے اپنی ساری عمر حضور ﷺ کی محبت، اطاعت اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے ہوئے گزار دی۔ حضور پاک ﷺ کو آپؓ پر اتنا اعتماد تھا۔ جس رات حضور ﷺ نے مدینہ ہجرت کرنی تھی۔ کفارِ مکہ نے آپ ﷺ کے مکان کو گھیر لیا تھا۔ آپ ﷺ نے حضرت علیؓ کو اپنے بستر پر لٹا دیا اور مکے والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیں۔ حضرت علیؓ نے اپنی جان کا خطرہ مول لے کر یہ ذمہ داری خوشی خوشی پوری کی۔

اسی طرح غزوہ خیبر میں ایک قلعہ کئی دن کی سخت کوشش کے باوجود جب فتح نہ ہو سکا تو نبی کریم ﷺ نے حضرت علیؓ کو اس پر حملہ کرنے کے لیے بھیجا۔ آپؓ نے اس قلعہ کے سب سے بڑے پہلوان کو قتل کر دیا اور ایک ہی دن میں قلعہ فتح کر لیا۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل سے کرے۔

1: حضور ﷺ نے خاندان والوں کو کیوں کھانے پر بلایا تھا؟

2: بنوہاشم اس موقع پر کیوں بگڑ گئے؟

3: خاندان والوں میں سے کس نے آپ ﷺ کا ساتھ دیا؟

4: حضرت علیؓ نے تمام زندگی کیسے گزاری؟

5: مدینہ ہجرت کرتے وقت حضور ﷺ آپؓ کو اپنے بستر پر کیوں لٹا گئے تھے؟

6: وہ کونسا قلعہ تھا جسے حضرت علیؓ نے ایک ہی دن میں فتح کیا؟

7: حضرت علیؓ کی سخاوت کا کوئی واقع بیان کریں۔

8: حضرت علیؓ نے آٹھ روٹیاں تین مسافروں میں کیسے تقسیم کیں؟

- 38 -

حضرت علیؓ بہت سخی تھے۔ آپؓ نے کبھی کسی سائل کو خالی ہاتھ واپس نہیں کیا۔ ایک مرتبہ آپ کے اور آپ کے گھر والے روزے سے تھے۔ گھر میں صرف چند روٹیاں افطاری کے لیے موجود تھیں۔ ایک بھوکے آدمی نے آکر روٹی کے لیے سوال کیا تو آپؓ نے وہ سب روٹیاں سائل کو دے دیں اور خود گھر والوں کے ساتھ صرف پانی سے روزہ افطار کر لیا۔

حضرت علیؓ بہت بڑے عالم اور قاضی تھے۔ حضور اکرم ﷺ نے آپ کے علم و فضل اور بہترین فیصلوں کی تعریف فرمائی۔ آپؓ کے بعض فیصلے بڑے حیرت انگیز تھے۔ ان ہی میں سے ایک آپ بھی سن لیں۔

ایک دفعہ دو آدمی اکٹھے سفر کر رہے تھے۔ وہ دونوں کھانا کھانے اکٹھے بیٹھے۔ ان میں سے ایک کے پاس پانچ روٹیاں تھیں دوسرے کے پاس صرف تین۔ انھوں نے ابھی کھانا شروع کیا ہی تھا کہ ایک اور مسافر وہاں آنکلا۔ انھوں نے اسے بھی کھانے میں شریک کر لیا کھانا کھا کر جب تیسرا آدمی جانے لگا تو اس نے ان دونوں کو آٹھ درہم دیے اور کہا "یہ آپس میں تقسیم کر لینا۔ جس آدمی کے پاس تین روٹیاں تھی اس نے کہا کہ ہم یہ رقم برابر بانٹ لیں۔ دوسرے نے کہا کہ ایسا نہیں ہوسکتا اس لیے کہ دونوں کے پاس روٹیاں برابر نہ تھیں اس لیے تین روٹیوں والا آدمی تین درہم کا حقدار ہوگا۔ اس پر تین روٹیوں والے نے کہا کہ امیر المومنین حضرت علیؓ کے پاس چل کر فیصلہ کرا لیتے ہیں۔

حضرت علیؓ نے واقعہ سن کر فرمایا کہ تین روٹیوں والے کو صرف ایک درہم ملے گا اور دوسرے کو سات۔ وہ بولا حضرتؓ! یہ کیسے؟ آپؓ نے فرمایا۔ دیکھو! کل

جائزہ: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

- 39 -

روٹیاں آٹھ تھیں اور تم تین آدمی کھانے والے تھے۔ آٹھ کا عدد تین برابر برابر تقسیم نہیں ہوسکتا اس لیے ہر روٹی کے تین تین ٹکڑے کر لیے جائیں۔ اس طرح کل چوبیس ٹکڑے ہوئے۔ تم میں سے ہر ایک نے آٹھ آٹھ ٹکڑے کھائے۔ تمہاری تین روٹیوں کے نو ٹکڑے بنے۔ جن میں سے تم نے آٹھ تو خود کھائے اور باقی ایک ٹکڑا تیسرے مسافر نے کھایا۔ باقی سات ٹکڑے اس نے تمہارے دوسرے ساتھی کے حصے میں سے کھائے۔ اس طرح تم صرف ایک ٹکڑے کا معاوضہ لینے کے حقدار ہو۔ اس آدمی نے کہا "حضرت! اب بات میری سمجھ میں آگئی ہے۔ اس لیے میں ایک درہم پر راضی ہوں۔"

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: حضور ﷺ نے اپنے خاندان والوں کو کیوں کھانے پر بلایا؟
2: لوگوں کے اسلام قبول کرنے سے انکار کے موقع پر حضرت علیؓ نے کیا کہا تھا؟
3: حضرت علیؓ نے اپنی ساری عمر کیسے گزاری؟
4: حضرت محمد ﷺ مدینہ ہجرت کرتے وقت حضرت علیؓ کو کیوں اپنے بستر پر لٹا گئے تھے؟
5: حضرت علیؓ نے کس غزوہ میں قلعہ کو ایک دن میں فتح کیا تھا؟
6: حضرت علیؓ کی سخاوت کا کوئی واقعہ سنائیں؟

- 40 -

7: تیسرے مسافر نے اپنی تین روٹیوں کے کتنے ٹکڑے کھائے اور اسے کتنے درہم ملے؟

2: **مناسب لفظ لگا کر خالی جگہ پر کریں۔**

1: حضرت علیؓ حضور ﷺ کے ________ بھائی تھے۔
2: حضرت علیؓ مسلمانوں کے ________ خلیفہ تھے۔
3: حضرت علیؓ امام حسنؓ اور امام حسینؓ کے ________ تھے۔
4: حضرت علیؓ حضور ﷺ کی پیاری بیٹی حضرت فاطمہؓ کے ________ تھے۔
5: غزوہ خیبر میں حضرت علیؓ نے ________ فتح کر لیا۔

3: **الٹ معنی والے لفظ لکھیں۔**

امانت، سخی، عالم، کافر، فتح

4: **ان کو جملوں میں استعمال کریں۔**

اطاعت، خطرہ، حیرت انگیز، راضی، دعوت

5: **حق دار دو الفاظ حق دار سے مل کر بنتا ہے۔ ایسے تین الفاظ اور بنائیں۔**

اضافی سرگرمی: مدرس بچوں کو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے حالاتِ زندگی کے متعلق بچوں کے لیے لکھی ہوئی مختلف کتابیں پڑھنے کو کہے۔ کتابوں کے نام بتائے بعد میں بچوں سے اس کے متعلق سوالات پُوچھے۔

آؤ زمین کی سیر کریں

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:۔

1: جان جائیں زمین پر کہیں پہاڑ، سرسبز میدان، دریا، ندی نالے اور کہیں خشک اور بنجر علاقے ہیں۔

2: مشاہدہ کریں درجہ بندی کریں کہ چٹانیں رنگ، شکل اور سختی کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔

3: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

4: واحد کے جمع اور مترادف بنائیں۔

5: سوالوں کی مدد سے پیرا لکھیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: آرپار ، سینکڑوں ، جُدا جُدا ، بھُربھُری ، ٹوٹ پھوٹ ، گلی سڑی ، زرخیز ، سُرمئی۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

1: مدرس بچوں کو مختلف قسم کے پتھر جمع کرنے کو کہے۔ پھر ان کی درجہ بندی اس طرح کروائے۔

1: رنگ کے لحاظ 2: ساخت کے لحاظ سے 3: نرمی اور سختی کے لحاظ سے

پیشکش: مدرس سرگرمی کروانے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

آؤ زمین کی سیر کریں

سرگرمی نمبر 1: بچو! ہم اگر زمین کی سیر کریں تو ہمیں اس پر کہیں پہاڑ، سرسبز میدان ، دریا ، ندی نالے، کہیں خشک اور بنجر علاقے اور کہیں چٹانیں نظر آتی ہیں۔ چٹانیں شکل، رنگ، نرم اور سخت ہونے کے لحاظ سے ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔

سرگرمی نمبر 2: مدرس خود سبق صاف اور درست لب و لہجہ میں پڑھے۔ مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے انہیں کئی بار

-41-

آؤ زمین کی سیر کریں



ہماری زمین بہت بڑی ہے۔ اتنی بڑی کہ ہماری نظر اس کے آر پار نہیں دیکھ سکتی۔ ایسا لگتا ہے کہ جہاں زمین اور آسمان آپس میں ملتے نظر آتے ہیں وہی اس کی حد ہوگی۔ لیکن ایسا نہیں ہے اس کی حدیں اس بھی پرے ہیں۔

اگر ہم پوری زمین کی سیر کریں تو ہمیں اس پر کہیں پہاڑ نظر آئیں گے اور کہیں سینکڑوں میلوں پر پھیلے ہوئے سر سبز میدان۔ کہیں دریا اور ندی نالے ملیں گے اور کہیں خشک اور بنجر علاقے۔ لیکن ہر کہیں زمین کے اوپر والے حصے پر مٹی کی ایک تہ ضرور بچھی ہوگی۔

مٹی کی اس تہ میں کہیں ریت ہے تو کہیں چکنی مٹی۔ کچھ حصے ایسے بھی ہیں جہاں ریت اور چکنی مٹی گھل مل گئے ہیں۔ پہاڑی علاقوں کی زمین کی اوپر والی تہ کنکروں اور پتھروں کے ٹکڑوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ مٹی کی یہ ساری شکلیں چٹانوں کی مختلف قسموں سے تعلق رکھتی ہیں۔ چٹانوں کی شکلیں اور رنگ جدا جدا ہوتے ہیں۔ سخت اور نرم ہونے کے لحاظ سے بھی یہ چٹانیں ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ ایسی چٹانیں جو نرم اور بھربھری ہوتی ہیں وہ ہوا، بارش، پانی اور موسموں کے اثر سے ٹوٹتی پھوٹتی رہتی ہیں اور عام مٹی کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ سخت

دہرائے اور بچوں سے پڑھوائے تدریس کے دوران ان کے معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر3: بچوں سے پھر باری باری صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ سے سبق پڑھوائے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: اگر بچے درست لب و لہجہ سے نہ پڑھ سکیں مدرس خود پڑھے اور بچے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر5: مدرس تین چار جملے /پیرا تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے۔ بچوں کو تختیوں پر لکھنے کو کہے۔ بعد میں ان کی املا کروائے۔

- 42 -

چٹانیں ٹوٹنے پر ریت اور کنکروں میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ کچھ چٹانیں اتنی سخت ہوتی ہیں کہ ان پر موسم کا اثر بہت کم ہوتا ہے۔ زمین پر مٹی کی تہ صرف چٹانوں کی ٹوٹ پھوٹ ہی سے نہیں بنتی۔ بلکہ درختوں کے پتے، کوڑا کرکٹ، گھاس پھوس، لکڑیاں اور کئی دوسری چیزیں بھی گل سڑ کر آہستہ آہستہ مٹی میں تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ گلی سڑی چیزیں ہماری زمین کے لیے کھاد کا کام دیتی ہیں اور اسے زرخیز بناتی ہیں۔

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: ہمیں زمین پر کیا کیا نظر آتا ہے؟

2: زمین کے اوپر والے حصے پر مٹی کی تہ ہوتی ہے۔ بتائیں اس میں کیا کیا شامل ہیں؟

3: کون سی چٹانیں ٹوٹ پھوٹ کر عام مٹی کی صورت اختیار کر لیتی ہیں؟

4: چٹانوں کے علاوہ زمین پر مٹی کی تہ میں اور کیا شامل ہوتا ہے؟

2: **ان سے جملے بنائیں۔**

بنجر، زرخیز، بھربھری، جا بجا، گھاس پھوس، گلی سڑی

3: **واحد کے جمع بتائیں جیسے آسمان سے آسمانوں**

چٹان، زمین، سیل، پہاڑ، رنگ، شکل، حصہ، موسم، لکڑی، جہاں۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصّوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: زمین پر ہمیں کیا کیا نظر آتا ہے؟

2: مٹی کی تہ میں کیا کیا ہوتا ہے؟

3: نرم چٹانوں پر بارش اور ہوا کا کیا اثر ہوتا ہے؟

4: گلی سڑی چیزیں زمین کے لیے کیوں مفید ہیں؟

جائزہ: 1: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

- 43 -

4: ہم معنی الفاظ کے جوڑ ملائیں۔

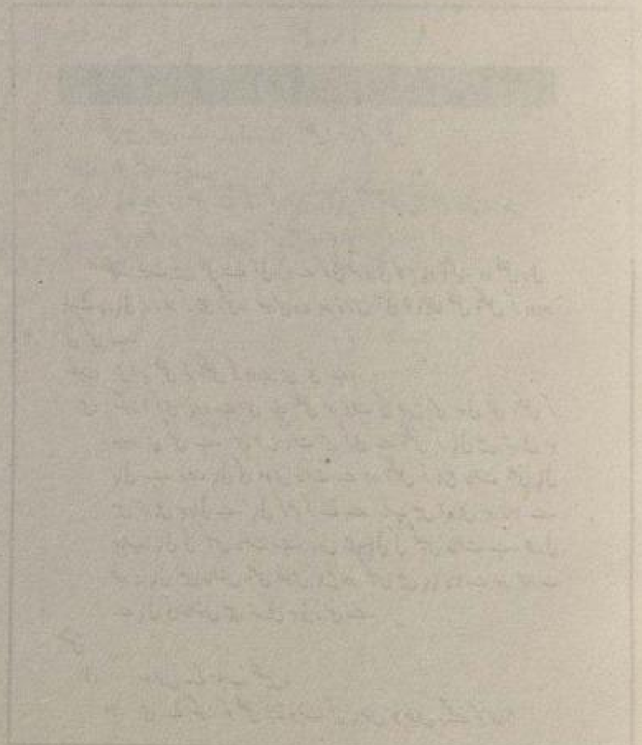
چٹان	مکمل
زمین	نرم
آسمان	الگ الگ
پورا	ملائم
جدا جدا	پتھر
نرم	ارض

5: ان سوالوں کی مدد سے پیرا لکھیں۔

1: زمین پر کیا کیا دکھائی دیتا ہے؟
2: زمین کے اوپر والے حصہ کو کیا کہتے ہیں؟
3: مٹی کی تہہ میں کیا کیا شامل ہے؟
4: نرم اور بھربھری چٹانیں کون سی ہیں؟
5: سخت چٹانیں کون سی ہیں؟
6: زمین پر مٹی کی تہہ میں کیا کیا شامل ہوتا ہے؟
7: زمین پر لگی سرمئی چیزیں کس کام آتی ہیں؟

اضافی سرگرمی:

1: اگر ممکن ہو مدرس بچوں کو کسی قریبی پہاڑ پر لے جائے اور انھیں مختلف قسم کی چٹانیں دکھائے۔



اور قلفی پگھل گئی

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: پانی قدرتی طور پر تین حالتوں (برف، پانی، آبی بخارات) میں پایا جاتا ہے۔

2: مادے کی ایک حالت کو دوسری حالت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

3: سبق کے جزئیات کے جواب دیں۔

4: الفاظ کے ذریعے جملے مکمل کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: قلفی ، پگھل ، ٹھوس ، مائع ، گیس

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے سرگرمیاں کروائے اور سوالات پوچھے۔

سرگرمی نمبر1: مدرس دو ایک جیسے شیشے کے گلاس میں برف کے ایک جیسے ٹکڑے ڈالے۔ایک گلاس کو سائے اور دوسرے گلاس کو دھوپ میں رکھے۔ بچوں سے پوچھے "کس گلاس کی برف پہلے پگھلے گی۔

سرگرمی نمبر2: ایک گھنٹہ بعد بچے مشاہدہ کریں گے کہ دھوپ والے گلاس میں پانی کم رہ گیا ہے۔مدرس پوچھے

-"اس گلاس کا پانی کیوں کم ہوگیا ہے؟

جواب (سورج کی حرارت سے بھاپ بن کر اُڑ گیا)

1: برف پگھل کر کس چیز میں تبدیل ہوجاتی ہے؟

2: اگر چیزیں دھوپ میں پڑی ہوں تو دوپہر کے وقت زیادہ گرم ہوتی ہیں یا صبح کے وقت؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

اور قلفی پگھل گئی

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

حرارت سے چیزیں گرم ہو جاتی ہیں۔ حرارت سے مادے کی حالت تبدیل ہوجاتی ہے۔

-44-

اور قلفی پگھل گئی

گلی میں قلفی والے نے آواز لگائی "قلفی! ٹھنڈی قلفی۔"

سکینہ: امی قلفی لے دیں۔

امی: یہ لو پیسے اور قلفی لے آؤ۔ مگر خیال رکھنا۔ اگر قلفیاں ڈھکی ہوئی نہ ہوں۔ ان پر مکھیاں بیٹھی ہوں یا مٹی پڑ رہی ہو تو مت لینا۔

سکینہ پلیٹ میں قلفی لے آئی۔ اسے کوئی ضروری کام یاد آگیا۔ وہ قلفی والی پلیٹ چارپائی پر رکھ کر چلی گئی۔ تھوڑی دیر بعد واپس آئی تو دیکھا قلفی پگھل کر دودھ بن گئی ہے۔

سکینہ: امی! یہ قلفی تو پگھل کر دودھ بن گئی ہے۔

امی: سکینہ! گرمی زیادہ ہے اس لیے قلفی جو برف کی طرح جمی ہوئی تھی پگھل کر دودھ بن گئی ہے۔ اسی طرح برف بھی گرمی سے پگھل کر پانی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ برف پانی کی ٹھوس حالت ہے جو پگھل کر مائع حالت یعنی پانی میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ پانی گرم کرنے سے بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ بھاپ، پانی کی گیس حالت ہے۔ بادل بھی پانی کی گیس حالت ہے۔ قدرتی طور پر پانی تین حالتوں یعنی ٹھوس، مائع اور گیس میں پایا جاتا ہے اور حرارت سے پانی کی حالتوں میں تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

مشق

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: امی نے سکینہ کو قلفی لیتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنے کو کہا؟

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2، 3، 4، 5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات:

1: پیسے دیتے وقت امی نے سکینہ کو کن باتوں کا خیال رکھنے کو کہا؟

2: چارپائی پر رکھی ہوئی قلفی کیوں پگھل گئی؟

3: برف پانی کی کون سی حالت ہے؟

4: پانی کو زیادہ گرم کریں تو کیا بنتا ہے؟

5: بھاپ پانی کی کون سی حالت ہے؟

6: بادل پانی کی کون سی حالت ہیں؟

7: پانی قدرتی طور پر کتنی حالتوں میں پایا جاتا ہے؟

جائزہ: مدرس کتاب میں دیئے گئے سوالات کی مشق کروائے۔

- 45 -

2: برف پانی کی کون سی حالت ہے؟

3: بھاپ اور بادل میں کون سی چیز ایک جیسی ہے؟

4: قدرتی طور پر پانی کی کتنی حالتیں ہیں؟

2: ان سے جملے بنائیں۔

بادل، قلفی، برف، ٹھوس، مائع، گیس۔

3: خوشخط لکھیں۔

پانی گرم کرنے سے بھاپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں سے کہے کہ وہ اپنی سلیٹ پر ایسی چیزوں کے نام لکھیں جو حرارت سے اپنی حالت تبدیل کرتی ہیں۔

2: کیا ہوتا ہے؟

(ا) جب بھاپ ٹھنڈی ہوتی ہے۔

(ب) جب پانی ٹھنڈا ہوتا ہے؟

3: نجمہ نے سلمی سے کہا دیگچی میں دو پیالے پانی چائے کے رکھ دو۔ تھوڑی دیر کے بعد سلمی نے دیکھا کہ دیگچی میں پانی بہت کم رہ گیا ہے۔ اس نے کہا "دیگچی میں پانی کیوں کم ہو گیا ہے؟

بچو! بتاؤ پانی کیوں کم ہو گیا؟

دوسروں کی خدمت

اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

مقاصد: 1: دوستوں کے ساتھ اچھے تعلقات اور میل جول کا مظاہرہ کریں۔

2: بستر پر پڑے ہوئے مریضوں کی مدد کریں۔

3: سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق کرداروں کی تفصیل اور مرکزی خیال سے ہو۔

4: سادہ جملوں کو سوالیہ میں تبدیل کریں۔

5: مترادف بنا کر ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

6: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: معمولی، تقسیم، اخلاق، مٹھائیاں، خواتین، نواسہ، بزرگوں، مریضہ، معائنہ، دیکھ بھال، علاوہ، دوائیں، خوراک، صحت یاب

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: آپ گھر کے بوڑھوں اور بزرگوں کے کون کون سے کام کرتے ہیں۔

2: محلے میں کوئی بیمار ہوجائے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

3: آپ ہمسایوں کے کون کون سے کام کرتے ہیں؟

سرگرمی بچو! ہم ان کی مدد کیسے کرسکتے ہیں۔ جواب دینے میں مدرس بچوں کی رہنمائی کرے۔

- گھر میں بوڑھوں کی - گھر میں کسی مریض کی
- ہمسائے کی - گھر میں چھوٹے بہن بھائی کی
- اپنی والدہ کی

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

<u>**دوسروں کی خدمت**</u>

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

ایک بوڑھے کے دو بیٹے گل خان اور عجب خان تھے۔

-46-

دوسروں کی خدمت

کسی گاؤں میں ایک بوڑھا آدمی رہتا تھا۔ اس کے دو بیٹے تھے۔ گل خان اور عجب خان۔ بوڑھے آدمی کا چھوٹا سا کاروبار تھا۔ اس نے مرتے وقت اپنا کاروبار دونوں بیٹوں میں برابر تقسیم کر دیا۔



بڑا بیٹا گل خان سمجھ دار تھا۔ اس نے محنت سے کام کیا اور اپنے کاروبار کو ترقی دی۔ چھوٹا بیٹا عجب خان برے دوستوں کی وجہ سے اپنا کاروبار نہ چلا سکا۔ سارا پیسہ دوستوں اور فضول کاموں پر خرچ کرتا۔ وہ ہر ایک سے لڑتا جھگڑتا تھا۔ محلے کے لوگ اس سے تنگ تھے۔ گل خان اسے بہت سمجھاتا لیکن وہ بری حرکتوں سے باز نہ آتا۔

گل خان بہت نیک تھا۔ ہر ایک سے ادب سے ملتا۔ ہر ایک کے دکھ درد میں کام آتا۔ جب بھی موقع ملتا محلے کے بزرگوں سے ملاقات کرتا اور ان کا حال معلوم کرتا۔ اگر کسی کا کوئی کام ہوتا تو وہ خود کر دیتا۔ وہ محلے کے بچوں سے بھی پیار کرتا تھا۔ وہ جب کبھی کسی ہمسائے کے گھر جاتا تو بچوں کے لیے مٹھائی اور پھل بھی لے جاتا۔



عجب خان بداخلاق اور جھگڑالو تھا اور گل خان اچھے اخلاق والا تھا۔ محلے والوں کے کام آتا تھا۔ ایک دفعہ محلے کی ایک بوڑھی عورت بیمار ہوگئی۔ گل خان کے کہنے پر عجب خان اُس کے گھر گیا اور چند روز تک اُس کی دیکھ بھال کی۔ بوڑھی عورت نے دونوں کو بہت دعائیں دیں۔

سرگرمی نمبر2: مدرس خود سبق صاف اور درست لب ولہجہ میں پڑھے۔ مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ انہیں کئی بار دہرائے اور بچوں سے پڑھوائے تدریس کے دوران ان کے معنی بھی بتائے۔

-47-

عجب خان جھوٹ بولتا تھا۔ ایک آدمی کی بات دوسرے کو بتا دیتا اور انہیں آپس میں لڑوا دیتا تھا۔ وہ ہر آدمی کو برا سمجھتا تھا۔ ایک دن اس کے دوستوں نے مشورہ دیا کہ تم بے کار ہو۔ اپنے بھائی سے کاروبار کے لیے کچھ پیسے ادھار لو۔ پھر ہم سب مل کر مزے اڑائیں گے۔ عجب خان کو یہ بات پسند آئی۔ وہ فوراً گل خان کی دکان پر گیا اور کاروبار کے لیے پیسے مانگنے لگا تھا کہ ایک بچہ روتا ہوا گل خان کے پاس آیا۔ گل خان نے پوچھا "بیٹا! کیا بات ہے۔ کیوں رو رہے ہو؟" بچے نے کہا "میری دادی بہت بیمار ہیں۔ میرے والدین مر چکے ہیں۔ گھر میں کوئی نہیں جو انہیں ڈاکٹر کے پاس لے جائے۔" گل خان نے عجب خان سے کہا۔ "تم تھوڑی دیر بیٹھو۔ میں ابھی آتا ہوں۔"

گل خان بچے کے ساتھ گھر گیا تو دیکھا۔ اس کی دادی کو سخت بخار ہے۔ گل خان فوراً ڈاکٹر کو بلا لایا۔ ڈاکٹر نے دوا دی اور کہا "ان کو آرام اور مناسب غذا کی ضرورت ہے۔" بیمار دادی کی دیکھ بھال کے لیے گھر پر کوئی نہ تھا۔ گل خان دکان پر آیا اور عجب خان سے کہا "عجب خان! محلے میں ایک بوڑھی عورت بیمار ہے۔ اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ تم دو تین دن کے لیے اس کے پاس رہو۔ پھر میں تمہیں کاروبار کے لیے رقم دوں گا۔



عجب خان گل خان کے ساتھ فوراً وہاں پہنچ گیا اور اس کی خدمت کرتا رہا۔ وقت پر دوا مناسب غذا اور دیکھ بھال سے دادی اماں

سرگرمی نمبر3: بچوں سے پھر باری باری صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ سے سبق پڑھوائے۔

سرگرمی نمبر4: بچے جو الفاظ درست لب ولہجہ سے نہ پڑھ سکیں مدرس پھر پڑھے اور بچے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر5: مدرس تین چار جملے /پیرا تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے۔ بچوں کو تختیوں پر لکھنے کو کہے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصّوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: اگر مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: مرتے وقت بوڑھے شخص نے اپنا کاروبار کس طرح تقسیم کیا؟

2: گل خان کے کاروبار میں کیوں ترقی ہوئی؟

3: عجب خان اپنا کاروبار کیوں نہ چلا سکا؟

4: عجب خان اپنا سارا پیسہ کہاں خرچ کرتا تھا؟

5: محلے کے لوگ گل خان سے کیوں تنگ تھے؟

6: گل خان محلے کے بچوں کے لیے مٹھائی اور پھل کیوں لے جاتا تھا؟

7: دوستوں نے عجب خان کو اپنے بھائی سے کس لیے پیسے لینے کا مشورہ دیا؟

8: روتے ہوئے بچے نے گل خان کو کیا بتایا؟

9: گل خان نے بوڑھی عورت کی کس طرح مدد کی؟

10: ڈاکٹر نے بوڑھی عورت کا کیا علاج کیا؟

11: گل خان نے عجب خان کو بوڑھی عورت کے پاس کیوں رہنے کا مشورہ دیا؟

12: بچو! آپ کے خیال میں اچھی زندگی کون سی ہوتی ہے؟

13: بچو! اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جائزہ: 1: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

- 48 -

تندرست ہو گئیں۔ دادی نے عجب خان اور گل خان کو دعائیں دیں اور کہا "انسان کی زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ اچھی زندگی وہ ہے جو دوسروں کی خدمت میں بسر ہو۔ اگر آپ لوگ میری مدد اور خدمت نہ کرتے تو میں مر چکی ہوتی۔"

عجب خان پر اس مریض کی باتوں نے ایسا اثر کیا کہ اس نے فوراً برائی سے توبہ کرلی۔ گل خان نے بھی اپنے بھائی کو کاروبار میں شریک کر لیا۔ عجب خان کے دوستوں نے بہت چاہا کہ بھائیوں میں جھگڑا ہو جائے۔ لیکن وہ ایسا نہ کرسکے۔ عجب خان نے ان سے دوستی ختم کرلی۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد عجب خان خوش حال ہو گیا۔

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: محلے کے لوگ عجب خان سے کیوں تنگ تھے؟
2: گل خان کی کون سی اچھی عادتیں تھیں؟
3: چھوٹا لڑکا کیوں رو رہا تھا؟
4: گل خان نے بیمار دادی کے لیے کیا کیا؟
5: دادی اماں نے عجب خان کو کون سی اچھی باتیں بتائیں؟
6: اچھی زندگی کون سی ہوتی ہے؟
7: دادی اماں کی باتوں نے عجب خان پر کیا اثر کیا؟

2: **ان سے جملے بنائیں۔**

کاروبار، سمجھدار، ادھار، دعائیں، خوش حال

- 49 -

3: **مذکر سے مونث بنائیں۔**

بوڑھا، دادا، نانا، پوتا

4: **ایک جیسے معنی والے الفاظ کے جوڑے بنائیں جیسے پھل۔ میوہ**

گاؤں	مریض
نیک	پیار
محبت	ماں باپ
ہمسایہ	لڑائی
بیمار	حیات
زندگی	اچھا
جھگڑا	دیہات
والدین	پڑوسی

5: **ان کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔**

عجب خان ہر ایک سے لڑتا تھا۔ کیا عجب خان ہر ایک سے لڑتا تھا؟

1: اس کی دادی سخت بیمار ہے۔
2: دادی کی حالت بہت خراب ہے۔
3: عجب خان کو یہ بات پسند آئی۔
4: عجب خان نے کاروبار کے لیے پیسے مانگے۔
5: دادی نے عجب خان کو دعائیں دیں۔

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں سے پوچھے "گزشتہ ایک ہفتے میں آپ نے کون سے اچھے کام کیے ہیں؟

محنت کرو (نظم)

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:۔

1: نظم کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

2: محنت سے اپنا کام خود کریں۔

3: محنت کے صِلے پر یقین کریں۔

4: ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: مکڑی، جالا، تانا، تانابانا، روزی، دم میں دم، ہنر

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: ہم اپنے رہنے کے لیے کیا بناتے ہیں؟

2: پرندے اپنے رہنے کے لیے کیا بناتے ہیں؟

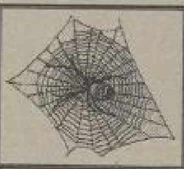
3: گھر اور گھونسلہ بنانے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

<u>**محنت کرو**</u>

-50-

محنت کرو



مکڑی نے کیا جالا تانا
کیسا اچھا تانا بانا
آخر اس نے کیوں کر جانا
اس سے ملے گا مجھ کو کھانا
جس نے مکڑی پیدا کی ہے
اس نے اتنی عقل بھی دی ہے
روزی کا کیوں تجھ کو غم ہے
مکڑی سے بھی کیا تو کم ہے
جب تک تیرے دم میں دم ہے
ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے
سیکھ لے بابا علم و ہنر کو
محنت کر تو، محنت کر تو

(اسماعیل میرٹھی)

مشق

1: نظم زبانی یاد کرکے ترنم سے پڑھیں۔

2: نظم میں سے وہ تمام الفاظ چنیں جن کے آخر میں "م" آتا ہے۔

3: الفاظ کو خوشخط کر لکھیں۔

مکڑی، عقل، کاغذ، محنت، ہنر۔

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ باقی بچے کورس کے

اندازمیں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے انہیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔
دوران تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس "نظم" میں سے ایک بند تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔

جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: مکڑی کے گھر کو کیا کہتے ہیں؟
2: مکڑی کو کس نے پیدا کیا اور عقل دی؟
3: ہاتھ میں کاغذ اور قلم ہے۔اس کا کیا مطلب ہے؟
4: نظم میں کیا سیکھنے کی تاکید کی گئی ہے؟

جائزہ: 1: مدرس "نظم" کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات کروائے۔
2: بچوں سے گزشتہ نظمیں سنے۔

اضافی سرگرمیاں:

1: سلیٹ/کاغذ پر مکڑی کا جالا بنائیں۔
2: دھاگے سے مکڑی کا جالا بنائیں۔
3: محنت پر چند جملے بنائیں۔

پودے پھل اور پھول

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ :-

1: مشاہدہ کریں اور بیان کریں کہ پھولوں سے پھل اور بیج پیدا ہوتے ہیں۔

2: پودوں کو زندہ رہنے کے لیے پانی، ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

3: پودے کے تین حصے جڑ، تنا اور پتے ہیں۔

4: پانی کے مختلف ذرائع جان جائیں۔

5: ہم معنی الفاظ چن کر جوڑے بنائیں۔

6: اُلٹ معنی والے الفاظ کے جوڑے بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: رنگ برنگے، پھل دار، عجیب، گلابی، دلچسپ، گُھٹلی، مُرجھانا۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: باغ کسے کہتے ہیں؟

2: باغ میں درختوں پر کیا لگے ہوتے ہیں؟

3: مدرس آم، کھجور اور آڑو کی گُھٹلیاں دکھا کر پُوچھے کہ یہ کن پھلوں کی گُھٹلیاں ہیں؟

4: بچو! آپ نے کوئی مُرجھایا ہوا پودا دیکھا ہے؟

اضافی سرگرمی: مدرس مختلف پھل لائے اور انھیں کاٹ کر بچوں کو بیجوں کا مشاہدہ کروائے۔

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

پودے پھل اور پھول

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

- 51 -

پودے اور پھل پھول

بہار کا موسم تھا۔ سکول میں بہار کی چھٹیاں تھیں۔ عارفہ، نادرہ اور بھائی جان اپنی پھوپھی کے گاؤں گئے۔ گاؤں کے آس پاس باغوں میں بے شمار درخت تھے۔ درختوں پر رنگ رنگ کے پھول کھلے ہوئے تھے۔ عارفہ اور نادرہ اپنی پھوپھی زاد بہن نسرین کے ساتھ ہر روز باغ کی سیر کو نکل جاتے۔ انھیں باغ کی سیر میں بڑا مزا آتا۔



باغ کی سیر کرتے ہوئے نادرہ نے نسرین سے کہا "عجیب بات ہے۔ ابھی درختوں کے پتے نہیں نکلے مگر پھول نکل آئے ہیں۔"

نسرین: یہ پھل دار درخت ہیں۔ کچھ پھل دار درختوں کے پتے بعد میں نکلتے ہیں اور پھول پہلے نکل آتے ہیں اور پھر انھی پھولوں پر پھل لگتے ہیں۔



نادرہ: تو کیا سارے پھول پھل بن جائیں گے؟

نسرین: سارے پھول تو پھل نہیں بنیں گے۔ کچھ پھول گر جائیں گے اور باقی پھول بعد میں پھل بن جائیں گے۔

عارفہ: یہ سفید پھول کس درخت کے ہیں؟

نسرین: یہ چھوٹے سفید پھول بادام کے ہیں اور

اکثر پودے بیج سے اُگتے ہیں ان چھوٹے پودوں کو پنیری کہتے ہیں۔ان کو نکال کر دوبارہ زمین میں لگاتے ہیں۔ یہ بڑھ کر درخت بن جاتے ہیں۔ پھل والے درختوں پر پہلے پھول لگتے ہیں۔ یہی پھول پھل بنتے ہیں اور انھیں پھلوں میں ان کا بیج ہوتا ہے۔، پودے جان دار ہوتے ہیں۔ ان کو بھی پانی، ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر2،3،4،5 اور ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل سے کرے۔

1: بادام، سیب اور آڑو کے پھل کس کس رنگ کے ہوتے ہیں؟

2: درختوں سے ہمیں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

3: پھلوں کے درختوں پر پہلے پھل لگتا ہے یا پھول؟

4: پھلوں کے بیج کہاں ہوتے ہیں؟

5: پودوں کو زندہ رہنے کے لیے کن چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے؟

6: پودوں کو مُرجھانے سے بچانے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

7: پودے کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟

- 52 -

بڑے سفید پھول سیب کے ہیں۔

نادرہ: اور یہ گلابی پھول؟

نسرین: یہ آڑو، آلو بخارے اور زرد آلو کے پھول ہیں۔ ان سارے پھولوں میں تھوڑا بہت فرق ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت دیکھو کہ پھول سے پھل بنتا ہے۔ پھل سے بیج حاصل ہوتا ہے اور اس بیج سے پھر درخت پیدا ہوتا ہے۔ جو پھل اور پھول دیتا ہے۔



نادرہ: میں یہ بات نہیں سمجھی ذرا اچھی طرح سمجھاؤ۔

نسرین: دیکھو! بادام کی گری، زرد آلو، آڑو اور آلو بخارے کی گٹھلی، ان پھلوں کے بیج ہیں۔ سیب کو کاٹیں تو اس کے اندر سے چھوٹے چھوٹے بیج نکلیں گے۔ انھی بیجوں سے درخت اگتے ہیں۔ ہم آم، کھجور اور بیر کی گٹھلی اگر زمین میں دبا دیں اور اسے پانی دیں تو چند دنوں کے بعد ننھے ننھے پودے نکل آتے ہیں ان کو پنیری کہتے ہیں اسے نکال کر دوبارہ زمین میں لگاتے ہیں۔ یہ پودے بڑھتے بڑھتے درخت بن جاتے ہیں۔ بعض درختوں کی شاخیں کاٹ کر قلمیں بنا دی جاتی ہیں۔ بیج کی جگہ یہ قلمیں زمین میں دبا دی جاتی ہیں اور یہ درخت کی طرح پھوٹ نکلتی ہیں۔

عارفہ اور نادرہ دو تین دن کے بعد گھر آئیں۔ انھوں نے دیکھا کہ گملوں

- 53 -

میں پودے مرجھا چکے ہیں۔ انھوں نے باجی سے پوچھا کہ یہ پودے کیوں مرجھا گئے ہیں؟

باجی: شاید ان پودوں کو کسی نے پانی نہیں دیا۔ اس لیے مرجھا گئے ہیں۔ اگر انھیں ایک دو دن اور پانی نہ ملتا تو یہ بالکل سوکھ جاتے۔

نادرہ: باجی کیا پودوں کے لیے پانی بہت ضروری ہوتا ہے؟

باجی: ہاں! پودوں کے لیے پانی بہت ضروری ہے۔ ہم پانی بارش، چشموں، ٹیوب ویل، کنوؤں اور کاریزوں سے حاصل کرتے ہیں۔ پودوں کے لیے ہوا اور روشنی بھی ضروری ہے۔

عارفہ: وہ کیوں باجی؟

باجی: پودے بھی ہماری طرح جاندار ہوتے ہیں۔ انھیں بھی انسانوں اور جانوروں کی طرح زندہ رہنے کے لیے پانی ہوا اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے بغیر پودے مرجھا جاتے ہیں۔ اگر انھیں پوری طرح پانی، دھوپ اور ہوا نہ ملے تو یہ بالکل خشک ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔ پودے پانی، ہوا اور روشنی کے ذریعے اپنی خوراک حاصل کرتے ہیں۔



نادرہ: باجی یہ کیسے؟

باجی: ذرا ایک گملا نزدیک لاؤ۔ یہ دیکھو۔ پودے کے تین حصے ہیں۔ جڑ، تنا اور پتے۔ جڑ مٹی

جائزہ: مدرس سبق میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں سے کہے کہ وہ اخبارات اور رسائل سے مختلف پھولوں اور پھلوں کی تصویریں اپنی البم میں لگائیں۔

2: مدرس کمرہ جماعت میں مختلف پھل لائے بچوں سے کہے کہ سلیٹوں پر ان کے خاکے بنائیں۔

3: مدرس بچوں کے گروپ بنا دے ہر گروپ کو مٹی سے مختلف پھلوں کے ماڈل بنانے کو کہے۔
(دوسری جماعتوں کو بھی توجہ دے)

- 54 -

میں ہے۔ جب ہم پودے کو پانی دیتے ہیں تو یہ جڑ پانی کے ذریعے مٹی سے خوراک حاصل کرتی ہے۔ پودے کا مٹی یا زمین سے اوپر والا حصہ تنا ہے۔ تنے پر شاخیں اور پتے ہیں۔ اس شاخوں اور پتوں والے حصے میں پھل اور پھول لگتے ہیں۔ جڑ زمین سے خوراک حاصل کرتی ہے۔ تنا اسے پتوں تک پہنچاتا ہے۔ پتے کچھ خوراک ہوا اور روشنی سے بھی حاصل کرتے ہیں۔ پودے کو مناسب روشنی اور پانی ملتا رہے تو وہ زندہ رہتا ہے اور بڑھتا بھی ہے۔ ان چیزوں میں سے کوئی ایک چیز بھی اسے نہ ملے تو بیمار ہو جاتا ہے اور مر جاتا ہے۔

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**
1: تین درختوں کے نام لکھیں اور بتائیں کہ کون سے درختوں کے پھول پتوں سے پہلے نکل آتے ہیں؟
2: پھل دار درختوں کے پھل کس چیز سے بنتے ہیں؟
3: گملوں کے پودے کیوں مرجھا گئے تھے؟
4: پودوں کے زندہ رہنے کے لیے کیا کیا چیزیں ضروری ہیں؟
5: پودے کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟
6: پودے کے ہر حصے کا کیا کام ہے؟

2: **جملے مکمل کریں۔**
1: چھوٹے سفید پھول ______ کے تھے۔ (سیب، بادام، آڑو)
2: رنگین پھول ______ کے تھے۔ (سیب، آلوبخارا، چیری)

- 55 -

3: پھل دار درختوں کے پھول پتوں ______ نکلتے ہیں۔
(کے ساتھ، سے پہلے، کے بعد)
4: پودے اندھیرے میں رہیں تو ______ (خوب بڑھتے ہیں، نہیں بڑھتے)

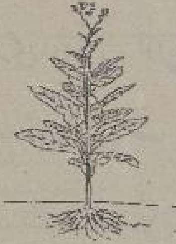
3: **الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔**
موسم، عجیب، قدرت، شاخیں، خوراک، بیمار۔

4: **ہم معنی الفاظ چن کر جوڑے بنائیں۔**
مزا، نزدیک، مرجھانا، لطف، قریب، سوکھنا۔

5: **پانچ پھل دار درختوں کے نام بتائیں۔**

6: **جمع بنائیں۔**
ٹہنی، باغ، درخت، بات، بیج، جان دار، حصہ، پتا۔

7: **پودے کا خاکہ بنائیں۔ اس کے حصوں کے نام لکھیں۔**



اچھی عادتیں اپناؤ

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: سکول کے کام دلچسپی اور لگن سے کریں۔

2: جھوٹ بولنے، چغلی کرنے اور چوری کرنے سے پرہیز کریں۔

3: سوالوں کا جواب دیں جن کا تعلق کرداروں اور مرکزی خیال سے ہو۔

4: خالی جگہ میں لفظ لکھیں۔

5: الفاظ سے جملے بنائیں۔

6: کسی عنوان پر چند جملے لکھیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: لڑنا جھگڑنا ، ریاضی ، تلاشی ، باقاعدگی ، واقعہ ، چغلی کھانا۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: **بچو! اچھی عادتیں کون کون سی ہیں؟**

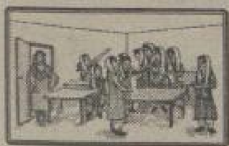
2: بُری عادتیں کون کون سی ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

اچھی عادتیں اپناؤ

- 56 -

اچھی عادتیں اپناؤ



صدف اپنی جماعت کی مانیٹر ہے۔
وہ اپنا کام توجہ اور دلچسپی سے کرتی ہے۔
جماعت میں کسی سے لڑتی جھگڑتی نہیں ہے۔
ضرورت پڑنے پر اپنے ساتھیوں کی مدد کرتی ہے۔ وہ ہمیشہ سچ بولتی ہے۔

ایک دن استانی صاحبہ کے آنے سے پہلے جماعت میں شور ہو رہا تھا۔ صدف نے پوچھا "کیا بات ہے؟" فرزانہ نے بتایا کہ کسی نے اس کے بستے سے ریاضی کی کاپی چرالی ہے۔ اتنے میں استانی صاحبہ بھی آگئیں۔ صدف نے ان کو ساری بات بتا دی۔ استانی صاحبہ نے سب کو بٹھایا اور کہا۔ "لڑکیو! سچ سچ بتاؤ۔ فرزانہ کی کاپی کس نے اٹھائی ہے۔" سب لڑکیاں خاموشی سے گردن جھکائے بیٹھی رہیں۔ کسی نے جواب نہیں دیا۔ استانی صاحبہ نے سختی سے کہا۔ جلدی بتاؤ کس نے کاپی اٹھائی ہے۔ میں سب بستوں کی تلاشی لوں گی۔ جس لڑکی کے بستے سے کاپی ملی۔ اسے سزا دی جائے گی۔

صدف: باجی! آپ اجازت دیں۔ میں جماعت کی تمام لڑکیوں سے الگ الگ پوچھوں گی اور فرزانہ کی کاپی تلاش کر لوں گی۔

استانی: صدف! تمھاری بات مجھے اچھی لگی ہے۔ ٹھیک ہے۔ تم ایسا ہی کرو اور مجھے آدھی چھٹی کے بعد بتاؤ۔

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

سچ بولنا اچھی عادت ہے اور جھوٹ بولنا بہت بُری عادت ہے۔ اسی طرح چوری کرنا، چغلی کھانا بھی بُری عادتیں ہیں۔ ہمیں اچھی عادتیں اختیار کرنی چاہیے۔ بُری عادتوں سے بچنا چاہیے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے

1: صدف کی چند اچھی عادتیں بتائیں ؟

2: فرزانہ نے صدف کو کیا بتایا ؟

3: استانی صاحبہ نے فرزانہ کی کاپی کے بارے میں لڑکیوں سے کیا بات کی ؟

4: صدف نے کاپی تلاش کرنے کے لیے استانی صاحبہ سے کیا بات کی ؟

5: حنا نے فرزانہ کی کاپی کیوں اُٹھائی تھی ؟

6: کسی کی چیز اُٹھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے ؟

7: چغلی کرنا کیا ہوتا ہے ؟

8: ہمارے پیارے نبی ﷺ نے چغلی کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے ؟

- 57 -

آدھی چھٹی کے دوران صدف نے سب لڑکیوں سے الگ الگ پوچھا۔ حنا نے بتایا کہ اس نے فرزانہ کی کاپی اٹھائی ہے۔ وہ چند دن جماعت سے غیر حاضر رہی تھی۔ اس کا ریاضی کا کام مکمل نہیں تھا۔ اس لیے کاپی اٹھائی کہ کام مکمل کر کے۔ پھر فرزانہ کے بستے میں رکھ دوں گی۔ صدف نے اسے سمجھایا کہ تم کو کاپی مانگ لینی چاہیے تھی۔ اس طرح بغیر پوچھے کسی کی چیز اٹھانا ٹھیک نہیں ہے۔ حنا بہت شرمندہ ہوئی۔ اس نے وعدہ کیا کہ آئندہ وہ ایسا ہرگز نہیں کرے گی۔

آدھی چھٹی کے بعد صدف نے استانی صاحبہ کو ساری بات بتا دی۔ استانی صاحبہ نے حنا کا نام لیے بغیر لڑکیوں کو یہ واقعہ سنایا اور کہا "لڑکیو! آپ کو سکول باقاعدگی سے آنا چاہیے۔ سکول کا کام توجہ اور دلچسپی سے کرنا چاہیے۔ کسی کی چیز بغیر اجازت نہیں اٹھانی چاہیے۔ یہ چوری ہوتی ہے۔ یاد رکھو! چوری کرنا، جھوٹ بولنا اور چغلی کرنا بری عادتیں ہیں۔"

جمیلہ: باجی! میں سمجھ گئی ہوں کہ چوری کرنا اور جھوٹ بولنا بری عادتیں ہیں۔ لیکن بتائیں یہ چغلی کھانا کیا ہوتا ہے؟

استانی: کسی کی غیر موجودگی میں اس کے بارے میں ایسی بات کہنا جو اسے بری لگے۔ چغلی کرنا بری عادت ہے۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے فرمایا ہے۔ چغلی کھانے والا جنت میں نہیں جائے گا۔ لہٰذا ہم سب کو بری عادتوں سے بچنا چاہیے اور اچھی عادتیں اپنانا چاہیے۔

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 58 -

مشق

1: جواب دیں اور لکھیں۔

1: حنا کا ریاضی کا کام کیوں مکمل نہیں تھا؟
2: حنا نے فرزانہ کی ریاضی کی کاپی کیوں اٹھائی تھی؟
3: استانی صاحبہ نے کس طرح کھوئی ہوئی کاپی تلاش کرنے کی بات کی؟
4: آپ کو دوسروں کی چیز اٹھانے سے پہلے کیا کرنا چاہیے؟
5: ہمارے پیارے نبی ﷺ نے چغلی کھانے والے کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

2: ان سے جملے بنائیں۔

مدد کرنا، سزا دینا، تلاش کرنا، وعدہ کرنا، شرمندہ ہونا، واقعہ سنانا

3: ان پر تین تین جملے لکھیں۔

چغلی کرنا، سچ بولنا، چوری کرنا۔

5: خالی جگہ میں لفظ لکھیں جیسے: چوری کرنے والا چور

جھوٹ بولنے والا ________
چغلی کرنے والا ________
بے ایمانی کرنے والا ________
امانت رکھنے والا ________
نماز پڑھنے والا ________
ڈاکہ ڈالنے والا ________
ایمان والا ________

- 59 -

سچ بولنے والا ________

4: درست جواب کے لیے "ا" کو "ب" کے ساتھ ملائیں۔

ا	ب
سکول کا کام باقاعدگی سے نہیں کریں گے	تو بدہضمی ہو جائے گی۔
ورزش باقاعدگی سے نہیں کریں گے	تو بیماریاں پھیلیں گی۔
کھانا زیادہ کھائیں گے	تو نظر کمزور ہو جائے گی۔
کم روشنی میں پڑھیں گے	تو صحت اچھی ہوگی۔
گھر اور محلے کو گندا رکھیں گے	تو امتحان میں کامیاب نہیں ہوں گے۔

6: اس واقعہ سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

ہدایت: مدرس مشاہدہ کرے کہ کن بچوں میں اچھی عادات پیدا ہو رہی ہیں۔ اچھی عادات اپنانے والے بچوں کی تعریف کرے۔

بڑوں کا بچپن

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: "ہمیشہ سچ بولیں" چاہے کتنا نقصان ہو جائے۔

2: الفاظ کے معنی بتائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

3: حروف جار سے خالی جگہ پُر کریں۔

4: املا درست کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: عالم، ویران، اعتبار، بے دھڑک، نافرمانی

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: مکّہ کے لوگ حضور ﷺ کو صادق کہتے تھے۔ صادق کے کیا معنی ہیں؟

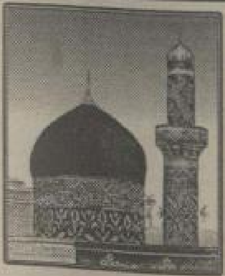
2: بچو! تم میں سے کون کون اپنی ماں کا حکم مانتے ہو؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

بڑوں کا بچپن

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

یہ سچ بولنے کے متعلق ایک سچی کہانی ہے۔ ماں اپنے بیٹے کو ہمیشہ سچ بولنے کی نصیحت کرتی ہے۔ بیٹا اپنی ماں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے اور ڈاکوؤں کے سردار کو اپنے کُرتے میں سِلی ہوئی اشرفیوں کے متعلق بتا دیتا ہے۔ سردار پر اس بات کا بہت اثر ہوتا ہے۔ وہ توبہ کرتا ہے۔ اور نیک آدمی بن جاتا ہے۔



- 60 -

بڑوں کا بچپن

عراق کے شہر گیلان میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اسے علم حاصل کرنے کا بہت شوق تھا۔ اس نے چھوٹی عمر میں اپنے شہر کے استادوں سے علم حاصل کر لیا۔ اسے اور زیادہ علم حاصل کرنے کی خواہش تھی۔ اس نے سن رکھا تھا کہ بغداد کے شہر میں بڑے بڑے عالم رہتے ہیں۔ وہ چاہتا تھا کہ بغداد جا کر ان عالموں سے بھی علم حاصل کرے۔

ایک دن اس لڑکے کو معلوم ہوا کہ ایک قافلہ بغداد جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس نے اپنی ماں سے کہا کہ وہ بھی اس قافلے کے ساتھ بغداد جانا چاہتا ہے۔ ماں نے بیٹے کا شوق دیکھا تو اسے جانے کی اجازت دے دی۔ اس نے بیٹے کے کرتے کے اندر چالیس اشرفیاں بھی سی دیں تاکہ ضرورت کے وقت کام آسکیں۔ جب لڑکا رخصت ہونے لگا تو ماں نے اسے دعائیں دیں اور نصیحت کی کہ بیٹا ہمیشہ سچ بولنا۔ لڑکا قافلے میں شامل ہو گیا۔ قافلے کو راستے میں رات کے وقت ایک ویران جگہ ٹھہرنا پڑا۔ آدھی رات کے وقت ڈاکوؤں نے قافلے پر حملہ کر دیا اور قافلے کے ایک ایک آدمی کو لوٹ لیا۔ لڑکا ایک طرف کھڑا یہ لوٹ مار دیکھ رہا تھا۔ ایک ڈاکو اس کے پاس آیا اور پوچھا "لڑکے تیرے پاس بھی کچھ ہے؟" اس نے جواب دیا۔

سرگرمی نمبر2: مدرس خود سبق صاف اور درست لب و لہجہ میں پڑھے۔ مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ انھیں کئی بار دہرائے اور بچوں سے پڑھوائے تدریس کے دوران ان کے معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر3: بچوں سے پھر باری باری صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ سے سبق بچوں سے پڑھوائے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: بچے جو الفاظ درست لب و لہجہ سے نہ پڑھ سکیں مدرس پھر پڑھے اور بچے دہرائیں۔

- 61 -

ہاں! میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں ڈاکو کو لڑکے کی بات پر اعتبار نہیں آیا۔ وہ اس جواب پر مسکرایا اور آگے نکل گیا۔

تھوڑی دیر میں سارا لوٹا ہوا مال ڈاکوؤں کے سردار کے سامنے جمع ہو گیا۔ اس نے پوچھا "تم نے قافلے کے سارے لوگوں کی اچھی طرح تلاشی لے لی ہے؟" سب ڈاکوؤں نے کہا ہاں۔ لیکن ایک ڈاکو نے کہا "جناب! ایک لڑکا ہے جو کہتا ہے کہ میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں۔" سردار نے حکم دیا کہ اس لڑکے کو لایا جائے۔ جب اس لڑکے کو لایا گیا تو سردار نے پوچھا "لڑکے بتاؤ، تمہارے پاس کیا ہے؟" لڑکے نے بے دھڑک جواب دیا ہاں! میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں۔

سردار کے حکم پر جب لڑکے کی تلاشی لی گئی تو اس کے کرتے کے اندر سے چالیس اشرفیاں نکل آئیں۔ سردار بڑا حیران ہوا۔ اس نے لڑکے سے کہا "تو نے ہمیں کیوں بتا دیا کہ تیرے پاس یہ اشرفیاں ہیں؟ تو نے یہ اشرفیاں بچانے کی کوشش کیوں نہیں کی؟" لڑکے نے جواب دیا "جناب! میری ماں نے مجھے رخصت کرتے وقت نصیحت کی تھی کہ ہمیشہ سچ بولنا۔"

ڈاکوؤں کا سردار لڑکے کی یہ بات سن کر سوچ میں پڑ گیا۔ پھر کہنے لگا "اس لڑکے نے تو اپنی ماں کی بات مانی اور سچ بولا۔ لیکن افسوس ہے کہ ہم خدا کے حکم کی کوئی پروا نہیں کرتے۔ ہم اس کے حکم کی نافرمانی کر رہے ہیں۔ قیامت کے دن ہم اپنے خدا کو کیا جواب دیں گے؟" پھر سردار نے اس لڑکے سے کہا "آج تم نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔ ہم تمہارے شکر گزار ہیں۔" اس کے بعد ڈاکوؤں کے سردار نے قافلے والوں کا لوٹا ہوا سارا سامان واپس کر دیا اور آئندہ ڈاکے ڈالنے سے توبہ کر لی۔

سرگرمی نمبر5: مدرس تین چار جملے / پیرا تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے۔ بچوں کو تختیوں پر لکھنے کو کہے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصوں میں پڑھائے اور ہر حصہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: شہر گیلان کے لڑکے کی کیا خواہش تھی؟
2: وہ بغداد کیوں جانا چاہتا تھا؟
3: لڑکے نے ماں سے کس بات کی اجازت چاہی؟
4: ماں نے اشرفیاں کہاں رکھی تھیں؟
5: ماں نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحت کی؟
6: ڈاکو کے پُوچھنے پر لڑکے نے کیا جواب دیا؟
7: ڈاکو مسکرا کر کیوں آگے چلا گیا تھا؟
8: سردار نے لڑکے سے اشرفیوں کے متعلق پُوچھا۔ لڑکے نے کس طرح جواب دیا؟
9: سردار کیوں حیران ہوا تھا؟
10: سردار پر اس واقعہ کا کیا اثر ہوا؟
11: سردار نے لڑکے کا کیوں شکریہ ادا کیا؟

12: یہی لڑکا بڑا ہو کر کس نام سے مشہور ہوا؟

جائزہ: 1: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

2: مدرس مشق میں سوال نمبر 1 کے لیے بچوں سے جوابات پوچھے اور پھر کاپیوں پر لکھنے کو کہے۔

- 62 -

بچو! یہی سچا لڑکا تھا جو بڑا ہو کر بڑا عالم اور بزرگ بنا اور شیخ عبدالقادر جیلانی کے نام سے مشہور ہوا۔

مشق

1: **سوالوں کے جواب لکھیں۔**

1: لڑکا بغداد کیوں جانا چاہتا تھا؟

2: لڑکے کو رخصت کرتے وقت ماں نے کیا نصیحت کی؟

3: ڈاکوؤں نے قافلے پر کب حملہ کیا؟

4: لوٹا ہوا سارا مال کس کے سامنے جمع کیا گیا؟

5: لڑکے نے رقم چھپانے کی کیوں کوشش نہیں کی؟

6: لڑکے کی بات سن کر ڈاکوؤں کے سردار نے کیا کہا؟

7: لڑکے کے جواب نے ڈاکوؤں کے سردار پر کیا اثر ڈالا؟

2: **ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔**

خواہش، قافلہ، رخصت ہونا، نصیحت کرنا، تلاشی لینا، حیران ہونا، سچ بولنا۔

3: **دیئے ہوئے حروف کی مدد سے خالی جگہیں پر کر کے جملے مکمل کریں۔**

(نے، کا، کو، میں، سے)

1: لڑکے کو علم حاصل کرنے ______ شوق تھا۔

2: ماں ______ بیٹے کو نصیحت کی۔

3: اس ______ جواب دیا۔

4: جھوٹے ______ خدا پسند نہیں کرتا۔

- 63 -

5: سردار نے لڑکے ______ کہا۔

6: تمہاری جیب ______ کیا ہے؟

5: **درست لفظ پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(شوک، شوق)	(خواہش، خاہش)
(قافلہ، کافلہ)	(ہیران، حیران)
(رخصت، رخت)	(توبہ، توبا)
(اعتبار، ایتبار)	

6: **اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟**

7: **جماعت میں کوئی اچھی کہانی سنائیں۔**

8: **خوش خط لکھیں۔**

ہمیشہ سچ بولنا، جھوٹ کبھی نہ بولنا، جھوٹے کو خدا پسند نہیں کرتا۔

اپنے وطن کے پیارے بچّو (نظم)

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: نظم کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

2: وطن سے محبت کا اظہار کریں۔

3: ذخیرہ الفاظ بڑھائیں اور الفاظ کو سادہ جملوں میں استعمال کریں۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: جیالے، تنویر، تقدیر، کاش، پربت، گلشن

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: مدرس بچوں کو پاکستان کا جھنڈا دکھا کر پوچھے کہ یہ کس ملک کا جھنڈا ہے؟

2: ہم روزانہ صبح قومی ترانہ کیوں پڑھتے ہیں؟

3: کتاب میں دی گئی تصویر دکھا کر پوچھے۔" یہ کیا کر رہے ہیں؟

4: قائداعظم نے کون سا کارنامہ سر انجام دیا تھا؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

اپنے وطن کے پیارے بچو

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے اُنہیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔

-64-

اپنے وطن کے پیارے بچو



پاکستان کے جیالے بچو — سورج بن کر گھر گھر چمکو
تم ہی ہو تنویر وطن کی — تم ہی ہو تقدیر وطن کی
اپنی کاوش اپنی محنت — اپنے بازو اپنی طاقت
راہ عمل میں قدم بڑھاؤ — اپنے وطن کو اور سجاؤ
منزل منزل بڑھتے جاؤ — پربت پربت چڑھتے جاؤ
اپنے وطن کے ننھے گاؤ — علم و عمل کی شمع جلاؤ
اپنے وطن کی راہیں روشن — تم سے ہوں گے سرا گلشن

(نامعلوم)

دورانِ تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس "نظم" میں سے دو اشعار تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔

جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: نظم میں پاکستانی بچوں کو کون کون سی باتوں پر عمل کرنے کو کہا گیا ہے؟ (مدرس باری باری بچوں سے پوچھے)

2: بچوں کو کس کے لیے نغمے گانے کو کہا گیا ہے؟

3: بچوں کو کس قسم کی شمع جلانے کو کہا گیا ہے؟

جائزہ: مدرس اس "نظم" کے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمی: مدرس بچوں کو یہ نظم زبانی یاد کروائے۔

- 65 -

مشق

1: بچے نظم زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2: ان الفاظ کے مفہوم بتائیں۔

تنویر، تقدیر، کاوش، پربت، شمع، گلشن۔

3: نظم میں سے چار ہم آواز الفاظ لکھیں۔

4: آپ کو کوئی قومی نغمہ یاد ہو تو کاپی میں لکھیں۔

5: خوشخط لکھیں۔

تم ہی ہو تنویر وطن کی
تم ہی ہو تقدیر وطن کی

6: خاکہ بنائیں۔

میرا وطن

میں ہوں سچّا پاکستانی
میری عظمت ہے قربانی
میری آن، میرا اِیمان
میرا وطن ہے پاکستان
پاکستان زندہ باد!
میری ہمت، میری عزت
دیکھ، ہے دُنیا کو حیرت
میں ہوں آندھی میں طوفان
میرا وطن ہے پاکستان

شیشے کا کمرہ

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: مشاہدہ کریں اور بیان کریں کہ روشنی حرارت انسانوں، پودوں اور جانوروں کی حیات کے لیے ضروری ہے۔

2: سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دیں۔ جن کا تعلق سبق کے مرکزی خیال ہو۔

3: الفاظ کے معنی بتائیں اور جملوں میں استعمال کریں۔

4: الفاظ کے اُلٹ معنی والے الفاظ لکھیں۔

5: دیے ہوئے الفاظ سے جملے مکمل کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: چھاؤنی ، حرارت ، مُہیا کرنا ، شدید ، ہیٹر ، جھنڈ، مشین ، تروتازہ ، باڑہ

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: کھانا پکانے کے لیے آگ کیوں جلاتے ہیں؟

2: سردیوں میں گرم کپڑے کیوں پہنتے ہیں؟

3: کن کن چیزوں سے روشنی حاصل ہوتی ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

شیشے کا کمرہ

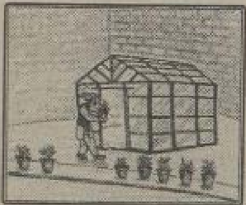
سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

"جس طرح انسانوں پُودوں اور جانوروں کو زندہ رہنے کے لیے ہوا، پانی، اور خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح انھیں روشنی و حرارت کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر روشنی و حرارت نہ ملے تو انسان اور جانور بیمار پڑجاتے ہیں اور مرجاتے ہیں۔ اسی طرح پُودے مرجھا جاتے ہیں"

- 66 -

شیشے کا کمرہ

دسمبر کا مہینہ تھا۔ سرد ہوائیں چل رہی تھیں۔ اکرم کو اپنے چچا کے گھر جانا تھا۔ اس کے چچا کا گھر کوئٹہ چھاؤنی میں ہے۔ اکرم سائیکل پر چچا کے گھر گیا۔ راستے میں اسے بہت سردی لگی۔ چچا کے گھر پہنچتے ہی اس نے سائیکل ایک طرف پھینکی اور سیدھا اندر جا کر گیس کے ہیٹر کے سامنے بیٹھ گیا۔ آہستہ آہستہ اس کا جسم گرم ہونے لگا۔ کچھ دیر کے بعد وہ بالکل ٹھیک ہوگیا۔ اس نے خدا کا شکر ادا کیا۔ اس کے چچا نے کہا۔ بیٹا، یہ گیس بھی خدا کی بڑی نعمت ہے۔ اس سے گھروں کو گرم کرنے میں کتنی آسانی پیدا ہوگئی ہے۔ انسانوں اور جانوروں کے زندہ رہنے کے لیے اتنی ہی ضروری ہے جتنا کہ کھانا پینا۔



تھوڑی دیر بعد وہ کمرے سے باہر نکلا تو اس کی نظر صحن کے دوسرے کنارے شیشے کے کمرے پر پڑی۔ وہ حیران تھا کہ چچا نے یہ شیشے کا کمرہ کس لیے بنایا ہے۔ ٹہلتے ٹہلتے وہ کمرے کے پاس گیا۔ مالی بابا گملے اٹھا اٹھا کر شیشے کے کمرے میں رکھ رہا تھا۔ اکرم نے مالی کو سلام کیا اور پوچھا "مالی بابا! یہ گملے، شیشے کے کمرے میں کیوں رکھ رہے ہو۔ کیا پودوں کو بھی سردی لگتی ہے؟"

مالی بابا: ہاں بیٹا! کچھ پودوں کو بھی سردی لگتی ہے۔ جس طرح ہم زندہ رہنے کے لیے اپنے آپ کو سردی سے بچاتے ہیں۔ اس طرح پودوں کو بھی سردی

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

-67-

سے بچانا ضروری ہے۔ پودوں کو گرمی کے ساتھ روشنی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر پودوں کو ایسی جگہ رکھا جائے جہاں روشنی اور گرمی نہ ہو تو پودے بیمار پڑ جاتے ہیں اور آخر مر جاتے ہیں۔

اکرم: مالی بابا یہ تو ٹھیک ہے لیکن ان پودوں کو شیشے کے کمرے میں رکھنے کی کیا ضرورت ہے؟

مالی بابا: اِن شیشوں کے ذریعے باہر کی ٹھنڈی ہوا سے ان پودوں کو بچایا جاسکتا ہے۔زیادہ سردی ہو تو میں کمرے میں بجلی یا گیس کا ہیٹر جلا دیتا ہوں۔ کمرہ گرم ہو جاتا ہے۔ شیشوں کی وجہ سے اندر کی گرمی باہر نہیں جاسکتی باہر کی سردی اندر نہیں آسکتی لیکن باہر کی روشنی اندر آتی رہتی ہے۔ اس طرح کمرے کے اندر گرمی بھی رہتی ہے اور روشنی بھی۔ اس وجہ سے کمرے کے اندر پودے نہ تو مرجاتے ہیں اور نہ خشک ہوتے ہیں بلکہ ہر وقت تروتازہ رہتے ہیں۔ ہم شیشے کی جگہ صاف پلاسٹک کی چادر لگا کر ایسا کمرہ بنا سکتے ہیں۔ بیٹے! تم نے دیکھا ہوگا کہ کبھی سردی میں ایک دو راتیں کوئی گملا باہر رہ جائے تو اس کا پودا مرجھا کر خشک ہو جاتا ہے۔



اکرم: مالی بابا! یہ آپ کا چکور بڑا خوب صورت ہے۔ اسے بھی تو سردی لگتی ہوگی۔ آپ اِس کا پنجرہ رات کو کہاں رکھتے ہیں؟

مالی بابا: چکور کا پنجرہ رات کے وقت اپنے کمرے میں

-68-

رکھتا ہوں جہاں وہ گرم رہتا ہے۔ میرے پاس دوسرے پالتو جانور بھی ہیں میں انھیں ایک باڑے میں بند کرتا ہوں۔ سردی زیادہ ہو تو ان کی پیٹھ پر کمبل یا گرم کپڑا ڈال دیتا ہوں اگر سردی زیادہ ہو تو باڑے میں آگ بھی جلاتا ہوں انھیں دن کو دھوپ میں باندھتا ہوں۔اس طرح وہ سردی سے بچ جاتے ہیں اگر میں انھیں اس طرح سردی سے نہ بچاؤں اور انھیں گرم رکھنے کا انتظام نہ کروں تو وہ زندہ نہیں رہ سکتے۔



اکرم: مالی بابا! جنگل میں رہنے والے اور جانور سردی سے کیسے بچتے ہیں؟

مالی بابا: جنگل میں رہنے والے پرندوں کے بال اور پر ایسے ہوتے ہیں کہ وہ انھیں سردی سے بچاتے ہیں زیادہ سردی ہو تو پرندے اور جانور غاروں میں گھس کر رات گزارتے ہیں۔ صبح کو دھوپ نکل آئے تو دھوپ میں اپنا جسم گرم کر لیتے ہیں۔

اکرم: مالی بابا! آج مجھے آپ سے بڑی اچھی باتیں معلوم ہوئیں اب میں جان گیا کہ جس طرح مجھے زندہ رہنے کے لیے دوسری چیزوں کے علاوہ گرمی اور روشنی کی ضرورت ہے۔ اس طرح پودوں اور جانوروں کو بھی زندہ رہنے کے لیے خوراک کے ساتھ ساتھ ان کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

1: اگر ہمیں حرارت اور روشنی نہ ملے تو کیا ہو؟

2: مالی سردی میں گملے اندر کیوں رکھتے ہیں؟

3: رات کو لکھنے پڑھنے کے لیے بجلی کیوں جلاتے ہیں؟

4: ہیٹر جلانے سے ہمیں کیا حاصل ہوتی ہے؟

5: گرم کپڑے سردیوں میں پہنتے ہیں یا گرمیوں میں؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 69 -

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: اکرم نے سردی سے بچنے کے لیے کیا کیا؟
2: مالی نے گملے شیشے کے کمرے میں کیوں رکھے؟
3: جنگلی جانور اپنے آپ کو سردی سے کس طرح بچاتے ہیں؟
4: پالتو جانوروں کو سردی سے بچانے کے لیے کیا کیا جاتا ہے؟
5: اگر آگ اور سورج کی گرمی نہ ہوتی تو کیا ہوتا؟

2: **اِن الفاظ کے معنی بتائیں اور انھیں جملوں میں استعمال کریں۔**

نعمت، صحن، خشک، تروتازہ، مُرجھانا، پالتو، حرارت۔

3: **درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

1: پودے سخت سردی میں پھلتے پھولتے ہیں۔ (صحیح، غلط)
2: اندھیرے اور سخت گرمی میں پودے مرجھا جاتے ہیں (صحیح، غلط)
3: سخت سردی میں پرندوں کو باہر رکھا جائے تو وہ زندہ رہتے ہیں (صحیح، غلط)
4: جانوروں اور پرندوں کے بال اور پر انھیں سردی سے بچاتے ہیں (صحیح، غلط)
5: کسی کیڑے کو ایک بوتل میں بند کریں تو چند گھنٹوں کے بعد وہ مرجائے گا۔ (صحیح، غلط)
6: گرمی کے موسم میں شیشے کے کمرے میں پودے مرجھا جاتے ہیں۔ (صحیح، غلط)

- 70 -

7: گملے کو پلاسٹک کے تھیلے میں کئی روز تک بند رکھنے سے پودا تازہ رہتا ہے۔ (صحیح، غلط)

4: **اِن الفاظ کے الٹ معنی والے الفاظ لکھیے۔**

سردی، زندہ، روشنی، اندر، خشک، رات، خوبصورت، بیمار۔

5: **پانچ پالتو جانوروں کے نام لکھیں۔**

6: **پانچ جنگلی جانوروں کے نام لکھیں۔**

7: **دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے جملے مکمل کریں۔ مثال سے مدد لیں۔**

اس نے خدا کا ______ (شکر ادا کرنا)
اس نے خدا کا شکر ادا کیا۔

1: دسمبر کا مہینہ ______ (آجانا)
2: اس کے ہاتھ ٹھنڈے ______ (ہونا)
3: ہیٹر سے اس کا جسم گرم ہو ______ (جانا)
4: اکرم نے مالی سے ______ (پوچھنا)
5: جانوروں نے غار میں رات ______ (گزارنا)

8: **عملی کام**

دو گملے لیں۔ ایک گملے کو باہر رکھیں جہاں دھوپ، روشنی اور ہوا ہو۔ دوسرا گملا کسی تاریک کمرے کے اندر رکھیں۔ دو تین دن کے بعد دیکھیں کہ دونوں گملوں میں لگے ہوئے پودوں میں کیا فرق ہے؟

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں سے کہے کہ وہ اپنی سلیٹوں پر ایسی چیزوں کے نام لکھیں جن سے روشنی حاصل ہوتی ہے؟

2: مدرس عملی طور پر بچوں سے تجربہ کروائے بچے دو گملے تیار کریں۔ ایک گملے کو باہر دھوپ میں رکھ دیں جہاں اُسے حرارت و روشنی ملتی رہے۔ دوسرے گملے کو ایسی جگہ رکھ دیں۔ جہاں روشنی و حرارت نہ ملتی ہو۔ ایک دو ہفتے کے بعد بچوں سے نتائج کے متعلق سوالات کرے یا اِنھیں نتائج سلیٹوں / کاپیوں پر لکھنے کو کہے۔

اپنی مدد آپ

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

1: اپنی مدد آپ کیا کریں۔

2: سبق سے متعلق سوالوں کے جواب دیں۔ جن کا تعلق واقعات کے تسلسل اور مرکزی خیال سے ہو۔

3: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

4: واحد کے جمع لکھیں۔

5: اُلٹ الفاظ لکھیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: دوستی ، شکاری ، پیٹھ ، ظالم ، چیر پھاڑ ، مُصیبت۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے مندرجہ ذیل سوالات پُوچھے۔

1: خرگوش سبزی خور جانور ہے یا گوشت خور؟

2: جنگل میں کون سے جانور رہتے ہیں؟

3: شکاری کتے اکثر کس کا شکار کرتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

اپنی مدد آپ

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

بچو! اللہ تعالیٰ ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ خرگوش شکاری کتوں سے بچنے کے لیے مختلف جانوروں سے مدد مانگتا ہے۔ لیکن کوئی اس کی مدد نہیں کرتا ہے۔ وہ تیز دوڑ کر اپنی جان بچا لیتا ہے۔

- 71 -

اپنی مدد آپ



کسی جنگل میں ایک خرگوش رہتا تھا۔ وہاں اور جانور بھی چرنے آتے تھے۔ دوپہر کے وقت کچھ جانور درخت کے سائے میں آ بیٹھتے۔ خرگوش بھی ان کے پاس آ جاتا۔ اس طرح خرگوش کی دوستی ایک گھوڑے، ایک گائے اور ایک بھیڑ سے ہو گئی۔ وہ ہر روز خرگوش سے کہتے کبھی تمہیں کوئی تکلیف ہو تو بتانا۔ ہم تمہاری مدد کریں گے۔

ایک دن ایک شکاری وہاں آنکلا۔ اس کے ساتھ شکاری کتے بھی تھے۔ کتوں نے خرگوش کی بو سونگھ لی اور اس کے پیچھے بھاگے۔ خرگوش بھاگتا ہوا گھوڑے کے پاس گیا اور کہا میری مدد کرو۔ مجھے اپنی پیٹھ پر بٹھا کر کہیں دور لے جاؤ۔

گھوڑے نے جواب دیا: "میرا مالک اس وقت مجھ پر سوار ہو کر سیر کے لیے جاتا ہے۔ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا۔"



پھر خرگوش گائے کے پاس پہنچا اور کہا مجھے شکاری کتوں سے بچاؤ۔ گائے نے کہا "میرا مالک اس وقت میرا دودھ دوہتا ہے۔ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔ میں گھر جا رہی ہوں تم بھیڑ کے پاس جاؤ۔" خرگوش بھیڑ کے پاس آیا۔ وہ کہنے لگی

- 72 -

کتے بڑے ظالم ہوتے ہیں۔ وہ تو بھیڑوں کو بھی چیر پھاڑ کر کھا جاتے ہیں۔ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتی۔"



اتنے میں کتے بہت قریب آ گئے۔

خرگوش نے سوچا مصیبت میں کوئی کسی کے کام نہیں آتا کیوں نہ میں ہمت کروں اور خود دوڑ کر اپنی جان بچاؤں۔ یہ سوچتے ہی خرگوش تیز تیز بھاگنے لگا۔ کتوں نے بھی اس کا پیچھا کیا۔ بھاگتے بھاگتے خرگوش گنے کے کھیت میں داخل ہو گیا اور اپنی بھٹ میں جا گھسا۔ بھٹ میں پہنچ کر اس نے خدا کا شکر ادا کیا کہ جان بچ گئی۔ کتوں نے اسے بہت ڈھونڈنے کی کوشش کی لیکن ناکام رہے۔ خرگوش نے اپنے دل میں کہا کہ آئندہ وہ مشکل کے وقت کسی دوسرے پر بھروسہ کرنے کی بجائے اپنی ہمت سے کام لے گا۔ سچ ہے خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔

مشق

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: کن جانوروں کے ساتھ خرگوش کی دوستی ہو گئی تھی؟
2: جانوروں نے خرگوش کے ساتھ کیا وعدہ کیا تھا؟
3: خرگوش نے کب جانوروں سے مدد مانگی؟
4: کس جانور نے خرگوش کی مدد کی؟

سرگرمی نمبر2: مدرس خود سبق صاف اور درست لب ولہجہ میں پڑھے۔ مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ انہیں کئی بار دہرائے اور بچوں سے پڑھوائے تدریس کے دوران ان کے معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر3: بچوں سے پھر باری باری صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ سے سبق پڑھوائے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: بچے جو الفاظ درست لب ولہجہ سے نہ پڑھ سکیں مدرس خود پڑھے اور بچے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر5: مدرس تین چار جملے / پیرا تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے۔ بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔ درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقاتِ مدرسہ کے مطابق جتنے حصوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصوں میں پڑھائے اور ہر حصہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: خرگوش کی کن جانوروں سے دوستی تھی؟

2: جنگل میں دوسرے جانور کیوں آتے تھے؟

3: گھوڑے نے خرگوش کی مدد کیوں نہیں کی؟

4: گائے نے خرگوش کی مدد کیوں نہیں کی؟

5: خرگوش نے اپنی جان کیسے بچائی؟

6: خرگوش نے اپنے دل میں کیا کہا؟

جائزہ: (1) مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس "پیاسا کوا" کی کہانی بچوں کو سنائے اور نتیجہ اخذ کروائے۔ "کوے نے عقل سے کام لے کر اپنی پیاس بجھائی"

2: مدرس بچوں کو ایسی کہانی سنانے کو کہے۔

- 73 -

5: خرگوش نے کس طرح اپنی جان بچائی؟

6: اس کہانی سے کیا سبق ملتا ہے؟

2: **ان الفاظ سے جملے بنائیں۔**

مدد، شکاری، ڈھونڈنا، دوستی، جان، قریب، پیشہ، مالک۔

3: **واحد کے جمع بنائیں۔**

بھیڑ، گھوڑا، خرگوش، کتا، جانور۔

4: **الٹ معنی والے الفاظ لکھیں۔**

قریب، دوستی، خوشبو، پیچھے۔

عید الفطر

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:۔

1: مذہبی تہواروں کے بارے میں جان جائیں۔

2: سبق کے جزئیات کے جواب دیں۔

3: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

4: مترادف اور متضاد الفاظ کے جوڑ ملائیں۔

5: مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

6: اعراب لگائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: تہوار ، عید الفطر ، عید الاضحیٰ ، ہجرت ، رواج ، جذبہ ، مجبوری ،

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: بچو! آپ سال میں کتنی عیدیں مناتے ہیں؟

2: عید پر آپ کیوں خوش ہوتے ہیں؟

3: بچو! ان دونوں عیدوں کے نام بتائیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

عید الفطر

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

مسلمان سال میں دو عیدیں مناتے ہیں۔ ایک عید الفطر (چھوٹی عید) جو ماہِ رمضان کے بعد مناتے ہیں۔ دوسری عید الاضحیٰ (قربانی کی عید) جو ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام

- 74 -

عید الفطر

جب ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مکہ سے ہجرت کرکے تشریف لائے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ مدینہ والے اپنے تہوار مناتے ہیں اور ان میں اپنے رواج کے مطابق خوشی مناتے ہیں۔ حضور ﷺ نے ان سے دریافت کیا۔ "تم یہ تہوار کیوں مناتے ہو۔" انھوں نے جواب دیا "ہمارے باپ دادا بھی اسی طرح یہ تہوار مناتے چلے آئے ہیں۔" حضور ﷺ نے فرمایا "کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے اس سے بہتر تہوار مقرر فرمائے ہیں اور وہ ہیں عید الفطر اور عید الاضحیٰ"

رمضان شریف کے روزے تمام مسلمانوں پر فرض ہیں۔ روزے کی حالت میں کھانے پینے کی ڈھیروں چیزیں گھر میں موجود ہوتی ہیں لیکن صرف اللہ کے حکم کو مانتے ہوئے مسلمان ان چیزوں کو استعمال نہیں کرتا۔ دن بھر بھوک پیاس برداشت کرتا ہے۔ اس طرح اس کے اندر نیکی اور بھلائی کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ غریبوں کی بھوک اور مجبوریوں کا احساس بھی اس کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ



وہ غریبوں اور محتاجوں کی ہر طرح سے مدد کرتا ہے۔ لوگوں کی خدمت کرنے کا جذبہ اللہ کو بہت پسند ہے۔ رمضان المبارک ختم ہوتے ہی دوسرے روز عید الفطر منائی جاتی ہے۔ یہ دن مسلمانوں کے لیے خوشی کا دن ہے۔ اس روز مسلمان صبح سویرے نہا دھو کر صاف ستھرے کپڑے پہنتے ہیں۔

قربانی کی یاد میں مناتے ہیں اور جانوروں کی قربانی کرتے ہیں۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: مسلمان کون سے دو تہوار مناتے ہیں؟

2: عیدالفطر کس ماہ کے بعد منائی جاتی ہے؟

3: عیدالاضحیٰ کا دوسرا نام کیا ہے؟

4: رمضان شریف کے روزے ہم میں کون سا جذبہ پیدا کرتا ہے۔؟

5: نمازِ عید کے بعد مسلمان کیا کرتے ہیں؟

6: ہم دونوں عیدوں پر اپنے غریب بھائیوں کی کیسے مدد کرتے ہیں؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 75 -

خوشبو لگاتے ہیں اور آبادی سے باہر کھلے میدان میں عید کی نماز پڑھنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔ اس طرح مسلمانوں کے اندر اتفاق پیدا ہوتا ہے۔ سب مسلمانوں میں برابری کا عملی نمونہ سامنے آتا ہے۔



نمازِ عید کے بعد سبھی مسلمان آپس میں گلے ملتے ہیں اور ایک دوسرے کو مبارک باد دیتے ہیں۔ والدین اور رشتہ دار بچوں کو عیدی دیتے ہیں۔ گھروں میں اچھے اچھے کھانے پکتے ہیں۔ بچوں کو عید کی خوشی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ وہ جھولے جھولتے اور کھیل تماشے دیکھتے ہیں۔ بازاروں میں عید کے دن زیادہ رونق ہوتی ہے۔ لوگ دوستوں اور رشتہ داروں کے گھروں میں عید ملنے جاتے ہیں اور ان کے ہاں تحفے، مٹھائیاں اور کھانے بھیجتے ہیں۔ کھاتے پیتے لوگ عید کے موقع پر اپنے غریب بھائیوں کے ہاں اچھے اچھے کھانے اور دوسری چیزیں بھیج کر انھیں بھی عید کی خوشیوں میں شریک کرتے ہیں۔



عید کا دن مسلمانوں کو یاد دلاتا ہے کہ وہ خوشی کے موقع پر بھی اللہ کو نہ بھولیں۔ اس کا حکم مانیں اور اس کے بندوں کو خوشی اور غمی کے ہر موقع پر یاد رکھیں۔

- 76 -

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: مسلمان سال میں کون سے دو مذہبی تہوار مناتے ہیں؟
2: روزے رکھنے سے مسلمانوں میں کون سا جذبہ پیدا ہوتا ہے؟
3: عید کے دن مسلمانوں کے اکٹھے نماز پڑھنے کا کیا مقصد ہوتا ہے؟
4: مسلمان عید کے دن اپنے غریب بھائیوں کو کس طرح عید کی خوشیوں میں شامل کرتے ہیں؟
5: بچو! آپ عید کا دن کیسے گزارتے ہو؟

2: **ان سے جملے بنائیں۔**

تہوار، فرض، برداشت کرنا، بھلائی کرنا، اتفاق

3: **الٹ معنی والے لفظ کے جوڑ ملائیں۔**

نیکی	برائی
خوشی	بیرونی
غریبی	بدی
اندرونی	غمی
اچھائی	امیری

6: **ان الفاظ پر زبر، زیر اور پیش لگائیں۔**

عیدالفطر، عیدالاضحیٰ، ہجرت، مدد، جذبہ، رمضان، اتفاق، پیغمبر

7: **عیدالفطر پر پانچ خوش خط جملے لکھیں۔**

- 77 -

5: **خالی جگہ پر کریں۔**

1: مدینے والے اپنے ______ کے مطابق خوشی مناتے ہیں۔
2: مسلمانوں کو ماہ رمضان میں غریبوں کی ______ کا احساس پیدا ہوتا ہے۔
3: روزہ دار دن بھر ______ برداشت کرتا ہے۔
4: نہا دھو کر ______ کپڑے پہنتے ہیں۔
5: مسلمان عید کے دن اکٹھے نماز ادا کر کے ______ کا عملی نمونہ پیش کرتے ہیں۔
6: لوگ اپنے ______ اور ______ کے گھر عید ملنے جاتے ہیں۔
7: عید کے موقع پر اپنے ______ بھائیوں کے ہاں تحفے بھیجتے ہیں۔

4: **ایک جیسے معنی والے الفاظ کے جوڑ ملائیں۔**

عیدالفطر	پیغمبر
عیدالاضحیٰ	مسکین
نبی	اچھائی
غریب	عزیز
بھلائی	بڑی عید
رشتہ دار	میٹھی عید
رونق	بھیڑ بھاڑ

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں کو ترغیب دے کہ وہ اپنے غریب ساتھیوں کی مدد کریں۔

2: کسی بچے سے قربانی کا آنکھوں دیکھا حال سنیں۔(جن کے گھر قربانی ہوتی ہو)چند اور بچوں سے بھی سنیں۔

3: مدرس بچوں کو موقع فراہم کرے کہ وہ بتائیں "عید کا دن کیسے گزارتے ہیں"

میرا دیس ہے پاکستان (نظم)

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: اپنے وطن سے محبت کریں۔

2: نظم زبانی یاد کریں۔

3: خالی جگہ پُر کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: دل شاد، نگری نگری، دیس، دولت، عزّت، محبت، قربان

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: گھر میں سب سے زیادہ کون آپ سے پیار کرتا ہے؟

2: آپ کو اپنا گھر کیوں اچھا لگتا ہے؟

3: آپ کو اپنا شہر / گاؤں کیوں اچھا لگتا ہے؟

4: ہم کس ملک میں رہتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

<u>میرا دیس ہے پاکستان</u>

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر نظم "ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔باقی بچے کورس کے



- 78 -

میرا دیس ہے پاکستان

بستی بستی ہے دل شاد نگری نگری ہے آباد
گوشہ گوشہ عالی شان
میرا دیس ہے پاکستان
میرا دیس ہے دولت میری میرا دیس ہے عزت میری
میرا دیس ہے عالی شان
میرا دیس ہے پاکستان
اِس کی خدمت کام میرا اِس کے نام سے نام میرا
اِس کے نام پہ ہم قربان
میرا دیس ہے پاکستان

(نامعلوم)

انداز میں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ اُنہیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔ دوران تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر 5: مدرس "نظم" میں سے دو اشعار تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔
(اگر ایک سے زائد جماعتیں ہوں تو مدرس اس دوران دیگر جماعتوں کو توجہ دے)

ہدایت: مدرس "نظم" کو اوقات مدرسہ کے مطابق جتنے حصوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: آپ نے پاکستان کے کن کن مقامات کی سیر کی ہے؟
2: آپ کو کون سی جگہ بہت اچھی لگی؟
3: آپ بڑے ہو کر ملک کی کس طرح خدمت کریں گے؟

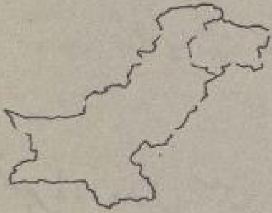
جائزہ: مدرس اس سبق کے مشقی سوالات کروائے۔

اضافی سرگرمی: بچے پاکستان کا قومی ترانہ زبانی یاد کریں۔

- 79 -

مشق

1: بچے نظم زبانی یاد کریں۔
2: پانچ ہم آواز الفاظ لکھیں - جیسے پاسبان ، ذی شان۔
3: خالی جگہ پر کریں۔
1: بستی بستی ہے ________
2: گوشہ گوشہ ________
3: میرا دیس ہے ________
4: نگری نگری ہے ________
5: اس کے نام پہ ہیں ________
6: نقطے ملا کر خاکہ مکمل کریں۔



مردم شماری

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: آبادی کے متعلق سادہ اعداد و شمار جمع کریں۔

2: زیادہ آبادی کے نقصان بتائیں۔

3: سبق کے جزئیات کے جواب دیں۔

4: الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ الفاظ کے معنی بتائیں۔

5: واحد کے جمع بنائیں۔ مذکر کے مؤنث بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: مردم شماری، اَن پڑھ، روزگار، بےروزگار، منصوبہ، رہن سہن

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: کیا آپ کے سکول میں گزشتہ سال سے اِس سال طالب علم زیادہ ہیں؟

2: اگر طالبِ علم زیادہ ہیں تو کیوں زیادہ ہیں؟

سرگرمی: بچے اپنی سلیٹوں پر اپنے بہن بھائیوں کے نام لکھیں۔

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

مردم شماری

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

"حکومت ہر دس سال بعد ملک کے اندر رہنے والے بوڑھے، جوان، مرد، عورتیں اور بچوں کو گننے کا کام کرتی ہے۔ ایک سرکاری محکمہ "مردم شماری" یہ کام کرتا ہے۔ اس گنتی میں ان پڑھ، پڑھے لکھے، روزگار، بےروزگار کو گنتے ہیں۔ شہروں کی آبادی

- 80 -

مردم شماری

اصغر سکول سے گھر آیا تو اس نے گھر کے بڑے دروازے پر کچھ ہندسے اور حروف لکھے ہوئے دیکھے۔ اس نے امی سے پوچھا: امی جان یہ ہمارے گھر کے دروازے پر کیا لکھا ہے؟ امی نے کہا مجھے تو کچھ معلوم نہیں۔ اصغر کے بڑے بھائی اکبر نے اصغر اور امی کی باتیں سنیں تو کہا میں دیکھ کر آتا ہوں۔" اکبر باہر گیا اور واپس آکر کہنے لگا "یہ ہندسے مردم شماری والوں نے لکھے ہیں۔"

اصغر: بھائی! یہ مردم شماری والے کون ہیں اور یہ ہندسے انھوں نے کیوں لکھے ہیں؟

اکبر: یہ مردم شماری کا محکمہ ایک سرکاری محکمہ ہے۔ یہ ملک کے لوگوں کی گنتی کرتا ہے۔



اصغر: لوگوں کی گنتی کیسے کی جاتی ہے؟

اکبر: حکومت ہر دس سال بعد ملک کے لوگوں کی گنتی کراتی ہے۔ گنتی سے پہلے مکانوں کی گنتی ہوتی ہے۔ پھر گھر گھر جا کر لوگوں کی گنتی کی جاتی ہے۔ اس گنتی سے معلوم ہوجاتا ہے کہ ہمارے ملک میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں، کتنے بچے کتنے جوان اور کتنے بوڑھے ہیں۔ کتنے لوگ

،دیہاتوں کی آبادی معلوم کرتے ہیں۔اس سے پتہ چلتا ہے۔کہ ملک کی آبادی کس رفتار سے بڑھ رہی ہے۔تاکہ اس کے مطابق لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے طریقے اختیار کیے جائیں۔اگر آبادی بڑھ رہی ہوتی ہے۔تو نئے نئے مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔ ہمیں اپنے وسائل بڑھانے چاہیں خوب محنت کرنا چاہیے۔ اپنے وسائل کی حفاظت بھی کرنا چاہیے۔ان کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔"

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

- 81 -

پڑھے لکھے ہیں اور کتنے لوگ اَن پڑھ ہیں۔ روزگار اور بے روزگار کتنے ہیں۔ شہروں کی آبادی کتنی ہے اور دیہات کی آبادی کتنی ہے۔

اصغر: بھائی جان! لوگوں کی گنتی کیوں کی جاتی ہے؟

اکبر: جب گنتی کے ذریعے ملک کے لوگوں کی صحیح تعداد معلوم ہوجاتی ہے تو حکومت ان کی ضروریات کا اندازہ کرتی ہے پھر انھیں پورا کرنے کے لیے منصوبے بناتی ہے۔ لوگوں کی تعلیم علاج رہن سہن اور خوراک کے انتظامات کرتی ہے۔ اس لیے جب تک ملک کی صحیح آبادی معلوم نہ ہو ترقی کے لیے منصوبے نہیں بنائے جاسکتے۔ ہر دس سال بعد مردم شماری سے یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ ملک کی آبادی کتنی بڑھی ہے۔ جتنی آبادی بڑھ جاتی ہے اس کے مطابق تعلیم اور علاج و معالجے کی سہولتوں میں بھی اضافہ کرنا پڑتا ہے۔

اصغر: بھائی! ہمارے ملک کی آبادی بڑھ رہی ہے یا گھٹ رہی ہے؟

اکبر: ہمارے ملک کی آبادی بڑھ رہی ہے۔ اس کی وجہ سے ہماری ضروریات بھی بڑھ رہی ہیں۔ نئے نئے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔انھیں حل کرنے کے لیے زیادہ دولت اور زیادہ محنت کی ضرورت ہے۔ اس لیے ہمیں خوب محنت کرنی چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے کہ ملک کی ضرورتیں پوری کریں اور اسے ترقی بھی دیں۔ ملکی وسائل کی حفاظت کریں اور انھیں ضائع نہ کریں۔

- 82 -

اصغر: آبادی بڑھنے سے اور کیا مسائل پیدا ہورہے ہیں؟

اکبر: شہروں کی آبادی زیادہ بڑھ رہی ہے۔ دیہات سے بھی لوگ شہروں کی طرف آرہے ہیں۔ آبادی زیادہ ہونے کی وجہ سے نئے نئے مسائل پیدا ہورہے ہیں۔ بہت سے خاندان ایک ایک کمرے والے مکانوں میں رہتے ہیں۔ ان کو بجلی اور گیس کی سہولت بھی حاصل نہیں ہے۔ آبادی کے اس طرح بڑھنے سے بے روزگاری کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ پڑھے لکھے اور ہنر مند نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد بے روزگار ہے۔ اس وجہ سے وہ نہ اپنے گھر والوں کی مدد کرسکتے ہیں اور نہ ملک و قوم کی مدد کرسکتے ہیں۔

بچوں کی تعلیم کے لیے زیادہ سکول اور علاج کے لیے زیادہ ہسپتال چاہییں۔ صاف پانی، تازہ ہوا اور خالص خوراک کی ضرورت ہے۔ جہاں زیادہ لوگ ہوتے ہیں وہاں صفائی نہیں رہ سکتی۔ اور صفائی نہ ہو تو بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ماحول کی صفائی ہماری صحت کے لیے ضروری ہے۔ گاڑیوں کے دھوئیں اور سڑکوں نالیوں کی گندگی نے ہماری صحت کے لیے بہت خطرہ پیدا کردیا ہے۔ ہمیں اپنے گھروں، شہروں اور سارے ماحول کو صاف رکھنے کی ضرورت ہے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّے کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: لوگوں کو گننے کا کام کون سا محکمہ کرتا ہے؟

2: مردم شماری کا محکمہ کون کون سے کام کرتا ہے؟

3: مردم شماری کتنے سالوں کے بعد ہوتی ہے؟

4: جب لوگوں کی صحیح تعداد اور دوسری معلومات معلوم ہوجاتی ہیں تو حکومت لوگوں کے لیے کون کون سے منصوبے بناتی ہے؟

5: آبادی زیادہ بڑھ رہی ہو اور وسائل کم ہوں تو کون کون سے مسائل پیدا ہوتے ہیں؟

6: ان مسائل سے کون سی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں؟

7: ہمیں ان مسائل کو حل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 83 -

مشق

1: **سوالوں کے جواب لکھیں۔**

1: مردم شماری کا محکمہ کیا کام کرتا ہے۔
2: مردم شماری کتنے سال بعد ہوتی ہے؟
3: لوگوں کی گنتی کیوں کی جاتی ہے؟
4: لوگوں کی گنتی کے فائدے بتائیں؟
5: آبادی بڑھنے سے ہمارے مسائل کس طرح بڑھ رہے ہیں؟
6: لوگ دیہات چھوڑ کر شہر میں کیوں آباد ہو رہے ہیں۔

2: **ان الفاظ کے معنی بتائیں۔**

مردم شماری، بے روزگار، رہن سہن، مسائل، ماحول۔

3: **ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔**

گنتی، ان پڑھ، فائدہ، تعداد، منصوبہ، علاج، اضافہ، کوشش۔

4: **واحد کے جمع بنائیں۔**

دروازہ، مکان، سہولت، مسئلہ، ضرورت، بیماری، حرف۔

5: **مذکر کے مونث لکھیں۔**

مرد، بچہ، استاد، ابا، بھائی، مرغ۔

6: **آپ اپنے گھر اور محلے کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟**

7: **استاد صاحب کی مدد سے سکول میں ہفتہ صفائی منائیں۔ جو کلاس زیادہ صاف ستھری ہو اسے انعام دیں۔**

اضافی سرگرمی:

مدرس بچوں سے کہے کہ اپنے محلے کے گھروں میں رہنے والوں کو شمار کریں اور درج ذیل خاکہ میں درج کریں۔
(محلے کے گھر اس کے گھر کے ارد گرد 8-10 گھر ہیں)

مثال کے طور پر:۔

نمبر شمار	نام سربراہ گھرانہ	تعداد افراد	تعداد مرد	تعداد خواتین	تعداد بچے	تعداد بوڑھے مرد	تعداد بوڑھی خواتین	تعداد پڑھے لکھے افراد	گھر کے کمرے
1	محمد اکرم	5	1	1	2	1	=	2	3

قہقہے ہی قہقہے

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: لسانی مقاصد حاصل کریں۔

2: بچے لطیفے ازخود پڑھیں۔ سمجھیں اور لطف اندوز ہوں۔

3: لطیفے کی باریکی سمجھیں۔

4: اچھے لطیفے یاد کریں۔

5: مزاح کا اچھا ذوق پیدا کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: مریض، اسم، معصوم، معصومیت، دانت گرجانا

آمادگی: مدرس بچوں کو کوئی ایسی بات یا لطیفہ سنائے۔ جس سے بچے ہنس دیں خوش ہو جائیں۔
پھر مدرس بتائے کہ جس بات کو سن کر ہنسی آجائے اِسے لطیفہ کہتے ہیں۔ آپ نے جماعت دوم میں چند لطیفے پڑھے تھے۔ آج چند اور لطیفے پڑھتے ہیں۔

پیشکش: سرگرمی نمبر1: مدرس بچوں کو لطیفے ازخود پڑھنے کو کہے۔اس کے بعد مدرس خود لطیفے تاثرات کے ساتھ پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس لطیفہ پڑھتے وقت ادائیگی کا خیال رکھے۔سوالیہ انداز، حیرانی کا انداز بچے کا معصومیت سے جواب دینا وغیرہ۔

سرگرمی نمبر3: ایک ایک لطیفہ الگ الگ پیش کرے۔

سرگرمی نمبر4: لطیفہ سُننے کے بعد بچوں کو ہنسنے اور مسکرانے کا موقع دے۔اگر ضرورت محسوس ہو تو لطیفہ کو ذرا انداز بدل کر دوبارہ سنائے۔

ہدایت: لطیفہ سے لطف اندوز ہونے کے لیے جماعت میں بے تکلفی کا ماحول ہو۔ ''خاموش رہو'' والا نظم وضبط ہوا تو لطیفہ کا لطف ختم ہو جائے گا۔مدرس خود بھی مُسکرائے تاکہ بچوں کی حوصلہ افزائی ہو۔

- 84 -

قہقہے ہی قہقہے



ڈاکٹر: (ملازم سے) دیکھو! "دروازے پر کون ہے"؟
ملازم: "کوئی مریض ہوگا"
ڈاکٹر: "معلوم کرو نیا ہے یا پرانا"؟
ملازم: نیا ہی ہوگا۔ آپ کا پرانا مریض تو کبھی واپس ہی نہیں آیا۔



آنکھوں کا ایک مریض آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس آیا اور اپنی تکلیف بیان کرتے ہوئے کہنے لگا۔ ڈاکٹر صاحب! میں جب اپنی عینک اُتارتا ہوں تو مجھے ایک ایک کے دو دو نظر آتے ہیں "ڈاکٹر (عینک اُتارتے ہوئے) کیا آپ چاروں کو یہی تکلیف ہے؟



اُستاد: شاگرد سے! کسی جانور کا نام بتاؤ۔
شاگرد: کتا
اُستاد: ایک اور جانور بتاؤ؟
شاگرد: (معصومیت سے) ایک اور کتا

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں کو اپنے اپنے انداز میں لطیفے سنانے کا موقع دے اُن کی حوصلہ افزائی کرے۔ لطیفہ پر غلط یا صحیح ہونے کی قید نہ لگائے۔

2: مدرس بچوں کو اخبارات اور رسائل سے اچھے لطیفے یاد کرنے اور جماعت میں آکر سنانے کو کہے۔ مدرس خود ایسے لطیفے سنائے۔ تاکہ بچے مزید خوش ہو جائیں۔

- 85 -

رات کے اندھیرے میں جب سب سوئے ہوئے تھے۔ گھر میں ایک چور داخل ہوا۔ اتفاق سے ایک چھوٹی بچی کی آنکھ کھل گئی۔



چور: خبردار! اگر بولی تو گولی کھانی پڑے گی۔

بچی: (معصومیت سے) جی! میں تو چاکلیٹ کھاؤں گی۔

بچی: داداجان! آپ کے دانت ہیں؟

داداجان: بیٹی وہ تو کافی عرصہ ہوئے گر چکے۔

بچی: تو پھر میرے یہ اخروٹ رکھ لیں شام کو لے لوں گی۔

مشق

1: بچے ایک ایک لطیفہ یاد کر کے جماعت میں سنائیں۔

خدمت کے ادارے

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: مختلف اداروں اور تنظیموں کی کارکردگی کے بارے میں جان جائیں جو لوگوں کی بھلائی کے لیے کام کرتے ہیں -

2: خدمتِ خلق کرنے والوں کا احترام کریں-

3: دوسروں کے ساتھ ہم آہنگی سے کام کریں-

4: سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق مرکزی خیال اور کرداروں سے ہو-

5: متضاد اور واحد کے جمع بنائیں-

6: کسی عنوان پر چند جملے لکھیں-

7: خالی جگہ پُر کرکے پیرا مکمل کریں-

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔ اخبارات ورسائل سے رفاہی اداروں کی کارکردگی کی تصویریں کاٹ کر بچّوں کو دکھائے۔

مشکل الفاظ اورِان کا تلفظ: رفاہی ادارے ، بہبود اطفال ، زکوٰۃ کونسل ، ہلال احمر ، عالمی تنظیم ، حادثہ ، آفت ، انسانیت ، نادار

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: ہم جب بیمار ہوتے ہیں تو کہاں جاتے ہیں ؟

2: بچّے پڑھنے کے لیے کہاں جاتے ہیں ؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

خدمت کے ادارے

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

- 86 -

خدمت کے ادارے

سعدیہ آج سکول نہیں گئی۔ اسے سخت بخار تھا۔ سعدیہ کے اباجان دفتر سے آئے۔ سعدیہ کو فوراً ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر نے کہا اس کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔ ہسپتال لے جائیں۔

اباجان سعدیہ کو قصبے کے ہسپتال لے گئے۔ چند دنوں بعد وہ صحت یاب ہو کر گھر آگئی۔ سعدیہ کی والدہ نے کہا "اللہ کا شکر ہے۔ یہاں ہسپتال ہے ورنہ سعدیہ کا علاج کروانا مشکل ہو جاتا۔ سعدیہ کو علاج کے لیے کہیں اور لے جانا پڑتا۔ سفر کی وجہ سے اس کی حالت اور خراب ہو جاتی۔

اباجان: حکومت نے عوام کی بھلائی اور بہتری کے لئے مختلف ادارے قائم کئے ہیں۔ ہسپتال بھی خدمت کا ایک ادارہ ہے۔ حکومت مختلف علاقوں میں ہسپتال اور بنیادی مراکزِ صحت قائم کر رہی ہے۔ لیکن آبادی میں اتنا زیادہ اضافہ ہو رہا ہے کہ بہت سے قصبوں اور گاؤں میں ہسپتال یا بنیادی مرکزِ صحت نہیں ہے۔

آصف: اباجان! عوام کی بھلائی اور بہتری کے لئے اور کون کون سے ادارے ہیں؟

اباجان: بیٹا! بیماروں کے علاج کے لئے شہروں اور قصبوں میں ہسپتال اور دیہاتوں میں بنیادی صحت کے مراکز قائم ہیں۔ ان کو رفاہی ادارے کہتے ہیں جس کا مطلب ہے بھلائی کے کام کرنے والے ادارے۔ سکول، کالج،

لوگوں کی بھلائی اور بہتری کے لیے بہت سے ادارے کام کرتے ہیں۔ جیسے ہسپتال ، سکول، ہلالِ احمر، بینک، زکواۃ کونسل، اور ایدھی سنیٹر یہ ادارے مختلف طریقوں سے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے اور ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: سعدیہ بیمار ہوئی تو ابّا جان اسے کہاں لے گئے؟

2: بیماروں کے علاج کے لیے شہروں، قصبوں اور گاؤں میں کون سے ادارے قائم ہیں؟

3: رفاہی ادارے کسے کہتے ہیں؟

4: بینک کیا کام کرتے ہیں؟

5: سکول، کالج اور یونیورسٹی کس لیے قائم کی جاتی ہے۔؟

6: زکوٰۃ کونسل کون کون سے کام کرتی ہے؟

7: چھوٹے بچوں کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے کہاں لگائے جاتے ہیں؟

8: تنظیم ہلال احمر کون کون سے کام کرتی ہے؟

9: ایدھی سنیٹر بچوں کی بھلائی کے لیے کون کون سے کام کرتا ہے؟

- 87 -



اور یونیورسٹی بھی رفاہی ادارے ہیں۔ یہاں لڑکے اور لڑکیاں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ یہ بھی ملک اور قوم کی خدمت ہے۔

سعدیہ: اباجان! کیا ڈاک خانے بھی رفاہی ادارے ہیں؟

اباجان: ہاں بیٹی! حکومت نے شہروں اور تقریباً تمام دیہاتوں میں ڈاک کی تقسیم کے لیے ڈاک خانے قائم کیے ہیں۔

سعدیہ: اباجان! میں نے ٹی وی پر دیکھا اور ریڈیو پر سنا ہے کہ بینک لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔

اباجان: ہاں! یہ ٹھیک ہے۔ شہروں اور گاؤں میں بینک موجود ہیں۔ لوگ اپنی رقم بینکوں میں جمع کراتے ہیں۔ ان کی رقم محفوظ رہتی ہے۔ بینک ضرورت مندوں کو قرضے بھی دیتے ہیں۔ جن سے لوگ مختلف کاروبار کرتے ہیں۔ اور ملک و قوم کی ترقی میں حصہ لیتے ہیں۔ بڑے شہروں میں خواتین کی سہولت کے لیے علیحدہ بینک بھی قائم ہیں۔ زکواۃ کونسل اور بہبود اطفال کے مراکز بھی رفاہی ادارے ہیں۔

سعدیہ: اباجان! یہ مراکز کس قسم کے کام کرتے ہیں؟

اباجان: زکواۃ کونسل اپنے علاقے کے غریبوں ناداروں اور بیواؤں کی مالی امداد

- 88 -



کرتی ہے۔ بہبود اطفال کے مراکز عام طور پر ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے مراکز میں قائم ہوتے ہیں جہاں بچوں کو مختلف بیماریوں سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے جاتے ہیں۔ اگر وہ بیمار ہوں تو ان کا علاج کیا جاتا ہے۔

آصف: اباجان! میں نے ہسپتال میں ایک سفید گاڑی دیکھی جس پر سرخ چاند بنا ہوا تھا۔ یہ گاڑی کس لئے ہوتی ہے۔



اباجان: بیٹا! یہ ہلال احمر کی گاڑی ہے ہلال احمر کے معنی سرخ چاند کے ہیں۔ یہ ایک عالمی تنظیم ہے۔ ہر ملک میں اس کی شاخیں قائم ہیں۔ یہ تنظیم حادثات، سیلاب اور زلزلے جیسی آفتوں میں لوگوں کی مدد کرتی ہے۔ اسی طرح بہت سے دوسرے ادارے بھی ہیں جو لوگوں کی بھلائی کے کام کرتے ہیں۔ ایدھی سینٹر ایک بھلائی کا ادارہ ہے۔ یہ ادارہ

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 89 -

ایک نیک شخص عبدالستار ایدھی نے قائم کیا ہے۔ اس کا سب سے بڑا کام حادثات کی صورت میں لوگوں کی مدد کرنا ہے۔ پاکستان کے ہر علاقے میں اس ادارے کی گاڑیاں موجود ہیں جو مریضوں اور حادثے کے شکار لوگوں کو مدد فراہم کرتی ہے۔ یہ ادارہ لاوارث لاشوں کو دفن بھی کرتا ہے۔ اس ادارے نے بعض علاقوں میں ایسے مراکز بھی قائم کیے ہیں۔ جن میں لاوارث لوگ رہتے ہیں اور ذہنی مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔ ہمارے ملک کے اکثر لوگ اس ادارے کو پیسے دیتے ہیں جن سے لوگوں کی بھلائی کا کام لیا جاتا ہے۔ ایسے اداروں میں پڑھی لکھی خواتین اور مرد خدمت کے جذبے سے کام کرتے ہیں۔

بچو! وہ تمام لوگ جو انسانوں کی بھلائی کے کام کرتے ہیں۔ قابل احترام ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ ہم بھی انسانوں کی بھلائی کے کام کریں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔ "لوگوں کے ساتھ بھلائی اور نیکی کیا کرو۔"

مشق

1: **سوالوں کے جواب لکھیں۔**

1: رفاہی ادارہ کسے کہتے ہیں؟
2: بیماروں کا علاج کہاں ہوتا ہے؟
3: بینک کو رفاہی ادارہ کیوں کہتے ہیں؟
4: ایدھی سنٹر بھلائی کے کون کون سے کام کرتا ہے۔
5: زکوٰۃ کونسل کے ذمے کیا کام ہوتا ہے؟

- 90 -

6: آپ کے علاقے میں بھلائی کے کون کون سے ادارے کام کر رہے ہیں؟
7: آپ بڑے ہو کر بھلائی کے کس ادارے کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیں گے؟

2: **خالی جگہ پر کریں۔**

(بھلائی، زلزلے، شاخیں، ملک، ہلال احمر)

__________ ایک عالمی تنظیم ہے۔ ہر __________ میں اس کی شاخیں ہیں۔ یہ حادثات، سیلاب اور __________ جیسی آفتوں میں لوگوں کی مدد کرتی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان میں بھی اس کی __________ قائم ہیں جو لوگوں کی __________ کے لیے کام کرتی ہیں۔

3: **واحد کے جمع لکھیں۔ (جیسے ادارہ۔ ادارے)**

قصبہ، حصہ، قصہ، ٹیکہ، حادثہ۔

4: **الٹ معنی والے الفاظ لکھیں۔**

سخت، بھلائی، غریب، زیادہ، سفید، عام۔

5: **ان الفاظ کے حرف الگ الگ لکھیں جیسے**

الفاظ	حرف
ہسپتال	ہ س پ ت ا ل
یونیورسٹی	__________
بینک	__________
ہلال احمر	__________
تنظیم	__________

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں کو کسی ہسپتال، ڈسپنسری یا کلنک لے جائے مختلف شعبوں کی کارکردگی کے بارے میں بچوں کو بتائے۔ بچوں کو بیماروں کی عیادت کی تلقین کرے اور عیادت کرنے کا طریقہ بتائے۔

2: مدرس بچوں کو کسی قریبی بینک لے جائے۔ بینک کے مختلف شعبوں کے بارے میں بتائے۔ چند بچوں کے اکاؤنٹ کھلوا کر بینک میں رقم جمع کروانے کا عملی مظاہرہ کروائے۔

3: مدرس بچوں سے پوچھے آپ ان کی کیسے خدمت / مدد کریں گے۔

والدین کی، ہمسایوں کی، بیماروں کی، فقیروں کی، اندھوں کی، بوڑھے دادا اور دادی کی، بوڑھے نانا اور نانی کی۔

- 91 -

6: **ان الفاظ سے جملے بنائیں۔**

علاج، ادارہ، خدمت، تعلیم، بھلائی، امداد۔

7: **درج ذیل پر تین تین جملے لکھیں۔**

ہلال احمر، سکول، ڈاک خانہ۔

ہم نے چڑیا گھر دیکھا

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: نظم کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

2: مختلف جانوروں /پرندوں کے نام جان جائیں۔

3: ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: بارہ سنگھا، پاڑا، چکارا، لدھر، جمیکا، سُرخاب، ہمالا، آنکھ مچولی

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے مختلف جانوروں اور پرندوں کی تصویریں دکھا کر پوچھے۔

1: اِن جانوروں اور پرندوں کے نام بتائیں؟

2: ان میں کون سے جانور جنگل میں رہتے ہیں؟

3: جہاں بہت سے جانور اور پرندے رکھتے ہیں۔اُس جگہ کو کیا کہتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

-92-

ہم نے چڑیا گھر دیکھا (نظم)



مور چمکتے پر والے
اور موٹا بندر دیکھا
دیکھا بارہ سنگھا بھی
چیتا بھی ڈر کر دیکھا
رنگ برنگی بطخوں کی
پاس ہی اک لدھر دیکھا
دیکھے مرغ جمیکا کے
اور سُرخاب کا پر دیکھا
دیکھا ریچھ ہمالا کا
ایک روپیہ دے کر دیکھا

پنجرے شیر تیتر والے
ہم نے چڑیا گھر دیکھا
پاڑا اور چکارا بھی
ہم نے چڑیا گھر دیکھا
دیکھی آنکھ مچولی بھی
ہم نے چڑیا گھر دیکھا
دو طوطے امریکہ کے
ہم نے چڑیا گھر دیکھا
پنچھ شیر کی خالہ کا
ہم نے چڑیا گھر دیکھا

(قیوم نظر)

ہم نے چڑیا گھر دیکھا

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔اُنہیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔دوران تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس "نظم "میں سے ایک بند تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔

جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

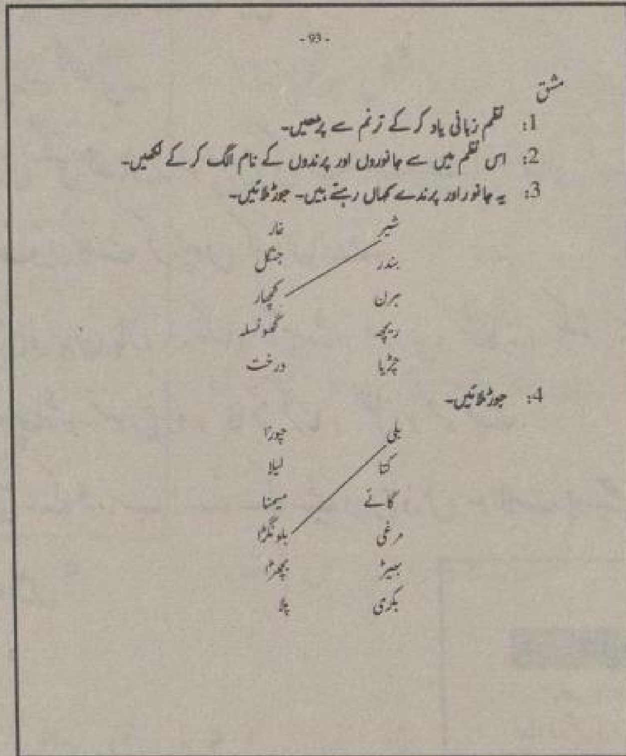
1: بچو! تم نے چڑیا گھر میں کون سے پرندے دیکھے؟

2: بچو! تم نے چڑیا گھر میں کون سے جانور دیکھے؟

3: تم نے جمیکا کا کیا دیکھا؟

4: ریچھ کہاں کا رہنے والا تھا؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔



- 93 -

مشق

1: نظم زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2: اس نظم میں سے جانوروں اور پرندوں کے نام الگ کر کے لکھیں۔

3: یہ جانور اور پرندے کہاں رہتے ہیں۔ جوڑ ملائیں۔

شیر	غار
بندر	جنگل
ہرن	کچھار
ریچھ	گھونسلہ
چڑیا	درخت

4: جوڑ ملائیں۔

بلی	چوزا
کتا	لیلا
گائے	میمنا
مرغی	بلونگڑا
بھیڑ	بچھڑا
بکری	پلا

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں کو جانوروں اور پرندوں کی تصویریں دے۔ (گروپ بنا کر) بچوں کو جانور اور پرندے الگ الگ کرنے اور اُن کے نام سلیٹوں /کاپیوں پر لکھنے کو کہے۔

2: بچوں میں سے کسی نے چڑیا گھر دیکھا ہو۔ تو مدرس اُسے موقع دے کہ وہ اپنے ساتھیوں کو چڑیا گھر کا حال بتائے۔

سوار محمد حسین شہید

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ :

1: ان میں جذبہ حب الوطنی پیدا ہو۔

2: سوار محمد حسین شہید کے حالات زندگی بیان کریں۔

3: میدانِ جنگ میں جنگ لڑنے کے طریقوں سے واقف ہو جائیں۔

4: سبق کے جزئیات کے جواب دیں۔

5: الفاظ سے جملے مکمل کریں۔

6: اُلٹ معنی والے الفاظ کے جوڑے بنائیں۔

7: کسی عنوان پر چند جملے لکھیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔ اخبارات و رسائل سے میدانِ جنگ سے متعلق تصاویر کاٹ کر بچوں کو دکھائے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: جان نثاری، جان باز، رینگنا، آہٹ، مورچہ، ٹھکانہ، بکتر بند دستہ، بارودی سرنگ، لانسرز، سونپنا، سگنل ، بوچھاڑ، سرخ رُو، فائز کرنا ، نقل و حرکت

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: لڑائی جھگڑا کسے کہتے ہیں ؟

2: لڑائی کون لڑتا ہے ؟

3: لڑائی کن چیزوں سے لڑی جاتی ہے ؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔



سوار محمد حسین شہید

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

دسمبر 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں ایک بہادر جوان سوار محمد حسین دشمن کے علاقے میں جا کر ان کے ٹھکانوں کا پتہ لگاتا رہا۔ اس طرح دشمن کے مورچے تباہ ہوتے رہے آخر کار یہ دلیر شہید ہو گیا اور اُسے سب سے بڑا اعزاز نشانِ حیدر ملا۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2، 3، 4، 5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: سوار مُحمد حسین کو "نشانِ حیدر" کا اعزاز کیوں ملا؟

2: سوار مُحمد حسین کا کام کیوں زیادہ مشکل ہو گیا تھا؟

3: سوار مُحمد حسین شہید دشمن کے ٹھکانوں کا کس طرح پتہ لگا رہے تھے؟

4: اس علاقے میں دشمن نے چپے چپے پر کیا بچھا رکھی تھیں؟

5: محاذِ جنگ میں فتح یا شکست کا دارومدار کس بات پر ہوتا ہے؟

6: سوار مُحمد حسین شہید اور ان کے ساتھی دشمن پر کس طرح حملہ کرتے رہے؟

7: 9 دسمبر 1971ء تک دشمن کا کیا نقصان ہو چکا تھا؟

8: سوار مُحمد حسین شہید کو بہادری اور جان بازی کے صلے میں کون سا فوجی اعزاز ملا؟

9: اب تک کتنے فوجیوں کو نشانِ حیدر مل چکا ہے؟

- 95 -

ہوئے ہیں۔ مورچے سے سوار محمد حسین اور ان کے ساتھی دشمن پر گولیاں برساتے رہے۔ دشمن کے سپاہی مارے جاتے اور سوار محمد حسین آگے بڑھ کر دشمن کے ٹھکانوں کا پتہ چلا لیتا اور اپنے افسر کو سگنل پر خبر دے دیتا۔ محمد حسین مورچے میں واپس آکر دشمن پر گولا باری بھی کرواتا۔

اب تک دشمن کے ڈیڑھ درجن ٹینک تباہ ہو چکے تھے اور دشمن ایک انچ بھی آگے نہیں بڑھ سکا تھا۔ دشمن حیران تھا کہ یہ انسان کتنا بہادر ہے جو دونوں طرف توپوں اور گولیوں میں اتنی ہوشیاری سے اپنا کام کر رہا ہے۔

اگلے دن دھند زیادہ تھی۔ نالا پانی سے بھر گیا تھا۔ سوار محمد حسین کا کام اور مشکل ہو گیا تھا۔ وہ نالا پار کر کے دشمن کے علاقے میں گھس گیا اور دشمن کے ہر اڈے اور ٹھکانے کی اطلاع دیتا رہا۔ آخرکار دشمن کو پتہ چل گیا کہ سوار محمد حسین کہاں چھپا ہوا ہے۔ جس نے 5 دسمبر سے 9 دسمبر تک ان کی پیش قدمی روک رکھی تھی۔ گولیوں کی ایک بوچھاڑ آئی اور اس شیر کا سینہ چیرتی ہوئی نکل گئی۔ اس نے شہادت پائی اور وہ اللہ تعالیٰ کے حضور کامیاب ہو گیا۔

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

-96-

اس بے مثال جرات، بہادری اور جانبازی کے بدلے میں سوار محمد حسین کو پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز "نشانِ حیدر" ملا۔ اب تک آٹھ فوجیوں کو یہ اعزاز دیا گیا ہے۔ جب تک قوم میں سوار محمد حسین جیسے بیٹے موجود ہیں تو وطن کی سرحدیں محفوظ رہیں گی۔

مشق

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: پاکستانی سپاہی سرحدوں پر مورچے کیوں بنا رہے تھے؟
2: سوار محمد حسین جان پر کھیل کر کیا کام کر رہے تھے؟
3: ظفر گڑھ کے محاذ پر پاکستانی سپاہیوں کو کیا حکم ملا؟
4: سوار محمد حسین شہید اور ان کے ساتھیوں نے دشمن کا کیا نقصان کیا تھا؟
5: سوار محمد حسین کس طرح شہید ہوئے؟
6: سوار محمد حسین کو کون سا اعزاز ملا؟

2: جملے مکمل کریں۔

1: یہ لوگ جہاد کے جذبے سے ________ تھے۔
2: ایک مضبوط جسم اور ________ والا جوان ان کی رہنمائی کر رہا تھا۔
3: اس کے اشارے پر سب ایک جگہ ________ گئے۔
4: یہ جوان دشمن کے ٹھکانوں کا پتہ لگانے ________ بڑھ گیا۔
5: آخر کار دشمن کو پتہ چل گیا کہ سوار محمد حسین کہاں ________ ہے۔

-97-

6: سوار محمد حسین نے ________ پائی اور کامیاب ہو گیا۔

3: الٹ معنی والے الفاظ کے جوڑے بنائیں۔

دوست	صحیح
فتح	غازی
حیوان	انسان
شہید	شکست
غلط	دشمن

4: ان تمام شہدا کے نام لکھیں جنہیں پاکستان کا سب سے بڑا فوجی اعزاز نشانِ حیدر ملا ہے۔

5: ان الفاظ کے جملے بنائیں۔

دشمن، تلاش، مورچہ، اشارے، ٹھکانوں، فوج۔

6: پاکستان پر پانچ جملے لکھیں۔

7: لائن لگا کر "ا" کو "ب" سے ملائیں۔

ا	ب
جان	آنکھیں
سوئی	باز
فوجی	منی
پیش	اعزاز
پاک	قدمی

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں کو ان شہداء کی تصاویر، اخباروں، اور رسالوں سے جمع کرنے کو کہے جنہیں "نشانِ حیدر" مل چکا ہے۔ ان کا البم بنائیں۔ ان کے بارے میں چند جملے لکھیں۔

2: بچے نشانِ حیدر کا اعزاز پانے والے شہداء کے نام یاد کریں۔

1: پائلٹ راشد منہاس شہید
2: میجر شبیر شریف شہید
3: میجر طفیل شہید
4: میجر عزیز بھٹی شہید
5: میجر محمد اکرم شہید
6: سوار محمد حسین شہید
7: لانس نائیک محفوظ حسین شہید
8: کیپٹن سرور شہید

3: بچے نشانِ حیدر کا خاکہ بنائیں۔

4: بچے اپنے بزرگوں سے سُنے ہوئے کسی بہادر فوجی کا واقعہ جماعت میں بیان کریں۔

5: مدرس بچوں سے پُوچھے آپ میں سے کون فوج میں کام کرنا پسند کرے گا اور کیوں؟

تصویری کہانی

مقاصد: تصاویر کو دیکھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: تصاویر پر غور کریں ان کے ربط سے کہانی بنائیں اور لکھیں۔

2: ہر تصویر میں دیے گئے کردار کے متعلق بتائیں۔

معاونات: کتاب میں دی گئی تصاویر، مختلف رسالوں سے تصاویر کاٹ کر بچوں کو دکھائی جائیں۔

پیشکش: مدرس بچوں کو تصاویر دکھا کر سوالات پوچھے۔

سرگرمی نمبر1: مدرس بچوں کو تصویر دکھا کر پوچھے۔

پہلی تصویر:

1: تصویر میں کون کون سی چیزیں ہیں؟

کتا، قصائی کی دکان ، کتا ہڈی منہ میں لیے ہوئے۔

2: قصائی کیا کر رہا ہے؟

قصائی گوشت کاٹ رہا ہے۔

3: کتا کیا کر رہا ہے؟

کتا ہڈی منہ میں لیکر بھاگ رہا ہے۔

دوسری تصویر:

1: دوسری تصویر میں آپ کو کیا نظر آرہا ہے؟

ندی، لکڑی کا پل بہتا ہوا پانی اور پانی میں کتے کا عکس

2: کتا کیا کر رہا ہے؟

کتا ہڈی منہ میں لیکر پل سے گزر رہا ہے۔

3: کتا پانی میں کیا دیکھ رہا ہے؟

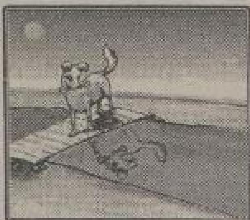
کتا پانی میں اپنا عکس دیکھ رہا ہے۔

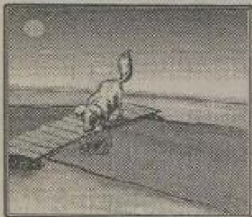
تیسری تصویر:

1: پانی میں دوسرے کتے کو دیکھ کر پہلے کتے نے کیا کیا؟

- 98 -

تصویری کہانی



دوسرے کتے سے ہڈی لینے کے لیے منہ کھولا۔

چوتھی تصویر:

1: منہ کھولنے سے کتے کے ساتھ کیا ہوا؟

اس کی ہڈی پانی میں گر گئی۔

2: اب کتے نے کیا کیا؟

کتا ناکام ہو کر آہستہ آہستہ واپس جانے لگا۔

سرگرمی نمبر 2: مدرس دوبارہ تصویروں کی مدد سے کہانی سنائے اور تختہ سیاہ پر لکھتا جائے۔

ایک دفعہ ایک کتا قصائی کی دکان پر گیا اس نے دکان سے ہڈی منہ میں اٹھائی اور ---------

----

جائزہ: مدرس بچوں کو کہانی سنانے کو کہے۔

مدرس بچوں سے کہانی لکھوائے۔

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں سے اخبارات سے تصاویر کاٹ کر لانے کو کہے بچوں کے گروپ بنا کر ان سے تصاویر کے متعلق کہانی سنانے کو کہے۔

2: مدرس بچوں کو کوئی بھی تصویری کہانی لکھنے کو کہے۔

خبر کا سفر

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: نَقل و حمل اور رسل و رسائل کے مختلف طریقے جان جائیں۔

2: ذرائع آمد و رفت اور رسل و رسائل کی اہمیت کو جان جائیں۔

3: مختلف ذرائع آمد و رفت اور رسل و رسائل کے استعمال کو جان جائیں۔

4: سبق کے جزئیات کے جواب دیں۔

5: مثبت جملوں کو منفی میں تبدیل کریں۔

6: تصویروں میں رنگ بھریں۔

7: مناسب الفاظ سے خالی جگہ پُر کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: ٹیلی فون ، لیٹر بکس ، ٹیلی وژن ، حادثہ ، پروگرام ، کھٹکھٹانا ، ذریعہ

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: سبق میں دی گئی تصاویر کو دکھا کر پوچھے۔

2: آپ کبھی شہر سے باہر گئے ہیں؟

3: آپ نے کس چیز پر سفر کیا؟

4: ہم اور کس طرح سفر کرتے ہیں؟

5: ہم پیغام ایک شہر سے دوسرے شہر کیسے پہنچاتے ہیں؟

پیشکش: (**نثر خوانی**) مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

خبر کا سفر

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

- 99 -

خبر کا سفر



نعیم کے والد نے خط مکمل کیا۔ لفافے پر پتہ لکھا اور نعیم سے کہا "یہ خط لیٹر بکس میں ڈال آؤ۔" نعیم نے پوچھا "اباجان! آپ نے کس کو خط لکھا ہے؟"

اباجان: نعیم! میں نے تمہارے چچاجان کو خط لکھا ہے انھیں قندھار گئے ہوئے بہت دن ہوئے۔ ان کی خیریت کی اطلاع نہیں آئی۔ ان کے گھر ٹیلی فون نہیں ہے اس لیے خط لکھا ہے۔

اتنے میں گلی میں اخبار والے نے آواز لگائی "اخبار والا" اباجان نے نعیم سے کہا ایک اخبار لے آؤ۔ نعیم نے اخبار اباجان کو دیا اور پوچھا اباجان! کیا ریڈیو اور ٹیلی وژن کی خبریں سننے کے بعد بھی اخبار کی ضرورت ہے؟

اباجان: ہاں بیٹا! اخبار بھی دنیا کے حالات معلوم کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔ ہم اخبار، ٹیلی وژن اور ریڈیو کے ذریعے عام خبریں کھیلوں کی خبریں اور موسم کا حال معلوم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بہت سی معلومات بھی حاصل کرتے ہیں اور ٹیلی وژن پر آواز کے ساتھ تصویر بھی دیکھتے ہیں۔



نعیم: اباجان! ٹیلی فون بھی خبر کا ذریعہ ہے؟

اباجان: ہاں بیٹا! ہزاروں میل دور رہنے والے

"ایک جگہ سے دوسری جگہ سفر کرنے کے کئی ذریعے ہیں۔جیسے اونٹ، گھوڑا اور گدھا گاڑی بس ، ریل گاڑی ، موٹر ، ہوائی جہاز، اور سمندری جہاز۔ ان ذریعوں سے سامان بھی ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔ایک جگہ سے دوسری جگہ پیغام پہنچانے کے لیے اور بات کرنے کے بہت سے ذریعے ہیں۔جیسے خط، تار ، اخبار، ٹیلی فون، ریڈیو ٹی وی، ٹیلی پرنٹر اور فیکس وغیرہ

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر2، 3، 4، 5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

- 100 -

لوگ ٹیلی فون پر اپنے رشتہ داروں اور دوستوں سے بات کرتے ہیں۔ ٹیلی فون نے لوگوں کو ایک دوسرے سے نزدیک کر دیا ہے۔ اسی طرح ٹیلی فیکس ایک جدید مشین ہے۔ اس مشین کے ٹیلی فون کی طرح نمبر ہوتے ہیں۔ کسی قسم کا تحریری پیغام یا تصویریں ٹیلی فیکس مشین میں ڈال دیتے پھر اس کا نمبر ملاتے ہیں۔ دوسرے شہر میں موجود ٹیلی فیکس کی گھنٹی بجتی ہے اور ساتھ ہی پہلی مشین میں ڈالا ہوا تحریری پیغام یا تصویروں کی نقل چھپ کر نکل آتی ہے اس طرح بہت کم وقت میں پیغام ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچ جاتا ہے۔ اتنے میں کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا نعیم باہر گیا۔ باہر تار والا کھڑا تھا۔ نعیم کے ابا جان کے نام تار آیا تھا۔ نعیم تار لے کر اندر آیا۔ نعیم کے ابا جان نے تار کھولا۔ سب یہ پڑھ کر بہت خوش ہوئے کہ نعیم کے ماموں اور ممانی حج پر جا رہے ہیں۔

نعیم: ابا جان تار دوسرے شہر میں کس طرح بھیجتے ہیں؟

ابا جان: تار گھر میں ایک مشین کے ذریعے پیغام

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: خط کہاں ڈالتے ہیں؟

2: خبریں اور دیگر پروگرام کس چیز سے سنتے ہیں؟

3: خبریں اور دیگر پروگرام کس چیز پر دیکھتے اور سنتے ہیں؟

4: اخبار میں کیا ہوتا ہے؟

5: خط سے تیز ذریعہِ پیغام کون سا ہے؟

6: ہم کس ذریعہ سے ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں؟

7: کیا ٹیلی فیکس میں ٹیلی فون کی طرح نمبر ہوتے ہیں؟

8: ٹیلی پرنٹر کسے کہتے ہیں؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 101 -

دوسرے شہر بھیجا جاسکتا ہے۔ دوسرے شہر کے تار گھر کی مشین اس پیغام کو وصول کر کے ٹائپ کر لیتی ہے۔ اس مشین کو ٹیلی پرنٹر کہتے ہیں۔ اس طرح تار اسی وقت دوسرے شہر پہنچ جاتا ہے۔

مشق

1: **جواب دیں اور لکھیں۔**

1: خط وغیرہ کون تقسیم کرتا ہے؟
2: ابا جان نے نعیم کے چچا جان کو کیوں خط لکھا؟
3: ہم اخبار کیوں پڑھتے ہیں؟
4: ریڈیو اور ٹی وی تمہارے کس کام آتے ہیں؟
5: دنیا کے لوگ کس طرح ایک دوسرے کے نزدیک ہوگئے ہیں؟
6: ٹیلی فیکس کا سب سے اہم فائدہ بتائیں۔

2: **واحد کے جمع اور جمع کے واحد بنائیں۔**

خطوط، اطلاع، خبر، ضروریات، ذریعہ، پیغام، قسم، تصویریں۔

3: **ان سے جملے بنائیں۔**

لفافہ، ٹیلی وژن، اخبار، ریڈیو، ٹیلی فون، ٹیلی فیکس، تار گھر۔

4: **درج ذیل میں سے کسی ایک پر پانچ جملے لکھیں۔**

ٹیلی فیکس، ٹیلی وژن، ٹیلی فون

5: **ان جملوں میں نہیں لگا کر دوبارہ لکھیں۔**

1: میں نے تمہارے چچا کو خط لکھا ہے ________

- 102 -

2: گلی میں اخبار والے نے آواز لگائی ________
3: نعیم باہر گیا ________
4: نعیم کے ماموں حج پر جا رہے ہیں ________
5: ابا جان کے نام تار آیا تھا ________
6: ان کے گھر میں ٹیلی فون ہے ________
7: ان کے گھر اخبار آتا ہے ________

6: **جوڑ ملائیں۔**

خط	جدید مشین
اخبار	لیٹر بکس
ٹیلی وژن	آواز
ٹیلی فون	تصویر
ٹیلی فیکس	خبریں

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں کو ٹیلی فون پر بات کرنے کا موقع فراہم کرے۔ ممکن ہو تو ریڈیو / ٹیلی وژن سٹیشن دیکھنے کا موقع فراہم کرے۔

2: بچوں کو پوسٹ آفس لے جا کر ڈاک اور تار کے متعلق معلومات فراہم کرے۔ بچے کھلونا ٹیلی فون بنا کر ایک دوسرے سے بات کریں۔

3: بچے ذرائع آمد و رفت کی تصاویر اکھٹی کریں اور اپنی البم میں لگائیں۔

4: مدرس بچوں کو چار گروہ میں تقسیم کرے۔ انھیں درج ذیل عنوانات پر چند جملے لکھنے کو کہے۔ ٹیلی فون ، ہوائی جہاز، اخبار، بیل گاڑی۔

میری کتاب (نظم)

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: نظم کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

2: اپنی کتاب کی حفاظت کریں اسے دلچسپی اور لگن سے پڑھیں۔

3: ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: لبھانا، بھانا، مقام، نظارہ، اصول، ناشاد

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے بتائے۔

بچو! آپ ہر روز کتاب سے سبق پڑھتے ہو ہر **مضمون** کی الگ الگ کتاب ہوتی ہے۔ بتائیں ہم کتاب سے کیا کیا سیکھتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

میری کتاب

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ اُنھیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔ دورانِ تدریس معنی بھی بتائے۔

سرگرمی نمبر5: مدرس "نظم" میں سے دو اشعار تختہ سیاہ پر لکھے اور

- 103 -

میری کتاب



میرا دل لُبھاتی ہے میری کتاب
بہت مجھ کو بھاتی ہے میری کتاب

سناتی ہے مجھ کو لطیفے کبھی — خوشی سے ہنساتی ہے میری کتاب
پہاڑوں کے، جھیلوں کے، دریاؤں کے — نظارے دکھاتی ہے میری کتاب
پرانے زمانے کے قصے کبھی — مزے سے سناتی ہے میری کتاب
مجھے صاف رہنے کے اچھے اصول — سکھاتی پڑھاتی ہے میری کتاب
کراتی ہے اونچے مقاموں کی سیر — ہوا میں اڑاتی ہے میری کتاب
اگر دل کسی وقت ناشاد ہو — مجھے یاد آتی ہے میری کتاب

(احمد حسن خان)

بچوں کو تختیوں پر خوشخط لکھنے کو کہے۔

جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پُوچھے۔

1: آپ کتاب میں کیا کیا پڑھتے ہیں؟

2: آپ کو کتاب کہاں کہاں کی سیر کراتی ہے؟

3: آپ کو کتاب کون سے اچھے اصول سکھاتی ہے؟

4: جب آپ اداس ہوتے ہیں تو آپ کو کس کی یاد آتی ہے؟

جائزہ: مدرس اس "نظم" کے آخر میں دیے گئے سوالات کی مشق کروائے۔

- 104 -

مشق

1: نظم زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2: نظم میں سے وہ تمام لفظ چنیں جن کے آخر میں "ق" آیا ہے۔

3: حروف کو جوڑ کر لفظ بنائیں ق-ل-م- قلم

ل ط ی ف ے	
ق ص ص ے	
پ ہ ا ڑ و ں	
جھ ی ل و ں	
د ر ی ا ؤ ں	
ن ظ ا ر ے	

4: ان الفاظ کے معنی بتائیں۔

لبالی، ناشاد، نظارہ، اُصول

اضافی سرگرمیاں:

1: مدرس بچوں کو اپنی کتابیں اچھے طریقے سے رکھنے کے متعلق بتائے۔ کتابوں پر جلد چڑھائیں۔ صاف ستھرا رکھیں۔ مناسب جگہ پر رکھیں۔

2: مدرس بچوں کو ترغیب دے کہ وہ دیگر مفید چھوٹی چھوٹی کہانیوں کی کتابیں پڑھیں۔

ضلع کا انتظام (حصّہ اول)

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اِس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: ضِلع کے سر براہ کا عہدہ اور ذمہ داریاں بتائیں۔

2: پولیس کے سر براہ کے عہدے کا نام اور پولیس کے فرائض بتائیں۔

3: عدالت کے سر براہ کا عہدہ اور کام جان جائیں۔

4: بچّوں میں خدمت، اطاعت اور تعاون کا جذبہ پیدا ہو۔

5: روزمرہ زندگی کے جانے پہچانے واقعات کی تمثیل نگاری کرے۔

6: سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق مرکزی خیال اور واقعات کی منطقی ترتیب سے ہو۔

7: خالی جگہ پُر کریں۔

8: الفاظ کے جملے بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔
اخبارات ورسائل میں سے پولیس اور عدالت سے متعلق تصاویر کاٹ کر بچّوں کو دکھائے۔

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: ڈپٹی کمشنر، عدالت، تھانہ، اسسٹینٹ کمشنر، سُپرنٹنڈنٹ، لیویز، وکیل

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کون کرتے ہیں؟

2: جھگڑوں کا فیصلہ کون کرتا ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

ضلع کا انتظام

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

ہر صوبے کے کئی اضلاع / ضلعے ہوتے ہیں۔

ہر ضلعے میں مختلف محکمے کام کرتے ہیں۔

- 105 -

ضلع کا انتظام (حصہ اول)

ہمارے ملک پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ ہم صوبہ بلوچستان میں رہتے ہیں۔ ہمارے صوبے میں کئی ضلع ہیں۔ ہر ضلع میں دو یا تین تحصیلیں ہیں۔ حکومت نے ہر ضلع میں لوگوں کی خدمت کے لیے کئی محکمے کھول رکھے ہیں۔ ان میں تعلیم، صحت، زراعت، پولیس، بہبود آبادی اور قانون کے محکمے شامل ہیں۔ ہر محکمہ کا ایک بڑا افسر ہوتا ہے اور اس کی مدد کے لیے کئی دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ جن میں مرد اور عورتیں دونوں ہوتے ہیں۔

ڈپٹی کمشنر:

ضلع کے اعلیٰ آفیسر اور انتظامی سربراہ کو ڈپٹی کمشنر کہتے ہیں۔ اسے عام طور پر ڈی سی کہتے ہیں۔ ڈپٹی کمشنر ضلع میں امن وامان قائم رکھتا ہے۔ ضلع کی زمینوں کا حساب کتاب رکھتا ہے۔ زمینداروں سے مالیہ وصول کرتا ہے۔ اسی طرح تحصیل کا نگراں اسسٹنٹ کمشنر یا تحصیل دار ہوتا ہے۔



پولیس:

لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کرتی ہے۔ مجرموں کو پکڑ کر سزا دلواتی ہے۔ ضلع میں پولیس کا بڑا افسر ایس پی (سپرنٹینڈنٹ پولیس) ہوتا ہے۔ ہر ضلع میں بہت سے تھانے ہوتے ہیں۔ یہ تھانے اپنے اپنے علاقے میں امن وامان قائم رکھتے ہیں۔ تھانوں کے انتظام کے لیے تھانیدار

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2، 3، 4، 5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّے کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: ہمارے مُلک کے کتنے صوبے ہیں؟
2: صوبے کے انتظام کو چلانے کے لیے اِسے کئی حصّوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اِن حصّوں کو کیا کہتے ہیں؟
3: ضلع کے اعلیٰ افسر کو کیا کہتے ہیں؟
4: ڈپٹی کمشنر کیا کام کرتا ہے؟
5: تحصیل کے نگران کو کیا کہتے ہیں؟
6: پولیس کیا کام کرتی ہے؟
7: پولیس کے بڑے افسر کو کیا کہتے ہیں؟
8: تھانے کے نگران کو کیا کہتے ہیں؟
9: شہروں سے باہر جہاں پولیس نہیں ہے۔ لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کون کرتا ہے؟
10: لیویز کے نگران کو کیا کہتے ہیں؟
11: جھگڑوں کے فیصلے کہاں ہوتے ہیں؟
12: ضلع کی سب سے بڑی عدالت کو کیا کہتے ہیں؟
13: لوگوں کی قانونی مدد کون کرتے ہیں؟

- 106 -

ہوتا ہے۔ بڑے شہروں میں خواتین کی سہولت کے لیے زنانہ تھانے قائم کیے گئے ہیں۔

لیویز:

شہروں سے باہر جہاں تھانے قائم نہیں ہیں۔ دیہاتی اور قبائلی علاقوں میں امن وامان قائم رکھنے اور لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کے لیے لیویز ہوتی ہے۔ لیویز کے الگ تھانے ہوتے ہیں۔ تھانے کے نگران کو رسالدار کہتے ہیں۔



عدالت:

کہیں کوئی جھگڑا ہو جائے یا کوئی شخص کسی کی جان ومال کو نقصان پہنچائے تو پولیس اسے پکڑتی ہے۔ ایسے شخص کو ملزم کہتے ہیں۔ پولیس اسے عدالت میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کرتی ہے۔

عدالت وہ جگہ ہے۔ جہاں قانون کے مطابق جھگڑوں کا فیصلہ ہوتا ہے۔ اگر کسی کو مجسٹریٹ کے فیصلہ سے تسلی نہ ہو تو وہ ضلع کے ڈپٹی کمشنر کی عدالت میں جاتا ہے۔ اگر اس عدالت کے فیصلے سے بھی تسلی نہ ہو تو وہ ضلع کی بڑی عدالت میں جاتا ہے۔ ضلع کی بڑی عدالت کے جج کو سیشن جج کہتے ہیں۔ سب لوگ قانون سے واقف نہیں ہوتے۔ اِس لیے لوگ قانونی مدد کے لئے وکیل مقرر کرسکتے ہیں۔

جرگہ:

قبائلی علاقوں میں جھگڑوں کا فیصلہ عدالت کے بجائے جرگہ کے ذریعے ہوتا ہے۔ جرگہ مقامی رسم ورواج کے مطابق جھگڑوں کا فیصلہ کرتا ہے۔ جرگے میں ایسے

- 107 -



افراد شامل کیے جاتے ہیں جن پر سب لوگوں کو اعتماد ہو۔ اور وہ اپنے علاقے میں لڑائی جھگڑے کا فیصلہ کرنے کا تجربہ رکھتے ہیں۔

مشق

1: **ان کو کیا کہتے ہیں؟**
1: ضلع کا اعلیٰ افسر
2: پولیس کا اعلیٰ افسر
3: تھانے کا نگران
4: ضلع کی عدالت کا جج
5: تحصیل کا نگران

2: **درج ذیل کی ذمہ داریوں پر تین تین جملے لکھیں؟**
پولیس، ڈپٹی کمشنر، تھانیدار، جج، لیویز، جرگہ

3: **ان الفاظ سے جملے بنائیں۔**
نگران، جان ومال، انتظام، عدالت، وکیل

4: **ان الفاظ کو کھول کر لکھیں۔ جیسے عدالت۔ع دال ت**
جھگڑا، فیصلہ، معزز، قانونی، رسالدار

5: **خالی جگہ پر کرکے بامعنی لفظ بنائیں۔**
1: ت ح ص ـــــــ ل

14: قبائلی علاقوں میں لوگوں کے جھگڑوں کے فیصلے کہاں ہوتے ہیں؟

جائزہ: مدرس گزشتہ نمبر 1، 2 کے مطابق عمل کرے۔

- 108 -

2: پ و ــــــــ ی س

3: ت ھ ــــــــ ن ے

4: ق ب ا ــــــــ ل ی

6: **خالی جگہ پر کریں۔**

1: ہر ضلع میں دو یا تین ــــــــ ہیں۔

2: زمینداروں سے ــــــــ وصول کرتا ہے۔

3: تھانوں کے انتظام کے لیے ــــــــ ہوتا ہے۔

4: ضلع کی بڑی عدالت کے جج کو ــــــــ کہتے ہیں۔

5: سب لوگ قانونی مدد کے لیے ــــــــ مقرر کر سکتے ہیں۔

اضافی سرگرمیاں

1: کمرہ جماعت میں عدالت لگائی جائے۔ ایک بچہ ملزم ہے اِسے دو سپاہی عدالت میں مجسٹریٹ کے سامنے پیش کریں۔ عدالت میں مجسٹریٹ اور عملہ کے لوگ ہوں۔ دوسرا فریق بھی موجود ہو۔ وکیل ملزم پر الزام لگائے۔ ملزم اپنی صفائی پیش کرے۔ اُسکا وکیل بھی موجود ہو۔ مجسٹریٹ دونوں کی بات سُنے۔ ملزم کو سزا دے یا باعزت بری کر دے۔

2: مدرس بچوں کو مقامی تھانے/ لیویز کا دورہ کروائے۔ تھانے دار اور سپاہیوں سے ملیں۔ رپورٹ درج کرنے والے کا مشاہدہ کریں۔

3: کمرہ جماعت میں رپورٹ درج کرنے کا ڈرامہ کیا جائے۔ ایک بچہ مجرم بنے دوسرا رپورٹ لکھوائے۔

4: سکول کے میدان میں ایک بچہ ٹریفک کا سپاہی بنے جو ٹریفک کنٹرول کر رہا ہو۔ دوسرے بچے مختلف سواریوں کی آوازیں نکالتے ہوئے وہاں سے گزریں۔

ضلع کا انتظام (حصّہ دوم)

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچّے اِس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:۔

1: محکمہ تعلیم کے بڑے افسر کا نام اور محکمہ تعلیم کی ذمہ داریاں بتائیں۔

2: محکمہ صحت کی ذمہ داریاں بتائیں۔

3: دیہات، قصبے، شہر اور بڑے شہر کے مقامی اداروں کے نام بتائیں اور اِن کی ذمہ داریاں جان جائیں۔

4: بچّوں میں خدمت، اطاعت اور تعاون کا جذبہ پیدا ہو۔

5: سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق مرکزی خیال اور واقعات کی منطقی ترتیب سے ہو۔

6: خالی جگہ پُر کریں۔

7: الفاظ کے جملے بنائیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔ اخبارات و رسائل میں سے محکمۂ صحت، تعلیم اور محکمۂ زراعت سے متعلق تصاویر کاٹ کر بچّوں کو دکھائے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: چیَرمین، معزز، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، بلدیاتی ادارے، جراثیم، معتبر، متوازن، حادثہ، عملہ

آمادگی: مدرس بچّوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: بیمار لوگوں کا علاج کہاں ہوتا ہے؟

2: طالبِ علم تعلیم کہاں حاصل کرتے ہیں؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

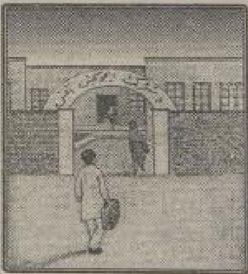
ضلع کا انتظام

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچّوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

ہر ضلع میں مختلف محکمے کام کرتے ہیں۔ جیسے تعلیم، صحت، زراعت اور بلدیاتی ادارے۔ ہر محکمہ کا ایک سربراہ ہوتا

- 109 -

ضلع کا انتظام (حصہ دوم)



محکمہ تعلیم:

صوبے کے تمام تعلیمی اداروں کا انتظام و نگرانی کے لیے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی-ای-او) ہوتے ہیں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے سکولوں کے الگ الگ ڈی-ای-او ہوتے ہیں۔ ڈی-ای-او کی مدد کے لیے ڈپٹی ڈی-ای-او اور ایس-ڈی-ای-او ہوتے ہیں۔ یہ اپنے علاقے کے سکولوں کے انتظام و دیکھ بھال کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

محکمۂ صحت:

صاف ستھرا لباس، صاف، تازہ اور متوازن غذا صحت کے لیے ضروری ہے۔ گھروں اور گلیوں کی صفائی بھی ہماری صحت کے لیے ضروری ہے۔ اگر ان باتوں کا خیال نہ رکھا جائے تو لوگ بیمار ہو جاتے ہیں۔ اگر سڑکوں پر احتیاط سے نہ چلا جائے تو حادثہ پیش آسکتا ہے۔ حکومت نے بیماروں اور زخمیوں کے علاج کے لیے بنیادی صحت کے مراکز قائم کیے ہیں۔ ان میں ڈاکٹر، لیڈی ڈاکٹر، نرسیں، اور دوسرا عملہ ہوتا ہے۔ جو بیماروں اور زخمیوں کا علاج کرتا ہے۔ ہر ضلع میں ہسپتالوں، بنیادی صحت کے مراکز کا انتظام چلانے کے لیے ایک ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر (ڈی-ایچ-او)

ہے۔اس کی مدد کے لیے اور بہت سے لوگ ہوتے ہیں۔ محکمہ تعلیم کا سربراہ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر محکمہ صحت کا سربراہ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر اور بلدیاتی ادارہ کا سربراہ چیئرمین ہوتا ہے۔



-110-

ہوتا ہے۔ شہروں میں ہسپتالوں کی نگرانی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم۔ایس) کرتا ہے۔ دیہاتوں میں بنیادی صحت کے مراکز قائم ہیں جہاں کئی خواتین ہیلتھ ورکر بھی کام کرتی ہیں۔ ان کا نگران ایک ڈاکٹر ہوتا ہے۔ محکمہ صحت سارے ضلع میں بیماریوں کی روک تھام کے لیے مفت حفاظتی ٹیکے لگاتا ہے۔ جراثیم مارنے والی دوائیں چھڑکنے کا انتظام بھی کرتا ہے۔

محکمہ زراعت:

کھیتی باڑی اور باغبانی کو ترقی دینے کے لیے محکمہ زراعت قائم ہے۔ محکمے کے لوگ زمینداروں اور کاشتکاروں کی مدد اور راہنمائی کرتے ہیں۔ انھیں کھیتی باڑی کے نئے طریقے بتاتے ہیں۔ فصلوں اور باغات کو بیماریوں سے بچانے کی تدابیر بھی بتاتے ہیں۔

بلدیاتی ادارے:

ضلع کے انتظامی اور ترقیاتی کاموں کے لیے بلدیاتی ادارے قائم ہیں۔ لوگ ووٹ دے کر اپنے علاقے کے ممبر چنتے ہیں۔ کئی ممبر مل کر اپنا ایک چیئرمین چنتے ہیں۔ بڑے شہروں میں میونسپل کمیٹی یا میونسپل کارپوریشن ہوتی ہیں۔ چھوٹے شہروں میں ٹاؤن کمیٹی ہوتی ہے۔ گاؤں میں یونین کونسل ہوتی ہے۔ جبکہ ضلع میں ضلع کونسل ہوتی ہے۔ ہر ادارہ اپنے اپنے علاقے میں صحت و صفائی، تعلیم، بجلی اور پینے کے پانی کا انتظام کرتا ہے۔ سڑکیں اور پل بنوانا ضلع کونسل کا کام ہے۔ ان اداروں کی بدولت لوگ مقامی طور پر حکومت میں شریک ہوتے ہیں۔

ہدایت: مدرس گزشتہ سرگرمی نمبر 2،3،4،5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصّوں میں پڑھائے تو ہر حصّے کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: لوگوں کی خدمت کے لیے بہت سے محکمے بنائے گئے ہیں اِن کے نام بتائیں؟

(بچوں سے باری باری پوچھے)

2: صوبے میں سکولوں کا انتظام کون سا محکمہ کرتا ہے؟

3: ضلع کے سکولوں کا انتظام کون کرتا ہے؟

4: ڈی، ای، او کی مدد کون کرتا ہے؟

5: صوبے میں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کا انتظام کون سا محکمہ کرتا ہے؟

6: ضلع کے ہسپتالوں کا نگران کون ہوتا ہے؟

7: محکمہ صحت کون کون سے کام کرتا ہے؟

8: شہروں میں ہسپتالوں کی مدد کون کرتا ہے؟

9: بنیادی صحت کے مراکز کس لیے قائم کئے جاتے ہیں؟

10: کھیتی باڑی اور باغبانی کو ترقی دینے کے لیے کون سا محکمہ قائم ہے؟

11: محکمہ زراعت کاشتکاروں اور زمینداروں کی مدد کیسے کرتا ہے؟

12: لوگ بلدیاتی اداروں کے ممبر کیسے چنتے ہیں؟

13: بلدیاتی ادارے کون کون سے کام کرتے ہیں؟

14: ضلع کونسل کی کیا ذمہ داری ہوتی ہے؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 111 -

مشق

1: **درج ذیل میں سے کسی تین پر چار چار جملے لکھیں۔**

1: محکمہ تعلیم

2: محکمہ صحت

3: محکمہ زراعت

4: بلدیاتی ادارے

2: **ان کو کیا کہتے ہیں؟**

1: ضلع میں سکولوں کا نگران

2: ضلعی ہسپتالوں اور بنیادی صحت کے مراکز کا نگران

3: بلدیاتی اداروں کا نگران

4: شہروں میں ہسپتالوں کا نگران

3: **الفاظ کے جملے بنائیں۔**

زراعت، حادثہ، جراثیم، ادارہ، ممبر

4: **ان الفاظ کو کھول کر لکھیں۔**

سنتری، جراثیم، چیرمین، کاشت کار، چھڑکنے

5: **اس صورت حال میں کون مدد کرتے ہیں۔**

1: آگ لگ جائے

2: سڑک پر کوئی حادثہ ہو جائے

3: کہیں چوری ہو جائے

- 112 -

6: **خالی جگہ پر کریں۔**

1: بڑے شہر میں ترقیاتی کاموں کے لیے ________ ہوتی ہیں۔

2: چھوٹے شہروں میں ترقیاتی کاموں کے لیے ________ ہوتی ہیں۔

3: گاؤں میں ترقیاتی کاموں کے لیے ________ ہوتی ہے۔

4: ضلع میں ترقیاتی کاموں کے لیے ________ ہوتی ہے۔

اضافی سرگرمی:

مدرس بچوں کو محکمہ زراعت کا دورہ کروائے اور محکمہ کا افسر کھیتی باڑی کے جدید طریقے اور پودوں کو بیماریوں سے بچانے کی تدابیر بتائے۔

تارے (نظم)

مقاصد: اس نظم کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:-

1: نظم کو ترنم اور روانی سے پڑھیں اور لطف اندوز ہوں۔

2: نظم کا مفہوم بیان کریں۔

3: چاند، سورج اور ستاروں کے خاکے بنائیں۔

4: ہم آواز الفاظ بنا کر ذخیرہ الفاظ بڑھائیں۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: ٹِمٹمانا، جگمگانا، دلکش، جلوہ، محفل

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: بچو! آپ نے کبھی رات کو آسمان دیکھا ہے؟

2: آپ کو آسمان پر کیا نظر آتا ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلانِ سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

تارے

سرگرمی نمبر1: مدرس "نظم" ترنم اور درست لب ولہجہ سے کئی بار پڑھے۔

سرگرمی نمبر2: مدرس "نظم" پڑھے اور بچوں کو کورس کے انداز میں پڑھنے کو کہے۔

سرگرمی نمبر3: مدرس بچوں کو انفرادی طور پر "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ ساتھ ساتھ رہنمائی اور درستی بھی کرے۔

سرگرمی نمبر4: مدرس ایک یا دو بچوں کو "نظم" ترنم اور درست لب و لہجہ سے پڑھنے کو کہے۔ باقی بچے کورس کے انداز میں ساتھ پڑھیں۔ مدرس مشکل الفاظ تختہ سیاہ پر لکھے۔ اُنہیں کئی بار دہرائے بچوں سے پڑھوائے۔ دوران تدریس معنی بھی بتائے۔

-113-

تارے



نظر رات کے وقت آتے ہیں تارے
نہ جانے کہاں دن کو جاتے ہیں تارے
خدا جانے ہیں کس قدر دُور ہم سے
فلک پر جو یوں ٹمٹماتے ہیں تارے
اندھیری ہوں راتیں تو پھر کچھ نہ پوچھو
کہ کس شان سے جگمگاتے ہیں تارے
ہیں جس طرح چاند اور سورج بھی دلکش
ہمیں اپنا جلوہ دکھاتے ہیں تارے
چلا جائے جب شام کے بعد سورج
تو پھر اپنی محفل جماتے ہیں تارے
(حامد بری)

سر گرمی نمبر 5: مدرس "نظم" میں سے دو اشعار تختہ سیاہ پر خوشخط لکھے اور بچوں کو تختیوں پر لکھنے کو کہے۔

جزوی سوالات: مدرس بچوں سے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: دن کو ستارے کہاں چلے جاتے ہیں؟

2: آسمان پر ستارے کیوں ٹمٹماتے ہیں؟

3: ستارے اندھیری رات میں کس طرح چمکتے ہیں؟

4: سورج رات کو کہاں چلا جاتا ہے؟

5: ستارے کب اپنی محفل جماتے ہیں؟

جائزہ: مدرس اس "نظم" کے مشقی سوالات کروائے۔

- 114 -

مشق

1: نظم کو زبانی یاد کر کے ترنم سے پڑھیں۔

2: الٹ الفاظ لکھیں۔

فلک، اندھیرا، دن، نزدیک۔

3: ہم آواز الفاظ بنائیں۔

ا: شان ________ ب: شام ________

اضافی سر گرمیاں:

1: مدرس بچوں کے گروپ بنائے۔۔اُنہیں گتے / کاغذ سے ستارے بنانے کو کہے۔

دھواں ہی دھواں

مقاصد: اس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ۔

1: فضا میں آلودگی کے نقصانات کے بارے میں جان جائیں۔

2: فضا میں آلودگی کو کم کرنے کے طریقے استعمال کریں۔

3: سبق کے متعلق سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق واقعات کے تسلسل اور مرکزی خیال سے ہو۔

4: الفاظ سے سادہ جملے بنائیں۔

5: الفاظ کی ترتیب درست کر کے جملے لکھیں۔ املا درست کریں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: اتفاق ، سائلنسر ، مضر ، ذرہ ، چمنی ، کھٹی ، نعمت ، آلودہ ، ڈھانچہ۔

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سوالات پوچھے۔

1: جہاں بہت زیادہ دھواں ہو وہاں آپ آسانی سے سانس لے سکتے ہیں؟

2: ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

پیشکش: مدرس جوابات ملنے کے بعد اعلان سبق کرے اور عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

دھواں ہی دھواں

سرگرمی نمبر1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

بچو! کھٹی اور ٹھنڈی چیزیں کھانے سے گلا خراب ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ گاڑیوں اور فیکٹریوں سے نکلنے نکلنے والے دھویں کے نقصان دہ ذرات سے گلے اور سانس کی بیماریاں ہو جاتی ہیں۔ پودوں اور درختوں کی ایک خاص بات یہ ہے کہ وہ گندی اور آلودہ ہوا کو صاف کرتے ہیں۔

-115-

دھواں ہی دھواں

حیدر کا گلا دو تین دن سے خراب تھا اور زکام بھی تھا۔ آج اسے بخار بھی ہو گیا ہے۔ اس کے ابو اسے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ ڈاکٹر اکرم، حیدر کے ابو کے پرانے دوست ہیں۔ اتفاق سے اس وقت وہ فارغ تھے۔ حیدر کے ابو نے ڈاکٹر



صاحب کو کہا "حیدر کا گلا دو تین دن سے خراب ہے۔ زکام بھی ہے اور آج بخار بھی ہو گیا ہے۔ ہم سب گھر والے ٹھنڈی اور کھٹی چیزیں کھانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ پتہ نہیں اس کا گلا کیوں خراب ہو گیا ہے۔" ڈاکٹر صاحب نے حیدر کے گلے کا معائنہ کیا اور کہا "بھائی صاحب! آج کل ہوا میں آلودگی زیادہ ہو گئی ہے۔ ہر طرف گاڑیوں کا دھواں ہی دھواں نظر آتا ہے۔ شہر کی اکثر سڑکیں ٹوٹی ہوئی ہیں۔ چند سڑکوں کی مرمت ہو رہی ہے۔ اس لیے ہر وقت مٹی اڑتی رہتی ہے۔ اکثر لوگوں کے گلے خراب ہو رہے ہیں۔

حیدر: ڈاکٹر صاحب! دھویں اور مٹی سے گلے کیسے خراب ہو جاتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب: بیٹا! صاف ہوا ایک نعمت ہے۔ صاف اور تازہ ہوا میں سانس لینے سے صحت اچھی رہتی ہے۔ دھویں کے نقصان دینے والے اجزا اور مٹی کے ذرات گلے اور سانس کی نالی میں جم جاتے ہیں۔ جس سے

سرگرمی نمبر2: مدرس سبق صاف اور درست لب و لہجہ سے سبق پڑھوائے درستی اور رہنمائی بھی کرے۔

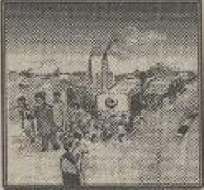
سرگرمی نمبر3: بچوں سے پھر باری باری صحیح تلفظ اور درست لب و لہجہ سے سبق پڑھوائے درستی اور رہنمائی بھی

-116-

گلے کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔

حیدر کے ابو: ڈاکٹر صاحب! بازاروں اور گلیوں میں آنا جانا تو ضروری ہے۔ ہم اس آلودہ ہوا سے کیسے بچ سکتے ہیں۔

ڈاکٹر صاحب: جی! ہم سب کا فرض ہے کہ اپنی گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور رکشوں وغیرہ میں اچھے قسم کا سائلنسر لگوائیں اور ان کی صفائی بھی بروقت کروائیں۔ تاکہ دھویں کے مضر ذرات فضا میں نہ پھیلیں۔ کارخانوں، فیکٹریوں اور ملوں کے مالکان کا بھی فرض ہے کہ اپنے فیکٹری کارخانے اور مل کی چمنیوں پر ایسے آلات نصب کروائیں جو دھویں کے مضر ذرات کو فضا میں جانے سے روک دیں۔ اس کے علاوہ ہمیں چاہیے کہ ایسی جگہوں سے گزرتے وقت اپنے منہ، ناک کو کسی صاف رومال یا ٹشو پیپر سے ڈھانپ لیں تاکہ یہ مضر ذرات سانس کے ساتھ ہمارے اندر نہ جائیں۔



حیدر: ڈاکٹر صاحب! ہمارے استاد صاحب نے بتایا ہے کہ جہاں درخت اور پودے زیادہ ہوں وہاں ہوا صاف ہوتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب: بالکل ٹھیک! ہمیں ہوا کی آلودگی کو کم کرنے کے لیے زیادہ سے زیادہ درخت اور پودے لگانے چاہیں درخت اور پودے قدرتی طور پر

کرے۔

سرگرمی نمبر4: بچے جو الفاظ درست لب و لہجہ سے نہ پڑھ سکیں مدرس خود پڑھے اور بچے دہرائیں۔

سرگرمی نمبر5: مدرس تین چار جملے / پیرا تختہ سیاہ پر خوش خط لکھے۔ بچوں کو تختوں پر خوش خط لکھنے کو کہے۔ درستی اور رہنمائی بھی کروائے۔

ہدایت: مدرس سبق کو اوقات مدرسہ کے مطابق جتنے حصوں میں چاہے پڑھائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصوں میں پڑھائے اور ہر حصے کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرائے۔

1: حیدر کو گلے کی تکلیف کے علاوہ اور کیا کیا تکالیف ہوئی تھیں؟

2: ڈاکٹر صاحب نے گلے کی خرابی کی کیا وجہ بتائی؟

3: صاف ہوا کیوں ایک نعمت ہے؟

4: دھویں میں سانس لینے سے کون کون سی بیماریاں ہوتی ہیں؟

5: گاڑیوں کے سائلنسر کی صفائی کیوں ضروری ہے؟

6: ہوا میں دھویں کے مضر ذرات کو پھیلنے سے کیسے روک سکتے ہیں؟

7: دھویں والی جگہ سے گزرتے وقت ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

8: ہوا کی آلودگی کم کرنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

9: گلا خراب ہو تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 117 -

آلودہ ہوا کو صاف کر دیتے ہیں۔
آپ یہ دوائیں لے لیں۔ حیدر کو باقاعدگی سے استعمال کروائیں اور ہلکے گرم پانی میں نمک ڈال کر غرارے کرے۔ انشاءاللہ ٹھیک ہو جائے گا۔ دونوں باپ بیٹا ڈاکٹر کا شکریہ ادا کر کے گھر آ گئے۔

مشق

1: **سوالوں کے جواب لکھیں۔**

1: فضا میں آلودگی کیوں زیادہ ہو گئی ہے؟
2: آج کل گلے اور سانس کی بیماریاں کیوں پھیل رہی ہیں؟
3: گاڑیاں، موٹر سائکلیں اور رکشے فضا کو کیسے آلودہ کر رہے ہیں؟
4: کارخانوں اور ملوں کے مالک دھوئیں کے مضر اجزا کو فضا میں شامل ہونے سے کیسے روک سکتے ہیں؟
5: ہمیں گندی اور آلودہ جگہوں سے گزرتے وقت کیا کرنا چاہیے؟
6: ہم فضا میں آلودگی کو کیسے کم کر سکتے ہیں؟
7: ڈاکٹر صاحب نے حیدر کو دوائیں استعمال کرنے کے علاوہ اور کیا مشورہ دیا؟

2: **ان سے جملے بنائیں۔**

مضر، آلودہ، پرہیز، دھواں، نعمت۔

3: **درست لفظ پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(سانس، سانص) (گلہ، گلا) (ذیادہ، زیادہ) (فرض، فرذ)
(کدرتی، قدرتی)

- 118 -

4: **جملوں کی ترتیب درست کریں۔**

1: صاف ہوا نعمت ہے ایک
2: زکام اور بخار تھا حیدر کو
3: آلودگی زیادہ ہو گئی ہے ہوا میں
4: یہ دوائی آپ لے لیں
5: غرارے کریں نمک سے

5: **ہمیں کیا کرنا چاہیے؟**

1: جب (اگر) گلی / سڑک پر بہت زیادہ دھواں پھیلا ہو۔
2: جب (اگر) ہمارے ارد گرد پودے اور درخت کم ہوں۔
3: جب (اگر) ہماری گاڑی / موٹر سائیکل / رکشے سے بہت زیادہ دھواں نکل رہا ہو۔

6: **تین جملے لکھیں۔**

فضا کو صاف رکھنا۔

اضافی سرگرمی:

1: مدرس بچوں سے پوچھے بچو! آپ جس محلے میں رہتے ہیں وہ صاف ہے یا گندا۔
دونوں صورتوں میں تین تین وجوہات لکھیں۔

2: ہم اپنے محلے اور گھر کو کیسے صاف رکھ سکتے ہیں۔
مدرس بچوں کو اس عنوان پر کمرہ جماعت میں آزادانہ بولنے کا موقع فراہم کرے۔

زندگی کے دو رنگ

مقاصد: سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ جان جائیں:

1: گھر کے لوگ زیادہ اور آمدنی کم ہو تو زندگی کے مسائل بڑھ جاتے ہیں۔

2: اچھی صحت کے لیے متوازن خوراک ضروری ہے۔

3: سوالوں کے جواب دیں جن کا تعلق سبق کے مرکزی خیال سے ہو۔

4: الفاظ کے جملے بنائیں۔ کسی عنوان پر چند جملے لکھیں۔

معاونات: مدرس کتاب میں دی گئی تصاویر کو سبق کی مناسبت سے استعمال کرے۔

مشکل الفاظ اور ان کا تلفظ: سودا ، پرچون ، خداحافظ ، رقم

آمادگی: مدرس بچوں کو سبق کے قریب لانے کے لیے درج ذیل سرگرمی کروائے۔

مدرس کمرہ جماعت میں دو روٹیاں لائے۔ ایک پوری روٹی ایک بچے کو کھانے کو دے۔ دوسری روٹی کے چھ حصے کرکے چھ بچوں میں تقسیم کرے۔ اس کے بعد مدرس بچوں سے پوچھے کہ کھانے کے لیے ایک روٹی ایک بچے کو دی گئی تو اس کا پیٹ بھر گیا لیکن کھانے والے زیادہ ہوں اور روٹی کم ہو تو کسی بچے کا پیٹ نہیں بھرتا۔ بالکل اسی طرح اگر کسی گھر میں لوگوں کی تعداد زیادہ ہو تو انھیں کھانے میں تھوڑا حصہ ملتا ہے اور اگر لوگ کم ہوں تو کھانے کو زیادہ چیزیں ملتی ہیں۔

-119-

زندگی کے دو رنگ



چھٹی کا دن تھا۔ اسلم کے ابو کو گھر کا سودا لینے بازار جانا تھا۔ اسلم نے کہا "ابو میں آپ کے ساتھ جاؤں گا۔" اسلم نے ٹوکری اٹھائی اور دونوں باپ بیٹا بازار چلے گئے۔ پہلے پرچون کی دکان پر گئے۔ وہاں سے پانچ کلو چاول، پانچ کلو چینی، گھی کا ایک ڈبہ اور دیگر سامان خریدا۔ پھر سبزی کی دکان پر گئے۔ اسلم کے ابو نے ایک کلو مٹر ایک کلو بھنڈی اور آدھا کلو ٹماٹر خریدے۔ ساتھ ہی پھل والے کی دکان سے سیب اور انگور بھی خریدے۔ اسلم کے ابو کے دوست اکرم بھی وہاں آگئے۔ وہ بھی سبزی خریدنے آئے تھے۔ ان کے ہاتھ میں ایک بڑی ٹوکری تھی جس میں سامان بھرا ہوا تھا۔ ان کا بیٹا رحیم بھی ان کے ساتھ تھا۔ دونوں دوست ایک دوسرے سے محبت سے ملے۔

اسلم کے ابو: بھائی صاحب! کیا سارا بازار خرید لیا ہے؟ اتنی بڑی ٹوکری سامان سے بھری ہوئی ہے۔

رحیم کے ابو: دوست! آپ کو تو معلوم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے تین بیٹے اور تین بیٹیاں دی ہیں۔ ان کی تمام ضروریات پوری کرنا ہیں۔ اس لیے سامان زیادہ خریدا ہے۔

اسلم کے ابو: بھئی! کیا کیا خریدا ہے؟

پیشکش: اس سرگرمی کے بعد مدرس اعلانِ سبق کرے عنوان تختہ سیاہ پر لکھے۔

زندگی کے دو رنگ

سرگرمی نمبر 1: مدرس سبق پڑھانے سے پہلے بچوں کو سبق کا خلاصہ اور مفہوم بتائے۔

بچو! ہمارا آج کا سبق دو گھروں کی کہانی ہے۔ ایک گھر کے افراد زیادہ ہیں۔ اس لیے اُنھیں

مشکلات کا سامنا ہے۔ دوسرے گھر کے لوگ کم ہیں اس لیے وہ خوش حال ہیں۔

ہدایت: مدرس گذشتہ سرگرمی نمبر 2، 3، 4، 5 کی ہدایت کے مطابق عمل کرے۔

- 120 -

رحیم کے ابو: میں نے دس کلو چاول، دس کلو چینی، گھی کے دو ڈبے اور دوسری استعمال کی چیزیں خریدی ہیں۔

رحیم کے ابو نے سبزی والے سے تین کلو مٹر، دو کلو آلو، تین کلو بھنڈی اور دو کلو ٹماٹر خریدے۔ دونوں نے ایک دوسرے کو خدا حافظ کہا اور گھروں کو چلے گئے۔ اسلم نے اپنے ابو سے پوچھا "ابو جان! چچا اکرم نے اتنا زیادہ سامان کیوں خریدا ہے۔

ابو: بیٹا! آسان سی بات ہے۔ ان کے گھر کے افراد زیادہ ہیں ہمارے گھر کے افراد کم ہیں۔ ان کے تین بیٹے، تین بیٹیاں ہیں۔ اس طرح کل آٹھ افراد ہوئے۔ ہمارے گھر میں تمہاری امی اور بہن کو ملا کر ہم چار افراد ہیں۔ گھر میں جتنے افراد زیادہ ہوں اتنی ہی خوراک کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔



اسلم: ابو! آپ نے پھل بھی خریدے ہیں لیکن چچا اکرم نے کوئی پھل نہیں خریدا۔

ابو: پتہ نہیں! شاید ان کے پاس رقم کم ہو۔ اتنا زیادہ سامان خریدنے پر رقم زیادہ خرچ ہوتی ہے۔ لیکن پھل، سبزیاں، دالیں، انڈے، گوشت اور مچھلی وغیرہ ہماری خوراک کا ضروری حصہ ہیں ہمارے جسم کو ہر قسم کی خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔ جو چیزیں بدل بدل کر کھانے

- 121 -

سے پوری ہوتی ہے۔ روزانہ ایک جیسی خوراک کھانے سے جسم کی ضرورت پوری نہیں ہوتی اور انسان مختلف بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

چند دنوں کے بعد اسلم کے ابو کو پتہ چلا کہ اس کے دوست اکرم کے بچے بیمار ہیں۔ وہ اسلم کو ساتھ لے کر ان کے گھر گئے۔ رحیم اور اس کی بہن بیمار تھے۔ وہ کافی کمزور نظر آرہے تھے۔

اسلم کے ابو: بھائی صاحب! کیا بات ہے۔ بچے بہت بیمار اور کمزور نظر آرہے ہیں۔

رحیم کے ابو: جی بھائی صاحب! محلے کے ڈاکٹر کو دکھایا ہے دوائی استعمال ہو رہی ہے لیکن بخار اترنے کا نام نہیں لیتا ہے۔

اسلم کے ابو: بھئی! کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھائیں۔ کہیں بیماری بڑھ نہ جائے۔

رحیم کے ابو: دوست! کیا بتاؤں۔ میری اور تمہاری تنخواہ برابر ہے۔ لیکن میرے گھر کا خرچ زیادہ ہے۔ مہینے کے آخری دنوں میں تم جیسے کسی دوست سے قرض لینا پڑتا ہے۔ اب اتنی رقم نہیں ہے کہ ان کو کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤں۔

اسلم کے ابو: دوست گھبراؤ نہیں۔ دوست کس دن کام آتے ہیں۔ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا۔ انسان وہی اچھا ہے جو مصیبت کے وقت دوسروں کے کام آئے۔

اسلم کے ابو نے اپنے دوست کی مدد کی۔ اکرم نے دونوں بچوں کا علاج کروایا اور وہ تندرست ہوگئے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق مختلف حصّوں میں پڑھائے ہر حصّہ کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: اسلم کے ابو نے کم اور رحیم کے ابو نے کیوں زیادہ سبزی خریدی؟

2: اکرم کے خاندان میں کل کتنے افراد ہیں؟

3: اکرم کے ابو نے اپنے گھر کے لیے پرچون کی دکان سے کتنا مال خریدا؟

4: اسلم اور رحیم کے گھرانوں میں سے کس گھر کو زیادہ خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔؟

5: بچو! ہمیں اپنی خوراک میں کون کون سی چیزیں شامل کرنا چاہیے؟

6: روزانہ ایک جیسی خوراک کھانے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جائزہ: مدرس سبق کے آخر میں دیئے گئے مشقی سوالات کروائے۔

- 122 -

مشق

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: اسلم کے ابو نے سبزی والے سے کتنی سبزی خریدی؟

2: رحیم کے ابو نے سبزی والے سے کتنی سبزی خریدی؟

3: رحیم کے ابو نے پرچون والے سے کتنا سامان خریدا؟

4: رحیم کے ابو نے اتنا زیادہ سامان کیوں خریدا؟

5: رحیم کے ابو بچوں کو کسی اچھے ڈاکٹر کے پاس کیوں نہیں لے گئے؟

6: کون کون سی چیزیں ہماری خوراک کا ضروری حصہ ہیں؟

7: روزانہ ایک جیسی خوراک کھانے سے کیا ہوتا ہے؟

2: ان سے جملے بنائیں۔

سواد، پرچون، کمزور، خوراک، تنخواہ، تندرست، علاج، افراد۔

3: درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

1: گھر کے لوگ زیادہ ہوں اور آمدنی کم ہو۔

خرچ بڑھتا ہے۔ ☐

خرچ کم ہوتا ہے۔ ☐

خرچ پورا ہوتا ہے۔ ☐

2: کم خوراک کھانے سے۔

انسان کمزور ہو جاتا ہے۔ ☐

مضبوط ہو جاتا ہے۔ ☐

- 123 -

بیمار ہو جاتا ہے۔ ☐

3: ہمارے جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔

ایک جیسی خوراک کی۔ ☐

مختلف قسم کی خوراک کی۔ ☐

خاص خوراک کی۔ ☐

4: درج ذیل میں سے کسی ایک پر چند جملے لکھیں۔

1: رحیم کا گھرانہ 2: اسلم کا گھرانہ۔

اقوال زریں

مقاصد: اِس سبق کو پڑھنے کے بعد بچے اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:-

1: سبق میں دی گئی اچھی باتوں کو یاد کریں اور ان کو اختیار کریں تاکہ اچھے مسلمان بن جائیں۔

2: ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں۔

3: الفاظ کے معنی بتائیں ان کے جملے بنائیں۔

معاونات:

مشکل الفاظ اور اِن کا تلفظ: محفوظ ، رحم کرنا ، غیبت ، سلامت رہنا ، رزقِ حلال ، امانت ، بھلائی

آمادگی: مدرس بچوں کو بتائے کہ اچھی باتیں یاد کرنے اور ان پر عمل کرنے سے ہم اچھے مسلمان بن سکتے ہیں۔
بچو! اچھے اور بڑے لوگوں کی کچھ باتیں ایسی ہوتی ہیں جس پر عمل کرکے ہم بہت اچھے بن سکتے ہیں۔
یہ باتیں یاد رکھی جاتی ہیں اور ایک دوسرے کو بتائی جاتی ہیں۔

پیشکش: آج ہم ایسی ہی باتیں اپنے سبق "اقوال زریں" میں پڑھیں گے۔

سرگرمی نمبر 1: مدرس ہر قول پڑھے اور اس کے بعد کسی بچے سے پڑھوائے۔ وہ درست پڑھ لے تو ساری جماعت مل کر اسی کو دو تین بار دہرائے تاکہ قول خود بخود ذہن نشین ہو جائے۔

جزوی سوالات: مدرس سبق کو مختلف حصوں میں پڑھائے اور ہر حصے کے جزوی سوالات درج ذیل میں سے کرے۔

1: نماز ہمیں کن باتوں سے روکتی ہے؟

2: اچھا انسان کون ہے؟

3: سب مسلمان آپس میں کیا ہیں؟

4: مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی کون سی امانت ہے؟

5: ہمیں برائی کا جواب کیسے دینا چاہیے؟

6: ہمیں اپنے ولدین سے کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

- 124 -

اقوال زریں

1: نماز برے کاموں اور بری باتوں سے روکتی ہے۔
2: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔
3: سب سے اچھا انسان وہ ہے جس سے دوسروں کو فائدہ پہنچے۔
4: دوسروں پر رحم کرو اللہ تعالیٰ تم پر رحم کرے گا۔
5: اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔
6: رزق حلال کمانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔
7: مسلمان آپس میں بھائی ہیں۔
8: ہمارا وطن ہمارے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے۔ ہمیں اس کی حفاظت کرنی چاہیے۔
9: برائی کا جواب بھلائی سے دو۔
10: تم اپنے والدین سے اچھا سلوک کرو۔ تمہاری اولاد تم سے اچھا سلوک کرے گی۔
11: جن سے تم سیکھتے ہو یا سکھاتے ہو۔ ان کی عزت کرو۔
12: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

مشق

1: درج بالا اقوال زریں کو زبانی یاد کریں۔

قرآن پڑھنا

تیسری جماعت کے بچوں کو ناظرہ قرآن خوانی کے قابل بنانے کے لیے قرآن خوانی کے ابتدائی اور بنیادی قاعدوں پر مشتمل اسباق مربوط کتاب کا حصّہ بنائے گئے ہیں۔ ان اسباق کی تدریس کے مقاصد درج ذیل ہیں۔

مقاصد: ان اسباق کی تکمیل کے بعد بچے اس قابل ہوجائیں گے کہ وہ:۔

1: عربی رسم الخط سے اچھی طرح واقف ہوں۔

2: قرآن مجید کے نظامِ اعراب سے شناسا ہوں۔

3: قرآن مجید درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

4: سورۃ الفاتحہ اور پارہ عم درست تلفظ کے ساتھ پڑھیں۔

5: درج ذیل سورتیں زبانی کریں۔ سورۃ الفاتحہ ، سورۃ الاخلاص ، سورۃ الکوثر ، سورۃ الاعصر ، سورۃ النصر۔

پہلی دو جماعتوں میں بچوں کو عربی حروف "ہجا" حرکات (زیر، زبر، پیش اور تنوین) سے واقف کرایا گیا ہے۔ اور اس کی مشق کرائی گئی ہے۔ موجودہ اسباق میں قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تمام اعراب اور رموزاوقاف کی مشق کرائی گئی ہے۔ ان اسباق کی تدریس میں مندرجہ ذیل باتوں کو پیش نظر رکھا جائے۔

1: معلم خود قرآن مجید کے نظامِ اعراب سے پوری طرح آگاہ ہوں۔ اس نظام میں درج ذیل اہم ہیں۔ زبر(َ) زیر (ِ) پیش (ُ) کھڑا زبر (ٰ) کھڑی زیر (ٖ) اُلٹا پیش (ٗ) تنوین ( ) الف مقصورہ (ا) مَد (ٓ) تشدید (ّ) جزم (ْ) یہ سب اعراب اُردو کی تحریر میں استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن قرآن مجید کی تحریر میں ان کا اہتمام زیادہ کیا جاتا ہے۔ تاکہ تلفظ کی غلطی کا امکان نہ رہے۔

2: معلم ناظرہ قرآن درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھنے کی مشق کریں۔

3: اعراب کی تدریس کرتے وقت معلم صحیح آواز خود ادا کریں اور بچے ان کے ساتھ ساتھ پڑھیں۔

4: معلم عربی خط (خط نسخ) لکھنے کی مشق کریں اور ہر قاعدے کی وضاحت تختہ سیاہ پر لکھ کر کریں۔

5: پڑھاتے وقت اجتماعی طور پر پڑھائیں لیکن ہر بچے سے انفرادی طور پر سبق سنیں۔

6: جب تک ایک قاعدے پر بچوں کو عبور حاصل نہ ہو اس سے اگلا قاعدہ نہ لکھائیں۔

7: بچوں کو جوڑ کر کے پڑھنے کی عادت نہ ڈالیں ورنہ وہ روانی سے قرآن مجید نہیں پڑھ سکیں گے۔

9: ہر سبق شروع کرنے سے پہلے اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور تسمیہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ضرور پڑھا جائے۔ معلم خود پڑھیں اور بچے تقلید کریں۔

10: معلم (جہاں ممکن ہو) حروف کو صحیح مخارج سے ادا کرنے کی مشق کریں۔ خاص طور پر اع۔ ح ہ۔ ق ک کی آوازوں میں آسانی سے فرق کیا جاسکتا ہے۔ بچوں کو صحیح آواز نکالنے کی مشق کرائی جائے۔ اس مقصد کے لیے قرأت کے کیسٹ سے بھی مدد لی جاسکتی ہے۔

11: رموز و اوقاف: قرآن مجید کا یہ مخصوص نظام ہے۔ قرآن مجید میں کسی آیت یا آیت کے جز کو الگ کرنے الفاظ کو ساکن کرنے اور اس کی تکمیل کو ظاہر کرنے کے لیے چند علامات استعمال ہوتی ہیں۔ ان پر عمل کرنا ضروری ہے۔ معلم رموز و اوقاف کے اسباق کو غور سے پڑھ لیں اور ان کے تقاضوں سے پوری طرح آگاہ ہوں۔

درج ذیل علامتیں آیت ختم ہونے یا وقفے کے لیے زیادہ استعمال ہوتی ہیں۔

o (خالی دائرے) آیت ختم ہونے اور ساکن ہونے کی علامت ہے۔ اگر اس دائرے پر کوئی علامت ہو تو اسی علامت پر عمل کیا جاتا ہے جیسے:

o مکمل وقفہ ہے۔

ص: آیت کو ملا کر پڑھا جائے۔

ط: وقف مطلق کی علامت ہے۔ یہاں ضرور ٹھہرا جائے۔

ج: وقف جائز ہے۔ بہتر ہے کہ ٹھہرا جائے لیکن ملا کر پڑھنے کی بھی اجازت ہے۔

لا: دونوں علامتیں ملا کر پڑھنے کے لیے ہیں۔ یعنی جہاں ان میں سے کوئی علامت ہو وہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے بلکہ ملا کر پڑھنا چاہیے۔

12: ۔ عربی میں عموماً اور قرآن مجید میں خصوصاً زیر زبر کے فرق سے معنوں میں بہت زیادہ تبدیلی ہو جاتی ہے اس لیے قرآن مجید پڑھتے وقت اعراب کا خیال رکھنا بہت ہی ضروری ہے۔ معلم اس بات کا خود خیال رکھیں اور بچوں کو بھی توجہ دلائیں۔

13: قرآن مجید میں چودہ مقامات ایسے ہیں جن کی تلاوت پر سجدہ ضروری ہوتا ہے اسے سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔ چونکہ تیسری جماعت کے بچوں کو پارہ عم (تیسواں پارہ) نصف آخر بھی پڑھنا ہے۔ اور اس میں سجدہ کی آیت آتی ہے۔ اس لیے سورۃ فلق کی وہ آیت پڑھتے وقت بچوں کو اس بات سے آگاہ کرنا ہوگا۔

14: ضروری ہے کہ مدرس سورۃ الفاتحہ، اور پارہ عم درست تلفظ اور روانی کے ساتھ بچوں کو پڑھائے۔

قرآن پڑھنا (1)

- 125 -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قرآن پڑھنا

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں ہو گی۔ قرآن مجید پڑھ کر ہم اپنے دین کی باتیں سمجھ سکتے ہیں۔ قرآن مجید عربی زبان میں نازل ہوا۔ اسے پڑھنے کے لیے عربی خط پڑھنا ضروری ہے۔

پہلی اور دوسری جماعت میں آپ عربی حروف ان کی حرکات اور تنوین کے اسباق پڑھ چکے ہیں۔ پہلے سبق میں انہی کی مشق کرائی گئی ہے۔

پڑھیں۔

دUپہلا سـTق

دَرَسَ - فَتَحَ - حَسِبَ - كُتِبَ - كَرُمَ

اَبَدٌ - قَلَمٌ - اَحَدٍ - اِبِلٍ - رُسُلٌ

* جس حرف پر دو زبر ( ) ہوں اس کے بعد عام طور پر الف یا ے بھی لکھتے ہیں لیکن اسے پڑھتے نہیں۔ جیسے

بَاباً (بَابَنْ) - قَلَماً - هُدًى - بَقَرَةً - اَذًى -

- 126 -

دRسرا سـTق

* جس حرف پر جزم کا نشان ( ) ہو اس کو پچھلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

اَبْ - اَمْ - كَمْ - كُنْ - اِذْ - اِرْحَمْ - اَلْحَمْدُ

* اگر الف سے پہلے حرف پر زبر ( ) ہو تو اس حرف کی آواز کو لمبا کرتے ہیں۔

عَالِمٌ - حَامِدًا - شِفَاءٍ - شَهِدْنَا - سَمِعْنَا - مَاءٍ

* اگر واؤ سے پہلے حرف پر پیش ( ) ہو تو اس حرف کی آواز کو لمبا کرتے ہیں۔

اُوْ - قُوْ - نُوْرٌ - اُصُوْلٌ - يُوْلَدْ - شَكُوْرٌ

* اگر ی سے پہلے حرف کے نیچے زیر ( ) ہو تو اس حرف کی آواز کو لمبا کرتے ہیں۔

بِيْ - عَالِيْ - بَاقِيْ - اَمِيْنٌ - عَلِيْمًا - مُسْتَقِيْمٌ

مشق

اَكْبَرُ - نَعْبُدُ - اَنْعَمْتَ - حَمِيْدٌ - مَالِكِ - دِيْنٌ

اَحَدٌ - صِرَاطِ - اِهْدِنَا - لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُوْلَدْ

قرآن پڑھنا (2)

- 127 -

دXAسرا سـTق

* جس حرف پر کھڑا زبر ( ) ہو اس کی آواز کو لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

بٰ - بَا - اٰلِ - طٰهٰ - اٰدَمُ - رَحْمٰنُ - اِسْمٰعِيْلَ

* کھڑے زبر ( ) کے ساتھ کبھی ی بھی لکھتے ہیں جسے پڑھتے نہیں۔

مُوْسٰى - عِيْسٰى - بُشْرٰى

* جس حرف کے نیچے کھڑی زیر ( ) ہو اس کی آواز کو بھی لمبا کرتے ہیں۔

هٖ - هِيْ - بِهٖ - هٰذِهٖ - رُسُلِهٖ - كُتُبِهٖ - اٰلِهٖ

* جس حرف پر الٹی پیش ( ) ہو اس کی آواز کو بھی لمبا کرتے ہیں۔

هٗ - هُوْ - عَبْدُهٗ - رَسُوْلُهٗ - دَاوٗدَ - يَسْتَوٗنَ

مشق

اٰمَنْتُ - وَحْدَهٗ - لَاشَرِيْكَ لَهٗ - اَحْكَامِهٖ - تَعَالٰى

كَمَاهُوَ - بِاَسْمَائِهٖ - وَصِفَاتِهٖ - اِسْحٰقَ

"قرآن خوانی" پڑھانے کا طریقہ ابتدائیہ میں دیکھیں۔

- 128 -

حWوںAھا سـTق

* اگر واؤ سے پہلے حرف پر زبر ( ) ہو تو اس کی آواز "اَور" "شَور" کی طرح ادا کی جاتی ہے۔

فَوْراً۔مَوْتٌ۔قَوْلٍ۔يَوْمِ۔فَوْجٌ۔اَوْلَادٌ

* اگر ی سے پہلے حرف پر زبر ( ) ہو تو اس کی آواز "سَیر" "غَیر" کی طرح ادا کی جاتی ہے۔

غَيْرٌ۔خَيْراً۔عَلَيْكُمْ۔لَآاِلٰهَ غَيْرُكَ

* عربی میں چار حرف (الف، لام، واو، یے) کبھی کبھی خالی ہوتے ہیں جو پڑھے نہیں۔ نیچے دیے ہوئے الفاظ میں ایسے حرفوں پر نشان ( ) لگا دیا گیا ہے۔

قَالُوْا۔فِى الْبَابِ۔عَلَى الْاَرْضِ۔تَوَاصَوْا

ںUBحWواں سـTق شد ( )

* جس حرف پر شد ( ) کا نشان ہو اس حرف کی آواز دو بار ادا کی جاتی ہے۔

اُمِّىْ۔اُمْ مِىْ۔اَبَّا۔اَبْ بَا۔حَقٌّ۔حَقْ قُنْ

اِلَّا۔مَكَّةُ۔جَنَّةٍ۔اَللّٰهُ۔غَفَّارٌ۔اَلَّذِيْنَ

- 129 -

مشق

اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ رَبَّنَا۔
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ۔
وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔
صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

حWھEلسـTق مد ( )

اردو میں صرف الف پر مد لگاتے ہیں اور اس کی آواز کو لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ جیسے آ، آباد، آرام، آواز وغیرہ میں "آ"۔ لیکن عربی میں الف، واؤ اور یے تینوں پر مد لگائی جاتی ہے اور اس کی آواز کو لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ قرآن مجید میں مد کی دو علامتیں ہیں۔

قرآن پڑھنا (3)

- 130 -

* جس حرف پر یہ علامت ( ) ہو اس کی آواز کو عام حالت سے دو گنا لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔ جیسے

يٰاٰدَمُ۔ قَالُوْٓا۔ يٰبَنِىٓ۔ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

* جس حرف پر مد کی یہ علامت ( ) ہو اسکی آواز کو عام حالت سے تین گنا زیادہ کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ جیسے

سَمَآءٌ۔ جَآءَ۔ اُولٰٓئِكَ۔ يٰبَنِىٓ اِسْرَآئِيْلَ
مَلٰٓئِكَتِهٖ۔ شَىْءٌ۔ حَدَآئِقَ۔ سَوَآءٌ۔

سابھواں سـTق شد ( )

اس سے پہلے آپ شد کا استعمال پڑھ چکے ہیں اور اس کے پڑھنے کی مشق بھی کر چکے ہیں۔ اس سبق میں شد کے متعلق کچھ اور باتیں پڑھائی جائیں گی۔

* کبھی ایک ہی لفظ میں دو یا تین حرفوں پر شد ہوتی ہے۔ اس طرح ایسے سب حرفوں کی آواز دو دو بار ادا کی جاتی ہے۔ جیسے

هُوَ الرَّزَّاقُ = هُ۔ وَرْ۔ رَزْ زَا قُ
مِّنَ النَّاسِ = مِنْ۔ نَنْ۔ نَا۔ سِ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ = اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

وَالْعَصْرِ ۙ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِىْ خُسْرٍ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝

- 131 -

* تنوین والے حرف کے بعد والے حرف پر شد ہو تو تنوین کی بجائے ایک زبر یا ایک پیش یا ایک زیر پڑھتے ہیں۔ جیسے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۔ غَفُوْرُ رَّحِيْمٌ۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

* اگر تنوین کے بعد تشدید والا حرف (م، ن، و، ی) ہو تو نون کی آواز نون غنہ کی طرح ادا کی جاتی ہے۔ جیسے

قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ۔ شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ

مشق

سَتَّارُ الْعُيُوْبِ۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ
اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ۔ يُسَبِّحُ۔ يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔ زَيَّنَّا السَّمَآءَ۔
فِىْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ۔ طَيِّبٍ يَّطِيْرُ۔ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ
وَالْفَتْحُ ۙ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۙ
فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ۔

"قرآن خوانی" پڑھانے کا طریقہ ابتدائیہ میں دیکھیں۔

قرآن پڑھنا (4)

- 132 -

آٹھواں سبق (ادغام)

* اگر جزم والے حرف کے بعد شد والا حرف ہو تو جزم والے حرف کی آواز ادا نہیں کی جاتی ہے۔ جیسے

قُلْ رَّبِّيْ = قُرَّبِّيْ عَبَدْتُّ = عَبَتُّ

عَبَدْتُّمْ ۔ لَكُمْ مَّا ۔ مَنْ لَّهٗ ۔ مِنْ رَّبِّهِمْ ۔ مِنْ مَّآءٍ ۔

كَذَّبَتْ ۔ اَحَطْتُّ ۔ هَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۔ قُلْ لَّا ۔ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ

رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۔

نواں سبق (متفرق)

* تنوین یا جزم والے نون کے بعد اگر ب ہو تو اس نون کی آواز میم کی طرح ادا کی جاتی ہے۔ ایسے لفظوں میں چھوٹی سی م بھی لکھ دیتے ہیں۔ جیسے

مِنْۢ بَعْدِيْ ۔ مِنْۢبَرٌ ۔ ذَنْۢبٌ ۔ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ ۔ اَبَدًاۢ بِمَا

قَدَّمَتْ ۔ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ

بِاَسْمَآئِهِمْ

* الف یا ہمزہ پر جزم ہو تو اسے پہلے حرف کے ساتھ ملاتے وقت ذرا جھٹکا دے کر آواز ادا کرتے ہیں۔ جیسے

بَأْسٌ ذِئْبٌ ۔ شَأْنٌ ۔ اَنْۢبِئْهُمْ ۔ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۔ رَأْفَةٌ

قرآن پڑھنا (5)

- 133 -

* کبھی کبھی کسی لفظ کے آخری حرف پر تنوین ہو تو اس کو اگلے حرف سے ملانے کے لیے درمیان میں ایک چھوٹا سا نون (ن) لکھ دیتے ہیں۔ اس نون کے نیچے زیر ہوتی ہے۔ اس نون کو اگلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔ جیسے

شَدِيْدُ ِۨالَّذِيْ = شَدِيْدُنِلَّذِيْ

شِهَابُ ِۨالسَّمَآءِ ۔ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمُسْتَقَرُّ

مشق

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ

هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۙ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۙ وَاُولٰٓئِكَ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

دسواں سبق (حروف مقطعات)

* قرآن مجید کے تیس پارے ہیں اور ایک سو چودہ سورتیں ہیں۔ کچھ سورتوں میں ایک سے زیادہ حروف لکھے ہوتے ہیں۔ ان کو لفظ کی طرح ملا کر نہیں پڑھتے بلکہ ہر حرف کی آواز الگ الگ ادا کرتے ہیں۔ جیسے

صٓ = صاد - الٓمّٓ = الف-لام-میم

- 134 -

* جس حرف پر مد ہو اس کو کھینچ کر ادا کرتے ہیں۔ جیسے

حٰمٓ = حا میم ۔ نٓ = نون

پڑھیں۔

صٓ ۔ قٓ ۔ نٓ ۔ طٰهٰ ۔ طٰسٓ ۔ يٰسٓ ۔ حٰمٓ ۔ الٓمّٓ ۔ الٓرٰ

طٰسٓمّٓ (طا-سین-میم) عٓسٓقٓ ۔ الٓمّٓصٓ ۔ الٓمّٓرٰ ۔ كٓهٰيٰعٓصٓ

گیارہواں سبق (رموز اوقاف)

قرآن مجید پڑھتے وقت کچھ نشانوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ اس سبق میں نشانوں کے متعلق بتایا جائے گا۔

عام طور پر قرآن مجید کی سورتوں میں کئی آیات ہوتی ہیں اور ہر آیت کے آخر میں گول دائرہ (○) لاتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں آیت ختم ہو گئی ہے اس پر تھوڑی دیر رک جائیے۔ اس گول دائرے کے اوپر یا آیت کے درمیان کسی جگہ کچھ اور علامتیں بھی لکھی جاتی ہیں۔ ان کے مطابق یا تو وہاں ٹھہر جانا چاہیے یا آیت کو اگلی آیت سے ملا کر پڑھنا چاہیے۔

نیچے وہ علامتیں لکھیں ہیں جن پر ٹھہرنا چاہیے۔

○ - ۃ - م - ط - ج - قف

"قرآن خوانی" پڑھانے کا طریقہ ابتدائیہ میں دیکھیں۔

قرآن پڑھنا (6)

قرآن مجید کی تلاوت کرتے وقت کسی جگہ رکنے یا ٹھہرنے کے لیے ان باتوں کا خیال رکھیے۔

* جس لفظ کے بعد ٹھہرنے کی علامت ہو اس لفظ کے آخری حرف کو ساکن کر دیجیے۔ جیسے

يَعْلَمُوْنَ ○ - يَعْلَمُوْنْ ، بِالصَّبْرِ ○ - بِالصَّبْرْ ، مِنْ قَبْلِكَ - مِنْ قَبْلِكْ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ، إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ، وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖ ، مَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ○

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ○ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ○

* آخری حرف اگر گول ۃ ہو تو اسے ساکن ہ کی طرح پڑھیے۔ جیسے

مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً - مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَهْ ، مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ،

اَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ○

---

* آخری حرف پر دو زبر ہوں تو ایک زبر کی آواز ادا کیجیے۔ جیسے

خَبِيْرًا بَصِيْرًا ○ - خَبِيْرًا بَصِيْرَا ، قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ،

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۔

---

* آخری حرف پر دو پیش یا دو زیر ہوں تو حرف ساکن ہو جائے گا۔ جیسے

إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ○ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ

عَظِيْمٍ ○ وَمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ،

* آخری حرف پر کھڑا زبر ہو یا زبر الف ہو تو اسے اسی طرح پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

رُدَّتْ إِلَيْنَا ، اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ، قَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○ فَانْطَلَقَا

---

* نیچے دی ہوئی علامتوں پر نہیں ٹھہرتے بلکہ اگلے حصے یا آیت کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔

لا ، ۷ ، صل ، صلے ، ز ، ص ، ق

پڑھیں۔

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ○ إِلَّآ إِبْلِيْسَ - مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ - إِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ

اللّٰهِ الَّذِيْ ، وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ○ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

الْحُوْتَ ، وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ إِلَّا الشَّيْطٰنُ ،

---

* یاد رکھیے کہ م اور ط کی علامتوں پر ٹھہرنا بہت ضروری ہے۔ ج کی علامت پر ٹھہرنے یا نہ ٹھہرنے کی اجازت ہے۔

قرآن مجید کی پانچ سورتیں تیسری جماعت کے نصاب میں شامل ہیں۔ نیچے یہ سورتیں لکھی گئی ہیں۔ تاکہ آپ کو قرآن مجید پڑھنے کی مہارت ہو جائے اور آپ ان سورتوں کو زبانی یاد بھی کر سکیں۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ

الدِّيْنِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

سُوْرَةُ الْعَصْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ○ إِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ○ إِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ○

سُوْرَةُ الْكَوْثَر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ○ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ○ إِنَّ

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ○

سُوْرَةُ النَّصْر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ○ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ○ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ

إِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ○

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

يُوْلَدْ ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

"قرآن خوانی" پڑھانے کا طریقہ ابتدائیہ میں دیکھیں۔

سبق نمبر 2 ہمارے پیارے نبی ﷺ کلی جائزہ

1: حضور ﷺ کی پیدائش کے وقت عرب کے لوگوں میں بُری عادتیں تھیں۔ تین بُری عادتوں کے نام لکھیں؟

1: 2: 3:

2: بوڑھی عورت جو روزانہ حضور ﷺ پر کوڑا کرکٹ پھینکا کرتی تھی وہ کیوں مسلمان ہوئی؟

3: ایک مرتبہ عید کے روز آپ نے اپنے نواسوں کے کپڑے ایک بچے کو کیوں دیئے؟

4: جوڑ ملائیں۔

حضور ﷺ کے والد	عبدالمطلب
حضور ﷺ کی والدہ	ابو طالب
حضور ﷺ کی دایہ	حضرت عبداللہ
حضور ﷺ کے دادا	حضرت آمنہ
حضور ﷺ کے چچا	بی بی حلیمہ

سبق نمبر 4 نماز کلی جائزہ

بچو! قران شریف پڑھنے کے لیے چند باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ درج ذیل میں سے درست جواب ✓ پر کا نشان لگائیں۔

1: ہاتھ منہ دھونا چاہیے۔
وضو کرنا چاہیے۔

2: جگہ پاک صاف ہونی چاہیے۔
جگہ خوشبودار ہونی چاہیے۔

3: تلاوت شروع کرنے سے پہلے تعوذ تسمیہ پڑھنا چاہیے۔
تلاوت شروع کرنے سے پہلے درود شریف پڑھنا چاہیے۔

4: قرآن آہستہ آہستہ پڑھنا چاہیے۔
قرآن ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا چاہیے۔

5: عشاء کی نماز مغرب کی نماز کے ایک گھنٹہ بعد سے رات گئے تک پڑھتے ہیں۔
عشاء کی نماز سورج غروب ہونے کے بعد پڑھتے ہیں۔

6: فجر کی نماز سورج نکلنے سے پہلے پڑھتے ہیں۔
فجر کی نماز سورج نکلنے کے فوراً بعد پڑھتے ہیں۔

سبق نمبر 5 زندگی اور ہوا کُلی جائزہ

سرگرمی:-

کن کن اشیاء کو ہوا کی ضرروت ہوتی ہے۔

1: پنسل 2: کرسی 3: بلی 4: پتنگ 5: کاپی 6: تتلی

7: مکڑی 8: پتھر 9: چڑیا 10: پودے 11: لکڑی 12 کبوتر

سبق نمبر 6 سبی کا میلا کُلی جائزہ

1: جواب لکھیں۔

1: بلوچستان کا تاریخی میلا کس شہر میں لگتا ہے؟

2: اس میلے میں خاص طور پر کس چیز کی نمائش لگتی ہے؟

3: میلے میں بہت سے علاقائی کھیل کھیلے جاتے ہیں۔ دو کے نام لکھیں۔

1: ______________

2: ______________

4: میلے میں کن جانوروں کو انعام دیتے ہیں؟

2: ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

دُور دُور ، خوشی ، طرح طرح

سبق نمبر 8 بہادر لڑکی کُلی جائزہ

1: درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

ٹمی نے مشکل حالات میں کیا کیا؟

(ا) عقل سے کام لے کر حالات پر قابو پالیا۔

(ب) گھبرا کر شور مچانے لگی؟

2: اس کہانی کا عنوان "بہادر لڑکی" کیوں ہے؟

3: ٹمی کے والد نے اسے کیوں شاباش دی؟

4: ٹمی لڑکی تھی یا لڑکا؟

سبق نمبر 9 ہزار گنجی کی سیر کلی جائزہ

سر گرمی نمبر1: بتائیں ایسا کیوں ہے کہ

1: پہاڑ پر بیٹھے ہوئے چکور عام طور پر نظر نہیں آتے۔

2: سرد علاقوں کے جانوروں کے بال لمبے ہوتے ہیں۔

3: درختوں پر بیٹھے طوطے آسانی سے نظر نہیں آتے۔

سر گرمی نمبر2: صحیح جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

1: ایک چونچ، چار ٹانگیں، دو پر اور ایک دم ہوتی ہے۔

2: ایک چونچ، دو ٹانگیں، تین پر اور ایک دم ہوتی ہے۔

3: ایک چونچ، دو ٹانگیں، دو پر اور ایک دم ہوتی ہے۔

4: ایک چونچ، دو ٹانگیں، چار پر اور ایک دم ہوتی ہے۔

سبق نمبر 12 حضرت علیؓ کلی جائزہ

1: حضرت علیؓ کی شخصیت کی تین خصوصیات بتائیں۔ کسی ایک کے بارے میں لکھیں۔

2: جوڑ ملائیں۔

کمزور	کنجوس
فتح	اقرار
سخی	خیانت
انکار	مضبوط
امانت	شکست

3: ذمہ دار دو لفظ ذمہ + دار سے مل کر بنا ہے۔ ایسے دو لفظ اور بنائیں جن کے آخر میں "دار" آئے۔

سبق نمبر 13 آؤزمین کی سیر کریں کلی جائزہ

سرگرمی 1: بچو! آپ کو زمین پر کیا کیا نظر آتا ہے۔ سلیٹ / کاپی / کاغذ پر خاکے بنائیں۔

سرگرمی 2: مدرس بچوں سے کہے کہ کسی کھلی جگہ سے اوپری سطح کی مٹی لائیں۔ مٹی کو کسی کاغذ پر پھیلائیں اور بتائیں کہ اس مٹی میں کیا چار چیزیں شامل ہیں؟

سرگرمی 3: مدرس مختلف رنگ، شکل، نرمی اور سختی کے لحاظ سے ہر قسم کے چند پتھر کمرہ جماعت میں لاکر بچوں سے یہ سرگرمی کروائے۔

ان پتھروں کو علیحدہ علیحدہ کریں۔

1: شکل کے لحاظ سے

2: رنگ کے لحاظ سے

3: نرمی کے لحاظ سے

4: سختی کے لحاظ سے

سبق نمبر 14 دوسروں کی خدمت کلی جائزہ

1: ہم معنی الفاظ کے جوڑ بنائیں۔

بیٹا	عورت
بوڑھا	پڑوسی
خاتون	میوہ
ہمسایا	لڑکا
پھل	ضعیف

2: آپ کے گھر میں کوئی بزرگ بیمار ہے۔ وہ بستر پر لیٹا ہے۔ آپ ان کے کون کون سے کام کریں گے؟

1: 2: 3:

3: جواب دیں۔

1: سکول میں کھیل کے دوران کسی ساتھی کو چوٹ لگ جائے تو آپ کیا کریں گے؟

2: ہمسائے کی طبیعت اچانک خراب ہوجائے۔ وہ گھر میں اکیلا ہو تو آپ کیا کریں گے؟

3: آپ کے ساتھ والے مکان میں نئے کرایہ دار آئے ہیں۔ آپ ان کی مدد کیسے کریں گے؟

سبق نمبر 16 پودے پھل اور پھول کلی جائزہ

سرگرمی 1: کون سا پودا زیادہ بڑھے گا جیسے

(1) مٹی ، ہوا ، روشنی ، پانی ملتا رہے۔

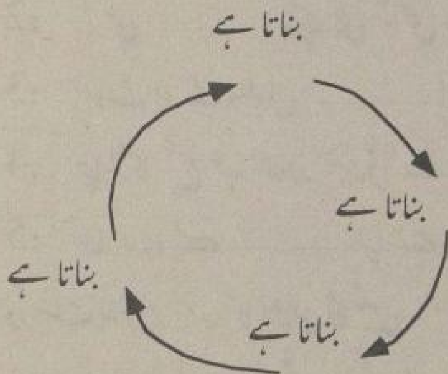
(2) مٹی ، ہوا ، روشنی ، سورج کی حرارت اور پانی ملتا رہے۔

(3) مٹی ، پانی ، سورج کی حرارت اور روشنی ملتی رہے۔

(4) مٹی ، ہوا ، روشنی ، ملتی رہے۔

سرگرمی 2: دیئے گئے الفاظ کو مناسب جگہ پر لکھیں۔

بیج ، پودا ، پھول ، پھل



سبق نمبر 17 اچھی عادتیں اپناؤ کلی جائزہ

1: آپ روزانہ کون کون سے اچھے کام کرتے ہیں تین اچھے کام لکھیں۔

1: 2: 3:

2: حضورﷺ نے چغلی کھانے کے بارے میں کیا فرمایا ہے لکھ کر بتائیں۔

3: جواب دیں۔

1: اگر کسی کی غیر موجودگی میں اس کی شکایت کریں تو اسے کیا کہتے ہیں؟

2: اگر آپ سکول کا کام باقاعدگی سے کریں تو کیا فائدہ ہو گا؟

3: اگر آپ سکول کا کام باقاعدگی سے نہ کریں اور اکثر غیر حاضر رہیں تو کیا نقصان ہو گا؟

4: ان کو کیا کہتے ہیں؟

1: سچ بولنے والا

2: چغلی کھانے والا

3: جھوٹ بولنے والا

سبق نمبر 18 بڑوں کا بچپن کلی جائزہ

1: اِن الفاظ سے جملے بنائیں۔

عَالم ، ویران ، نافرمان ، قافلہ ، بے دھڑک

2: خالی جگہ پُر کریں۔

(سے ، کو ، کے ، پر ، میں)

1: کتاب میز ــــــــ ہے۔

2: کرسی ــــــــ نیچے بلّی بیٹھی ہے۔

3: جھوٹ بولنے والوں ــــــــ اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔

4: سچا لڑکا شیخ عبد القادر جیلانی کے نام ــــــــ مشہور ہوا۔

5: تمھارے بستے ــــــــ کیا ہے۔

3: درست لفظ پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(پسند ، پصند) (رقم ، رکم) (اجاظت ، اجازت)

4: کھیل کے دوران آپ کی گیند سے کھڑکی کا شیشہ ٹوٹ جاتا ہے۔ آپ کی امّی آپ سے پوچھتی ہیں "شیشہ کس نے توڑا ہے" آپ کیا جواب دیں گے درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

1: جھوٹ بولیں گے۔

2: بہانہ بنائیں گے۔

3: سچ بولیں گے۔

4: کسی اور کو الزام دیں گے۔

سبق نمبر 20 شیشے کا کمرہ کلی جائزہ

سرگرمی: کس کو حرارت اور روشنی کی ضرورت ہے۔

1: چکور یا پنجرہ

2: گملے یا پودے

3: کمرے یا انسان

4: جانور یا باڑے

5: گھونسلے یا پرندے

سبق نمبر 21 | اپنی مدد آپ | کلی جائزہ

1: اگر آپ کسی مشکل میں پھنس جائیں۔ مثلاً

آپ کسی جگہ سیر کرنے جا رہے ہیں۔ آس پاس بہت سارے درخت ہیں۔ اچانک سامنے سے کتا آجاتا ہے۔ کتا کاٹنے کو دوڑتا ہے۔ آپ کیا کریں گے۔ درج ذیل میں سے مناسب جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

1: رونا شروع کر دیں گے۔

2: لوگوں سے مدد مانگیں گے۔

3: درخت پر چڑھ جائیں گے۔

2: واحد کے جمع بنائیں۔

جنگل ، مالک ، ظالم ، کوشش ، مشکل

سبق نمبر 22 | عید الفطر | کلی جائزہ

1: خالی جگہ پر کریں۔

1: رمضان شریف کے روزے تمام مسلمانوں پر ـــــــ ہیں۔ (فرض، سنت)

2: روزہ رکھنے سے انسان کے اندر ـــــــ کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ (نیکی، خوشی)

3: رمضان المبارک ختم ہوتے ہی دوسرے روز ـــــــ منائی جاتی ہے۔ (عید الفطر، عید میلاد النبی)

4: عید الاضحیٰ، ذی الحج کی ـــــــ تاریخ کو مناتے ہیں۔ (10 تاریخ، پہلی تاریخ)

2: الٹ معنی والے لفظ کے جوڑ ملائیں۔

مسلمان ، خوشبو ، سامنے ، زیادہ ، آباد ، پیچھے ، کم ، ویران ، بدبو ، کافر۔

سبق نمبر 24 مردم شماری کلی جائزہ

1: نوٹ: مدرس یہ پیرا تختہ سیاہ پر لکھے۔

ذیل میں دیئے پیرا کو غور سے پڑھیں۔ نیچے دیئے گئے سوالوں کے جواب دیں۔

اکرم اپنے امی ابو اور سات بہن بھائیوں کے ساتھ چھوٹے سے گھر میں رہتا ہے۔ اکرم کی تین بہنیں اور چار بھائی ہیں۔ اکرم کے چچا، چچی اور چھ چچازاد بہنیں بھائی بھی اُسی گھر میں رہتے ہیں۔ یہ چھوٹا گھر دو خاندانوں کے لیے ناکافی ہے۔ دونوں خاندانوں کا مشکل سے گزارا ہوتا ہے۔

اکرم کے والد مزدور ہیں۔ اکرم کی والدہ اکثر بیمار رہتی ہیں۔ اکرم کی بہنیں سارا دن گھر کا کام کاج کرتی رہتی ہیں۔ اکرم کے والد کی آمدنی بہت کم ہے۔ اس لیے اکرم نے سکول جانے کی بجائے موٹر گیراج میں نوکری کی ہے۔ بھائیوں کے سکول کا خرچہ مشکل سے پورا ہوتا ہے۔ ماں کی دوائی اور ڈاکٹر کا خرچہ بہت زیادہ ہے۔ اس لیے ان سب کو دو وقت کی روٹی مشکل سے ملتی ہے۔

1: ایک چھوٹے سے گھر میں کل کتنے لوگ رہتے ہیں؟

2: اکرم کے خاندان میں کل کتنے افراد ہیں؟

3: اکرم کے خاندان میں کتنے مرد کتنی عورتیں ہیں؟

4: اکرم سکول جانے کی بجائے موٹر گیراج میں کیوں نوکری کرتا ہے؟

5: اکرم کے خاندان کو دو وقت کی روٹی کیوں مشکل سے ملتی ہے؟

2: مؤنث کے مذکر بنائیں۔

امّی ، عورت ، بوڑھی ، استانی ، بچی

سبق نمبر 26 — خدمت کے ادارے — کلی جائزہ

(وقت 15 منٹ)

1: حروف ملا کر لفظ لکھیں۔

- ڈ ا ک خ ا ن ہ
- ر ے ڈ ے و
- ب ھ ل ا ء ی
- ح ا د ث ہ
- ع ل ا ج

2: اگر مدرس بچوں کو ہسپتال / ڈسپنسری / کلینک کی کارکردگی دکھا چکا ہے۔ وہ انھیں اس ادارے کی کارکردگی پر تین جملے لکھنے کو کہے۔

3: مدرس بچوں کو پانچ گروہ میں تقسیم کرے ہر گروہ کو درج ذیل پر ایک ایک لفظ لکھنے کو کہے۔ جو ادارے کی کارکردگی / کام کو ظاہر کرے۔ بینک ، ہسپتال ، ڈسپنسری ، سکول ، زکواۃ کونسل ایدھی سنٹر۔ ہلال احمر

سبق نمبر 28 — سوار محمد حسین شہید — کلی جائزہ

1: جواب دیں۔

1: سوار محمد حسین کو نشانِ حیدر کیوں ملا؟

2: سوار محمد حسین دشمنوں کے علاقے میں کیوں داخل ہوئے؟

3: میدان جنگ میں سپاہی پیٹ کے بل لیٹ کر کیوں دشمن کی طرف بڑھتے ہیں؟

2: اگر خدانخواستہ کبھی دشمن ہمارے ملک پر حملہ کرے تو بچو! آپ ملک کے لیے کیا خدمت انجام دیں گے؟

3: ان الفاظ سے جملے بنائیں۔

دلیر ، مورچہ ، خطرہ ، شکست ، ٹینک ، گولہ باری

سبق نمبر 30 خبر کا سفر کلی جائزہ

1: بچو! اگر کوئی خبر یا پیغام بہت جلدی بھجوانا ہو تو آپ کیا کریں گے۔ مناسب جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

خط لکھیں گے تار بھجیں گے فون کریں گے

2: ریڈیو اور ٹیلی وژن پر ہم روزانہ خبریں سنتے ہیں۔ آپ کے خیال میں ہم اخبار کیوں پڑھتے ہیں؟

3: درج ذیل میں کیا فرق ہے؟

(ریڈیو اور ٹیلی وژن) (خط اور تار)

4: واحد کے جمع، جمع کے واحد بنائیں۔

پیغامات ، خط ، جزو ، حالات ، معلومات۔

سبق نمبر 32 ضلع کا انتظام (حصہ اول) کلی جائزہ

1: سوالوں کے جواب لکھیں۔

1: مجرموں کو کون پکڑتا ہے؟

2: ضلع میں زمینداروں سے کون مالیہ وصول کرتا ہے؟

3: شہروں سے باہر لوگوں کی جان ومال کی حفاظت کون کرتا ہے؟

4: شہروں میں کسی شخص کے مجرم یا بے گناہ ہونے کا فیصلہ کون کرتا ہے؟

5: قبائلی علاقوں میں جھگڑوں کے فیصلے کون کرتا ہے؟

2: خالی جگہ پر کریں۔ (پولیس ، عدالت، ضلع کا سربراہ ، لیویز ، جرگہ)

1: ڈی سی _____ کا سربراہ ہوتا ہے۔ 2: رسالدار _____ کا سربراہ ہوتا ہے۔

3: ایس پی _____ کا سربراہ ہوتا ہے۔ 4: جج _____ کا سربراہ ہوتا ہے۔

3: گا ، گے ، گی لگا کر جملے دوبارہ لکھیں جیسے

ڈی سی مالیہ وصول کرتا ہے۔

ڈی سی مالیہ وصول کرے گا۔

1: پولیس مجرموں کو پکڑتی ہے۔

2: تھانے دار امن قائم رکھتا ہے۔

3: قبائلی لوگ جھگڑوں کا فیصلہ کرتے ہیں۔

سبق نمبر 32 ضلع کا انتظام (حصہ دوم) کلی جائزہ

1: بتائیں اس صورت حال میں کون مدد کرتے ہیں؟
1: حادثہ ہونے کی صورت میں لوگ زخمی ہو جائیں تو ____________
2: شہر میں امن و امان قائم رکھنا ہو تو ____________
3: فصلوں اور باغوں کو بیماری لگ جائے تو ____________
4: وبائی بیماری پھیلنے کے دوران حفاظتی ٹیکے لگوانے ہوں تو ____________
5: سکولوں کے انتظام کی دیکھ بھال کون کرتا ہے ____________

2: واحد اور جمع کے جوڑ ملائیں۔

خیال ، حادثہ ، مرکز ، انتظام ، ضلع ، باغ ، انتظامات ، اضلاع ، باغات ، مراکز ، حادثات ، خیالات

3: مدرس بچوں کو چار گروہوں میں تقسیم کرے۔ ہر گروہ کو درج ذیل میں سے کسی ایک پر چند جملے لکھنے کو کہے۔

(وقت 10 منٹ)

ہر گروہ میں سے ایک طالب علم جماعت کے سامنے پڑھ کر سنائے۔

* محکمہ تعلیم
* محکمہ صحت
* محکمہ زراعت
* بلدیاتی ادارے

فرہنگ

حمد

مولا	مالک - آقا - اللہ تعالیٰ
داتا	سخی دینے والا - فیاض
سیدھی راہ	ٹھیک - صحیح راستے پر چلنا
وارنا	صدقے دینا - قربان کرنا

ہمارے پیارے نبی ﷺ

پرورش	پالنا - تعلیم و تربیت
لڑائی جھگڑا	مارپیٹ مقابلہ
دھوکا	فریب - دغا - شبہ
لوٹ مار	چوری کرنا
برتاؤ	راہ و رسم - سلوک - میل جول
شفقت	مہربانی - رحم - محبت - پیار

نعت

راہ نما	سیدھا راستہ بتانے والا
فلک	آسمان
ہادی	ہدایت دینے والا - رہنما - پیشوا
دمکنا	چمکنا

نماز

ظہر	تیسرے پہر کی نماز
عصر	دن کا آخری حصہ - دن کی آخری نماز - سورج غروب ہونے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔
عشاء	رات کا اندھیرا - رات کی نماز
مقررہ	تقرر کرنے والی
آداب	جھک کر سلام کرنا - ادب کی جمع
ڈھلنا	کم ہونا - گھٹنا

زندگی اور ہوا

توجہ	غور
پھلتے پھولتے	نسل بڑھنا - پھل لگنا
گھبرانا	پریشان ہونا
تڑپنا	بے قرار ہونا
ڈھانپنا	چھپانا - ڈھانکنا

سبی کا میلا

سٹال	چھوٹی دکان
دستکاری	ہنر - ہاتھ کا کام - کاری گری

علاقائی	کسی بھی علاقہ سے تعلق رکھنے والا
رقص	اُچھلنا کودنا۔ ناچ
کرتب	عجیب و غریب کام۔ کمائی

قائداعظم

شاداں	خوش و خرم
لہلہانا	ہوا سے ہلنا۔ جُھومنا
بھٹکنا	راستے سے ہٹ جانا
آبرو	عزّت۔ حیثیت
چرچا	شہرت۔ مشہوری
کارواں	قافلہ۔ مسافروں کی جماعت

بہادر لڑکی

گھاس پھونس	خشک چارہ
کمان	ایک خم دار آلہ جس سے تیر چلاتے ہیں۔
نشانہ	گولی یا تیر مارنے کی جگہ
بہادر	دلیر۔ نڈر
نیزہ	بَرچھی۔ بھالا
اِنعام	تحفہ۔ بخشش

ہزار گنجی کی سیر

ملازم	نوکر۔ خادم
ہزار گنجی	ایک پارک کا نام
بناوٹ	ساخت۔ کاری گری
بُھورا	مٹیلا۔ زردی مائل۔ نیلا کبوتر جس کا پَر سفید نہ ہو
چونچ	پرندوں کا منہ۔ نوک۔ سِرا۔ زبان

ہماری فصلیں

فائدہ مند	مفید۔ سود مند۔ مؤثر
خوراک	کھانے کی چیز کھانا
نرم و نازک	گداز۔ ہلکا
زرخیز	سرسبز شاداب
اناج	غلّہ

ہمدردی

آشیاں	گھر۔ گھونسلہ
جگنو	وہ کیڑا جس سے رات کو روشنی نکلتی ہے۔
مشعل	روشنی کی جگہ۔ چراغ دان

حضرت علی کرم اللہ وجہہ

ہجرت	وطن کو ہمیشہ کے لیے چھوڑنا
امانت	سپرد کی ہوئی چیز۔ تحویل

زِرہ	فولاد کا جالی دار کُرتا جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔
اَسد اللہ	خدا کا شیر۔ حضرت علیؓ کا لقب
پیوند	جوڑ
سخی	دریا دِل۔ فیاض
فاقہ	بھوکا رہنا۔ کھانا نہ کھانا
مسئلہ	سوال۔ پوچھی ہوئی بات
انصاف پسند	عدل کرنے والا۔ اچھا فیصلہ کرنے والا

آؤ زمین کی سیر کریں

	آرپار دوسری طرف نظر آنا
حدیں	کنارا۔ سرحد۔ روانہ ہونے کی جگہ
بنجر	ناقابلِ کاشت
گھل جانا	نرم ہونا پتلا ہو کر مل جانا

دوسروں کی خدمت

فضول کام	بے کار۔ فالتو۔ بے فائدہ
ادھار	قرض لینا
مزے اڑانا	لطف لینا۔ عیش کرنا
مناسب غذا	ٹھیک۔ بہتر۔ درست۔ خوراک
دیکھ بھال	نگرانی
بھروسا	اعتبار۔ یقین۔ اعتماد

خوش حال	کھاتا پیتا۔ مالدار

محنت کرو

جالا	باریک جِھلی کا تار جو مکڑی بناتی ہے۔
تانا	دھاگہ جو کپڑا بنانے میں لمبائی کی طرف ہو۔
روزی	رزق۔ ملازمت
دم میں دم	جان میں جان آنا
ہنر فن	کاری گری۔ خوبی

پودے پھل اور پھول

کیل دار	لوہے کی کیل کی طرح
گلابی	گلاب کے پھول کی طرح ہلکا سرخ
دلچسپ	دل لبھانے والا۔ خوبصورت۔ خوشنما
گھٹلی	پھل کا بیج۔ تخم

اچھی عادتیں اپناؤ

افراتفری	پریشانی۔ گھبراہٹ
تلاشی	ڈھونڈنا
مذاق اُڑانا	کسی پر ہنسنا
چُغلی کرنا	کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا
باقاعدگی	ترتیب

بڑوں کا بچپن

عالم	جاننے والا۔ بہت پڑھا
ویران	غیر آباد۔ اُجڑا ہوا
اعتبار	بھروسہ۔ اعتماد
بے دھڑک	بے خوف۔ دلیر۔ بہادر
نافرمان	حکم نہ ماننے والا۔ سرکش

اپنے وطن کے پیارے بچو

جیالے	بہادر۔ دلیر۔ جرأت مند
تنویر	روشنی۔ نور۔ چمک
تقدیر	قسمت۔ نصیب
کاوش	تلاش۔ جستجو۔ کھوج لگانا
پربت	پہاڑ۔ کوہ
گلشن	چمن۔ باغ۔ پھلواری

شیشے کا کمرہ

چھاؤنی	سپاہیوں کے رہنے کی جگہ
مہیا کرنا	حاضر کرنا۔ تیار کرنا
شدید	سخت مشکل۔ تکلیف دہ
ہیٹر	بجلی سے گرم کرنے کی انگیٹھی
جھنڈ	بہت سے درخت جو ایک جگہ اگے ہوں
مشین	کام کرنے کا آلہ

اپنی مدد آپ

شکاری	شکار کرنے والا شخص
پیٹھ	پیچھے۔ گردن اور کمر کے درمیان پچھلا حصّہ
ظالم	ظلم کرنے والا۔ دِل آزار
چیر پھاڑ	ٹکڑے کرنا
مصیبت	دُکھ۔ رنج۔ مشکل۔ تکلیف

عید الفطر

تہوار	خوشی کا دن
عید الفطر	رمضان کے بعد کی عید
عید الاضحیٰ	بقر عید جس میں جانوروں کی قربانی کی جاتی ہے۔
عظیم الشان	بہت بڑا۔ شان و شوکت والا
یادگار	پرانی عمارت۔ نشانی۔ آثار

میرا دیس ہے پاکستان

دل شاد	خوش ہونا
نگری نگری	بستی بستی
دیس	ملک۔ وطن۔ علاقہ

مردم شماری

مردم شماری	افراد کی گنتی

ان پڑھ	ناخواندہ۔ جو نہ پڑھ سکے
روزگار	نوکری۔ پیشہ۔ کمائی۔ گزارہ
بے روزگار	بے کار۔ جس کا کمائی کا کوئی ذریعہ نہ ہو۔
منصوبہ	تجویز۔ تدبیر۔ توڑ جوڑ
رہن سہن	زندگی بسر کرنے کا طور طریقہ۔ طریق زندگی

قہقہے ہی قہقہے

اسم	نام
معصوم	بے گناہ۔ کمسن بچہ۔ بے قصور۔ سادہ۔ پاک دامن۔ سیدھا سادہ
معصومیت	بے گناہی۔ بھولاپن۔ سادگی۔ پاک دامنی

خدمت کے ادارے

رفاہی ادارے	عام لوگوں کے بھلائی کے ادرے
ڈسپنسری	چھوٹا دواخانہ
ادارہ	دفتر۔ محکمہ
زکوٰۃ کونسل	ضرورت مندوں کی مدد کرنے والی جماعت
بہبود اطفال	بچوں کی بہتری
ہلال احمر	سرخ چاند۔ ایک ادارے کا نشان
عالمی تنظیم	دنیا کے بہت سے ملکوں میں ادارہ
حادثہ	واقعہ ۔ صدمہ

یونیسف	اقوامِ متحدہ کا بچوں کی امداد کا ادارہ
ایدھی ویلفیر ٹرسٹ	ایک رفاعی ادارے کا نام
انسانیت	اخلاق سے بات کرنا۔ تمیز

ہم نے چڑیا گھر دیکھا

بارہ سنگا	ہرن کی قسم کا ایک جانور
پاڑہ	ایک قسم کا ہرن
چکارا	ایک قسم کا چھوٹا ہرن
اُدّھر	پانی کا ایک جانور
جمیکا	ایک جزیرے کا نام
سُرخاب	ایک آبی پرندہ
ہمالا	ہمالیہ۔ پہاڑ

سوار محمد حسین

جان نثاری	جان فدا کرنا۔ جان قربان کرنا
جان باز	جان پر کھیل جانے والا۔ دلیر
آہٹ	پاؤں کی آواز
مورچہ	وہ گڑھا جس میں سپاہی نظر نہ آتے ہوں اسے دشمن نہ دیکھ سکے۔
ٹھکانا	رہنے کی جگہ
بکتر بند دستے	لوہے کی بند گاڑی جو جنگ میں

	کام آتی ہے۔
سونپنا	سپرد کرنا۔ حوالے کرنا
سِگنل	اشارہ
چھلاوا	قابو میں نہ آنا۔ تیز ترار
بوچھاڑ	زیادتی۔ کثرت۔ برسنا
سرخ رو ہونا	کامیاب ہونا۔ عزت حاصل کرنا
فائز	فتح پانے والا۔ کامیاب
بارودی	ایک قسم کا بم جسے زمین میں دفناتے ہیں۔
لانسرز	فوج کا گھڑسوار نیزہ بازدستہ

خبر کا سفر

لیٹر بکس	خطوط ڈالنے کا صندوق
ٹیلی ویژن	ایک قسم کا ریڈیو جس میں آواز کے ساتھ تصویر بھی دکھائی دیتی ہے۔
حادثہ	واقعہ۔ صدمہ
پروگرام	طریقہ۔ ترتیب۔ ڈھنگ
کھٹکھٹانا	دستک دینا
ڈاکیا	چٹھی رساں۔ خط پہنچانے والا
ذریعہ	واسطہ۔ پہنچنے کا طریقہ

میری کتاب

لبھانا	لالچ دینا۔ بہکانا
بھانا	پسند آنا
نظارہ	دیکھنا۔ نظر ڈالنا
ناشاد	رنجیدہ۔ غمگین۔ بدقسمت

ضلع کا انتظام

ڈپٹی کمشنر	ضلع کا بڑا افسر
عدالت	انصاف۔ کچہری۔ انصاف کرنے والا جج
تھانہ	پولیس چوکی
چیرمین	صدر۔ میر مجلس
اسسٹنٹ کمشنر	مددگار۔ معاون
سپرینٹینڈنٹ	سربراہ۔ نگران۔ محافظ
لیویز	دیہی علاقوں میں امن و امان قائم رکھنے والے سپاہی
بلدیاتی ادارے	ادارہ برائے صحت و صفائی
معزز	عزت دار۔ بزرگ
ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افیسر	ضلع کے محکمہ تعلیم کا افسر اعلیٰ

تارے

ٹمٹمانا	ہلکی ہلکی روشنی
جگمگانا	روشن ہونا۔ چمکانا

دلکش	دل کو خوش کرنے والا - روشن
جلوہ	نظارہ کرنا
محفل	جلسہ

زندگی کے دو رنگ

سودا	خریدوفروخت
پرچون	آٹا - دال - نمک
خوراک	کھانے کی چیزیں
تنخواہ	روپیہ جو کام کے صلے میں دیا جائے۔
دیگر	دوسرا
خداحافظ	کلمہ یا دعا جو کسی کو رخصت کرتے وقت کہتے ہیں۔
مبتلا	پکڑا ہوا گھرا ہوا

دھواں ہی دھواں

اتفاق	اچانک ایک دم
فارغ	مطمئن فرصت
پرہیز	احتیاط نقصان دہ چیزوں سے دور رہنا
آلودگی	گندگی سے بھری ہوئی
مرمت	ٹوٹی ہوئی چیز کو ٹھیک کرنا
مضر	نقصان پہنچانے والا
چمنی	دھواں نکلنے کا راستہ
غرارے	حلق میں پانی ڈال کر گلے کو صاف کرنا

اقوال زریں

اقوال زریں	اچھی باتیں
محفوظ	حفاظت کیا گیا۔ صحیح سلامت
رحم کرنا	مہربانی کرنا۔ ترس کھانا۔ خوف خدا کر
غیبت	کسی کی پیٹھ پیچھے برائی کرنا۔ بد گر
سلامت	محفوظ۔ ہر بلا سے بچا ہوا
رزق حلال	حلال کی روزی
بھلائی	نیکی۔ بہتری۔ خیر خواہی

نیشنل ریویو کمیٹی	مُدیران	مصنفین
تاج محمد	محمد رفیق	طاہرہ قزلباش
مسرت حسین رضوی	حیات محمد (مرحوم)	نوشابہ محمود
ڈاکٹر زبیر منگلوری	انیس اقبال	افشاں طارق
افتخار بھٹہ		محمود عتیق خان
عیدل وریامانی		قربان علی قزلباش
		جمیل احمد کرمانی
		طفیل احمد
		ثنااللہ مری
		عبدالرّحمن
		محمد اختر

آرٹ: شوکت علی زیرک

ایڈیٹنگ آرٹ: محمد فیصل شیخ

ڈیسک ٹاپ پبلیشنگ و تیاری پری پریس میٹریل : الماس

پرائمری سطح کی جدید درسی کتب اور رہنمائے اساتذہ کو ماہرین مضمون اور پرائمری اساتذہ نے مشترکہ کوششوں اور تعاون سے تیار کیا ہے۔ یہ درسی کتب ورکشاپ کے طریقہ کار کے تحت تیار کی گئی ہیں۔ تحریر کردہ تمام اسباق کو کتابی شکل دینے سے پہلے کمرہ جماعت میں جانچا گیا ہے۔ یہ نئی درسی کتب بچّوں کے لئے سرگرمیاں اور اساتذہ کے لیے رہنمائی مہیا کرتی ہیں۔ ادارہ برائے تیاری پرائمری درسی مواد ڈائریکٹریٹ آف پرائمری ایجوکیشن بلوچستان کوئٹہ (بی، آئی، ایم، ڈی، ٹی، سی) نے ان درسی کتب کی لکھائی، نقاشی اور ڈیزائننگ کر کے "پری پریس" کی شکل میں تیار کیا ہے۔

تیار کردہ: بلوچستان انسٹرکشنل میٹریل ڈیولپمنٹ اینڈ ٹریننگ سیل کوئٹہ
منظور کردہ: محکمہ تعلیم حکومتِ بلوچستان
بطورِ واحد نصابی کتاب برائے مدارس چھ اضلاع بلوچستان بمطابق نوٹیفکیشن No. 2- 7 / 95 - E - Academic/ 5642-45
مورخہ 1st. October 1996 نظر ثانی شدہ: نیشنل ریویو کمیٹی وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشورِ حسین شاد باد
تو نشانِ عزمِ عالیشان ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوّتِ اُخوتِ عوام
قوم، مُلک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پرچمِ ستارہ وہلال رہبرِ ترقّی وکمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال جانِ استقبال
سایۂ خُدائے ذُوالجلال

سیریل نمبر
3738

پبلشرز: قاسم بک ڈپو آرچر روڈ، کوئٹہ

Code No. 14–U–III (T) / 232

قیمت	تعداد	ایڈیشن	سالِ اشاعت
****	10,000	اول	1997